حکومتِ کرناٹک

کمشنر آفس، محکمہء تعلیمِ عامہ

نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-560 001

اور

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

نرپاتنگا روڈ، بنگلورو۔

مشعلِ راہ

دسویں جماعت کے بہترین نتائج کے پیشِ نظر سوال و جواب نامہ

زبانِ سوّم-اردو

تنظیم کار

جناب محمد محسن،

کمشنر،

محکمہء تعلیماتِ عامہ نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-560 001

پیش کش

محترمہ زہرہ جبین۔یم

ڈائرکٹر،

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

ڈائرکٹر آفس، نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-560 001

تشکیل کار

شریمتی منجلا۔آر

سینیر اسسٹنٹ ڈائرکٹر

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

اور

شری مری گوڈا۔بی۔ین

سینیر اسسٹنٹ ڈائرکٹر

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

صلاح کار و نگراں

محترمہ خالدہ پروین

اردو سبجکٹ انسپکٹر

آفس آف جوائنٹ ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن، میسور

صاحبِ وسائل اساتذہ

جناب اختر سہیل،

معاون معلم، فاروقیہ بوائس ہائی اسکول، تلک نگر، میسور۔

محترمہ نور اسماء

معاون معلّمہ، گورنمنٹ جونیر کالج ملّولی، ضلع منڈیا۔

محترمہ ابیا شبرین

معاون معلّمہ، فاروقیہ گرلس ہائی اسکول، میسور۔

محترمہ نور فصیحہ

معاون معلّمہ، فاروقیہ گرلس ہائی اسکول، میسور۔

عرضِ مدعا

معزیز اساتذہ کرام!

حکومتِ کرناٹک کے محکمہ ءتعلیماتِ عامہ اورڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس، بنگلورو نے کرناٹک سکینڈری ایجوکیشن ایگزامینیشن بورڈ کے تعاون سے 15-2014 میں جاری کردہ دسویں جماعت کے نصاب کے تحت اپریل 2015 میں نئے طریقہ ءکار کے مطابق ہونے والے امتحان کے پیشِ نظر تمام طلباء کی آموزشی صلاحیت کوفروغ دینے اوراچھے نتائج کوحاصل کرنے کی خاطر یہ سوال و جواب نامے تمام زبانوں اورکورسبجکٹز کے تمام میڈیمز میں تیار کئے ہیں۔اس کی تیاری میں ریاستِ کرناٹک کے مختلف اضلاع کے ہائی اسکولوں میں پڑھانے والے صاحبِ وسائل اساتذہ کی مدد لی گئی ہے۔ریاست کے تمام میر معلمین اور دیگر مضامین کے اساتذہ اس کی مدد سے طالب العلموں کی آموزشی صلاحیت میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ان چھوٹے کتابچوں کومنظرِ عام پرلانے میں ڈائرکٹریٹ برائے اردواور دیگراقلیتی لسانی مدارس کے ڈائرکٹر اوران کے دفتری عملہ کواس کامیاب کوشش پر مبارک باد دیتا ہوں۔

جناب محمد محسن،

کمشنر،

محکمہ ءتعلیماتِ عامہ نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-001 560

پیش لفظ

معزیز اساتذہ کرام!

حکومتِ کرناٹک کے محکمہ تعلیمات عامہ کے ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس، کرناٹک سکینڈری ایجوکیشن ایگزامینیشن بورڈ کے تعاون سے طالب العموں کی آموزشی رفتار کے پیشِ نظر ،دسویں جماعت کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور ایس۔ ایس۔ یل۔سی امتحان کے نتائج کو ترقی دینے کے لیے تمام زبانوں اور دیگر کور سجکٹز کے تمام میڈیمز میں یہ سوال و جواب نامے تیار کئے گئے ہیں۔ یہ تمام طلباء کے لیے سودمند ثابت ہو سکتے ہیں۔اسے ریاست کے مختلف اضلاع میں پڑھانے والے ہائی اسکول کے صاحبِ وسائل اساتذہ کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ریاست کے تمام میر معلمین ،اور دیگر مضامین کے اساتذہ اسے بروئے کار لاکر طلباء کی آموزشی صلاحیت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ان چھوٹے کتابچوں کو منظرِ عام پر لانے میں بی ایڈ کالج کے پروفیسرس، لکچررس، صاحبِ وسائل اساتذہ اور دیگر اسٹاف نے جو محنت کی ہے میں اُن سب کی شکرگذار ہوں۔

محترمہ زہرہ جبین۔یم

ڈائرکٹر،

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

ڈائرکٹر آفس، نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-001 560

ہدایات

☆اس منصوبے کی کامیابی کے لیے اساتذہ/والدین کا تعاون ضروری ہے۔اس کے لیے فراہم کردہ **مشعلِ راہ**،**منزل کا چراغ** اور **یقین محکم** کو اساتذہ پڑھیں اور ذہن نشین کر لیں۔

☆ طالبِ العلموں کو اُن کی آموزشی صلاحیت کے مطابق

(1) سست رفتار سے پڑھنے والے

(2) میانہ رفتار سے پڑھنے والے

(3) تیز رفتار سے پڑھنے والے

جیسے تین جماعتوں میں تقسیم کر لیں۔

☆ سست رفتار سے پڑھنے والے طالب العلموں کو مقررہ وقت میں امتحان کا سامنا کرنے کے لیے نصابی کتاب میں موجود اہم سوالات کو کے جوابات جو''**مشعلِ راہ**''میں شامل ہیں پڑھائیں،تاکہ وہ باآسانی امتحان میں کامیاب ہو جائیں۔

☆ میانہ رفتار سے پڑھنے والے طالب العلموں کو مقررہ وقت میں امتحان کا سامنا کرنے کے لیے نصابی کتاب میں موجود اہم سوالات کو کے جوابات جو''**مشعلِ راہ**''میں شامل ہیں پڑھانے کے ساتھ ساتھ''**منزل کا چراغ**''میں دئے گئے سوالات کے جوابات کی مشق کرائیں تاکہ وہ کم از کم اوّل درجہ میں کامیاب ہو سکیں۔

☆ تیز رفتار سے پڑھنے والے طالب العلموں کو مقررہ وقت میں امتحان کا سامنا کرنے کے لیے''**مشعلِ راہ**''اور''**منزل کا چراغ**''میں دئے گئے سوالات کے جوابات کی مشق کرانے کے ساتھ ساتھ''**یقین محکم**''میں دیے گیے سوالات کے جوابات کی خوب خوب مشق کرائیں تاکہ وہ امتیازی کامیابی حاصل کر سکیں۔

☆اِن تعلیمی وسائل (سوال و جواب نامے) کو حسبِ معمول چلنے والی آموزش کے دوران تسلسل کے ساتھ پڑھایا جائے۔

☆حسب معمول سالانہ منصوبہ کے ساتھ ساتھ تدریسی و تعلیمی سرگرمیوں پر عمل پیرا ہوں،صرف انہیں سوالات و جوابات پر اکتفا نہ کیا جائے۔

☆طلباء میں نصابی کتاب کے مطالعہ کی عادت ڈالی جائے۔مسلسل تدریس اور اعادہ پر زیادہ توجہ دی جائے۔

☆یہ تینوں کتابچے **مشعلِ راہ**،**منزل کا چراغ** اور **یقین محکم** صرف معاون وسائل ہیں ان کو امتحان کا قطعی سنگِ میل نہ سمجھا جائے۔

مشعلِ راہ (CARD-I)

عنوان: حمد

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے

1. راجا اور پرجا کا مالک کون ہے؟

ج۔ راجا اور پرجا کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

2. اللہ کا بسیرا کہاں ہے؟

ج۔ ہر دل میں اللہ کا بسیرا ہے۔

3. کیا اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی کام ممکن ہوسکتا ہے؟

ج۔ نہیں، اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی کام ممکن نہیں ہوسکتا۔

II. اِن الفاظ کی اضداد لکھیے:

راجا x پرجا   دُکھ x سُکھ   پاس x دُور   اندھیرا x اُجالا   جاگنا x سونا   ڈُبونا x ترانا

عنوان: نعت

I. درج ذیل سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. شفیع الامم سے کون مراد ہیں؟

ج۔ شفیع الامم سے مراد حضرت محمد ﷺ ہیں۔

II. ان کی اضداد لکھیے:

عرش x فرش   خارج x داخل   سائل x داتا   مفصل x مختصر

عنوان: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ

I. درجِ ذیل سوالات کو جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. حضرت عائشہؓ کس کی صاحب زادی تھیں؟

ج۔حضرت عائشہؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی دوسری صاحب زادی تھیں۔

2. نبی کریم ﷺ کیوں رنجیدہ اور ملول رہنے لگے تھے؟

ج۔ نبی کریم ﷺ، حضرت خدیجہؓ کے انتقال سے رنجیدہ اور ملول رہنے لگے تھے۔

3. حضرت محمد ﷺ کو دوسری شادی کا مشورہ کس نے دیا؟

ج۔حضرت محمد ﷺ کو ایک صحابی کی بیوی حضرت خولہؓ نے دوسری شادی کا مشورہ دیا۔

II. مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1. حضرت عائشہؓ کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے بھی یہ رشتہ پسند فرمایا۔

2. 17 رمضان المبارک 57ھ کو حضرت عائشہؓ کا انتقال ہوا۔

3. جنت البقیع حضرت عائشہؓ کی آخری آرام گاہ ہے۔

4. ایک صحابی کی بیوی خولہؓ نے آپ ﷺ کو دوسری شادی کا مشورہ دیا۔

5. حضرت عائشہؓ حضور اکرم ﷺ کی سب سے زیادہ محبوب بیوی تھیں۔

6. حضرت عائشہ کے کمرے کی دیواریں مٹی کی تھیں۔

7. حضرت عائشہؓ یتیم بچوں کی پرورش کرتی رہیں۔

III. درج ذیل سوال کا جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے:

1. حضرت عائشہؓ کے حجرے میں کون کون آرام فرما ہیں؟

ج۔حضرت عائشہؓ کے حجرے میں حضور اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ آرام فرما ہیں۔

IV. ان الفاظ کی اضداد لکھیے:

شام x صبح　　بلند x پست　　فائدہ x نقصان　　خرچ x بچت　　اندر x باہر　　مشکل x آسان

V. ان الفاظ کے مترادفات لکھیے:

بارش، برسات، مینہ　　صاحب زادی، بیٹی، دختر　　حجرہ، کمرہ　　اخلاق، عادات، اطوار

عنوان: تاریخی شہر گلبرگہ

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. لسانی تقسیم سے پہلے گلبرگہ کس ریاست کا ضلع رہا؟

ج۔ لسانی تقسیم سے پہلے گلبرگہ حیدر آباد کا ضلع رہا۔

2. گلبرگہ کا قدیم نام کیا ہے؟

ج۔ گلبرگہ کا قدیم نام کلبرگی ہے۔

3. حسن گنگو بہمنی کا مقبرہ کس نے تعمیر کیا؟

ج۔ حسن گنگو بہمنی کا مقبرہ حسن گنگو کے فرزند محمد شاہ نے تعمیر کروایا۔

4. قلعہ حشام کس کی بے مثال یادگار ہے؟

ج۔ قلعہ حشام بہمنی سلاطین کی بے مثال یادگار ہے۔

5. ضلع گلبرگہ کی اہم ندیاں کونسی ہیں؟

ج۔ ضلع گلبرگہ کی اہم ندیاں ''کرشنا'' اور ''بھیما'' ہیں۔

6. علاؤالدین بہمنی نے کس عیسوی میں گلبرگہ کو اپنی سلطنت کا پایہ تخت بنایا؟

ج۔ علاؤالدین بہمنی نے 1347 عیسوی میں گلبرگہ کو اپنی سلطنت کا پایہ تخت بنایا۔

II. درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے:

1. حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کا عرس ہر سال کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

ج۔ حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کا عرس ہر سال ذیقعدہ کی 15 ویں تاریخ کو منایا جاتا ہے۔

2. حروفِ ربط کی تعریف مع مثال کیجیے:

ج۔ حروفِ ربط وہ الفاظ ہیں، جو ایک لفظ کا تعلق کسی دوسرے لفظ سے ظاہر کرتے ہیں۔

مثال: جیسے، کا، کے، نے، کو، وغیرہ

III. مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

1. تاریخ فرشتہ کے مطابق شہر گلبرگہ <u>سکندرِ اعظم</u> کے آنے سے قبل ہی آباد تھا۔

2. گلبرگہ شہر کو <u>راجہ کلی چند</u> نے آباد کیا۔

3. گلبرگہ کی جامعہ مسجد <u>محمد شاہ بن علاؤالدین</u> نے تعمیر کروئی۔

4. حضرت خواجہ بندہ نوازؒ <u>فیروز شاہ بہمنی</u> کے زمانے میں گلبرگہ تشریف لائے۔

5. حضرت بندہ نوازؒ کا عروس ہر سال <u>15 ذیقعدہ</u> کا منایا جاتا ہے۔

IV. ان کی اضداد لکھیے:

تعمیر x تخریب　　　موجود x غیر موجود　　　خوش نما x بدنما

عنوان: چاند اور شاعر

I. درجِ ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. کس لیے ستاروں کی روشنی پھیکی پڑ گئی؟

ج۔ چودھویں کے چاند کی وجہ سے ستاروں کی روشنی پھیکی پڑ گئی۔

2. زمین کا چاند کون بننا چاہتا ہے؟

ج۔ زمین کا چاند شاعر بننا چاہتا ہے۔

3. شاعر چاند کی کس ادا کو اپنانا چاہتا ہے؟

ج۔ شاعر چاند کی طرح شہرت کے آسمان پر چمکنے کی ادا کو اپنانا چاہتا ہے۔

4. کونسی خواہش چاند کو دن رات پھراتی ہے؟

ج۔ روشنی کی تمنّا چاند کو دن رات پھراتی ہے۔

5. چاند نے آفتاب کسے قرار دیا؟

ج۔ چاند نے ''علم'' کو آفتاب قرار دیا۔

6. چاند کا کمال کس کا محتاج ہے؟

ج۔ چاند کا کمال سورج کا محتاج ہے۔

7. چاند کے نزدیک کس کے کمال کو زوال نہیں ہے؟

ج۔ چاند کے نزدیک علم و ہنر کے کمال کو زوال نہیں ہے۔

عنوان: دھوبی نے مگرمچھ کو کھالیا

I. ان الفاظ کی تذکیر و تانیث پہچانیئے:

مگرمچھ -- مذکر　　ذخیرہ -- مذکر　　مسکراہٹ -- مونث　　ٹانگ -- مونث

II. ان الفاظ کی ضد بتایئے:

بےکار x کارآمد　　خوش مزاج x بدمزاج　　ظاہر x باطن

III. ان الفاظ کے واحد بتایئے:

دفاتر -- دفتر　　ذخائر -- ذخیرہ　　محکومے -- محکومہ　　واقعات -- واقعہ

IV. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. دھوبی کے ساتھ کیا حادثہ پیش آیا؟

ج۔ دھوبی کو ایک مگرمچھ نے کھالیا تھا۔

2. راموکس غرض سے مچھلیوں کے ڈپارٹمنٹ گیا؟

ج۔ رامو دھوبی کے خاندان والوں کو مدد دلانے کی غرض سے مچھلیوں کے ڈپارٹمنٹ گیا۔

3. مچھلیوں کے ڈپارٹمنٹ نے دھوبی کے خاندان والوں کی کیا مدد کی؟

ج۔ مچھلیوں کے ڈپارٹمنٹ نے دھوبی کے خاندان والوں کی کوئی مدد نہیں کی۔

عنوان: مسلم سائنس دان

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. شیخ حسین عبداللہ بن علی سینا کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟

ج ۔شیخ حسین عبداللہ بن علی سینا980ء میں بخارا شہر کے خرشین قصبہ میں پیدا ہوئے ۔

2. شیخ حسین عبداللہ کس نام سے مشہور ہوئے ؟

ج ۔شیخ حسین عبداللہ، بوعلی سینا کے نام سے مشہور ہوئے ۔

3. کس سائنس دان نے سب سے پہلے روشنی کی رفتار کا نظریہ پیش کیا ؟

ج ۔''بوعلی سینا نے سب سے پہلے روشنی کی رفتار کا نظریہ پیش کیا ۔

4. ماہر ریاضی دان کون تھا؟

ج ۔عمر خیّام ماہر ریاضی دان تھے ۔

II. مناسب الفاظ کی مدد سے خانہ پُری کیجیے:

1. سائنس کا ذکر آتے ہی عام ذہن امریکہ اور <u>یوروپ</u> کے غیر مسلم سائنس دانون کی طرف جاتا ہے ۔

2. بوعلی سینا نے ابتدائی تعلیم <u>قدیم رواج</u> کے مطابق حاصل کی ۔

3. اٹھارہ سال کی عمر میں (بوعلی سینا) <u>علوم وفنون</u> کی تعلیم سے فارغ ہو چکا تھا ۔

4. شیخ کو علمِ ریاضی سے پوری <u>دلچسپی</u> تھی ۔

5. الجبرا میں اس کا (عمر خیّام) کا قابل قدر کارنامہ مسئلہ <u>دورقتی</u> انہی کا ایجاد کردہ اصول تھا ۔

6. اہل یوروپ ایسے سال کو سال کبیسہ اور اہل ایران سال <u>وزدیدہ</u> کہتے ہیں ۔

III. ان الفاظ کی ضد لکھیے :

قدیم x جدید　　مشکل x آسان　　اعلیٰ x ادنیٰ　　زیادہ x کم

IV. ان الفاظ کی جمع لکھیے :

ایجاد + ایجادات فرد + افراد فن + فنون نظریہ + نظریات

مضمون + مضامین ذریعہ + ذرائع

V. ان الفاظ سے مذکر اور مونث الگ کیجیے:

ترقی، وطن، رواج، روشنی، خزانہ، طریقہ

ج۔ ترقی -- مونث وطن -- مذکر رواج -- مذکر روشنی -- مونث

خزانہ -- مذکر طریقہ -- مذکر

عنوان: پیغامِ یک جہتی

I. اس سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. یک جہتی کے معنی کیا ہیں؟

ج۔ تمام انسانوں کا بغیر کسی تفریق کے مل جل کر رہنے کو یک جہتی کہتے ہیں۔

2. پیغام یک جہتی کس شاعر کی نظم ہے؟

ج۔ ''پیغامِ یک جہتی'' سید احمد شاکر کی کہی نظم ہے۔

3. وہ کونسی باتیں ہیں جو ہمیں بدنام کرتی ہیں؟

ج۔ ہمارے آپسی جھگڑے ہمیں بدنام کرتے ہیں۔

II. واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے :

جذبات -- جذبہ ملک -- ممالک مراکز -- مرکز مقصد -- مقاصد

پیغامات -- پیغام صدا -- صدائیں

عنوان: نانوٹکنالوجی

I. ان الفاظ کے تذکیر وتانیث پہچانیئے:

ج۔سفوف--مذکر، خصوصیت--مونث، کشش--مونث، غبار--مذکر،

روغن--مذکر، پیمائش--مونث

II. ان الفاظ کی واحد جمع لکھیے:

جسم+اجسام اعداد+عدد خصوصیت+خصوصیات مقاصد+مقصد شئے+اشیاء

III. ''الف'' اور ''ب'' میں مناسب جوڑ لگائیے: (صحیح جوڑ دیا گیا ہے۔)

''الف''	''ب''
1. نانوگولڈ	کینسر پر قابو پانے کے لیے
2. ٹائیٹانیم ڈائی آکسائیڈ	بے داغ کپڑوں کی تیاری
3. نانوسلور	پانی صاف کرنے کے آلہ جات کے لیے
4. کلے نانو ذرّات	جہازوں کی تیاری کے لیے
5. کاربن نانو ٹیوبس	بلیّٹ پروف کپڑوں کی تیاری

عنوان: دوہے

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں دیجیے:

1. یجمان کہاں سے دیتا ہے؟

ج۔یجمان اپنے خود کے بھنڈار سے دیتا ہے۔

2. اللہ تعالیٰ انسان کو کب نوازتا ہے؟

ج۔اللہ تعالیٰ انسان کو اس وقت نوازتا ہے جب انسان ہر حال میں اللہ کا غلام بن کر رہے۔

3. شاعر کس سے جھوٹ بولنا نہیں چاہتا؟

ج۔شاعر اللہ سے جھوٹ بولنا نہیں چاہتا۔

4. شاعر کس سے جھوٹ بول سکتا ہے؟

ج۔شاعر ساری دنیا سے جھوٹ بول سکتا ہے۔

مضمون سے متعلق سوالات

1. مندرجہ ذیل عبارت کو بغور پڑھ کر مطلوب سوالات کے جوابات نہایت مختصر لکھیے:

پرندے کرۂ ارضی کے ہر مقام پر موجود رہتے ہی یہ خوش رنگ، خوش نما، خوش وضع، پرندے شاعروں، فن کاروں، مصوروں اور موسیقاروں کو اپنی طرف مائل کرتے ہیں۔انجینئروں نے انھیں پرندوں کی پرواز کے اصولوں سے فائدہ اٹھا کر ہوائی جہاز کو ایجاد کیا ہے۔ پرندوں کا جسم کشتی نما ہوتا ہے۔ پرندے کے جسم کے اہم حصے سر، گردن، دھڑ اور دُم ہیں۔سر کا اگلہ حصہ چونچ یا منقار کہلاتا ہے۔ پرندے سرد مقام سے نقل مقام کر کے مشرقی ایشیا تک آجاتے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بعض پرندے گیارہ ہزار میل کا سفر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بعض پرندے نقل مقام کی بالکل صلاحیت ہی نہیں رکھتے، جیسے الوّ ,باب وہائٹ وغیرہ۔ابھی تک 8600 پرندوں کی قسمیں دریافت ہوئی ہیں۔

1. پرندوں کی پرواز کو دیکھ کر انجینئروں نے کیا ایجاد کیا؟

جواب: پرندوں کی پرواز کو دیکھ کر انجینئروں نے ہوائی جہاز کو ایجاد کیا۔

2. منقار کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: منقارے کا دوسرا نام چونچ ہے۔

3. پرندے کتنے میل سفر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟

جواب: بعض پرندے گیارہ ہزار میل سفر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

4. اب تک پرندوں کی کتنی قسمیں دریافت ہوئی ہیں؟

جواب: ابھی تک پرندوں کی 8600 قسمیں دریافت ہوئی ہیں۔

2. درج ذیل عبارت بغور پڑھ کر مطلوب سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

ہندوستان ایک عظیم ملک ہے 15/اگست 1947ء کو انگریزوں کی حکمرانی سے اسے آزادی ملی۔آزادی کی تحریک کا

آغاز 1857ء میں ہوا تھا۔ انگریز اسے غدر کہتے تھے۔ ہندوستان کی آزادی میں مسلمانوں کا بڑا ہی اہم کردار رہا۔ اس تحریک میں علماء کرام کا رول نا قابل فراموش ہے۔ علماء کرام میں شیخ احمد شہید کا نام اونچا ہے۔ مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی نے خلافت تحریک کے ذریعہ انگریزوں کے خلاف زبردست مہم چلائی تھی۔ مولانا ابولکلام آزاد نے الہلال اورالبلاغ اخبارات کے ذریعہ انگریزوں کے خلاف زبردست جہاد کیا تھا۔ ہندوستان کی آزادی میں ہندو، مسلم، سکھ اور عیسائی سب مذاہب کے ہندوستانیوں کا حصہ ہے۔

سوالات :

1. تحریک آزادی کا آغاز کب سے ہوا؟
جواب: آزادی کی تحریک کا آغاز 1857ء کو ہوا۔
2. تحریک آزادی کی ابتداء کو انگریز کیا کہتے تھے؟
جواب: آزادی کی تحریک کو انگریز غدر کہتے تھے۔
3. مولانا ابوالکلام آزاد نے کن اخبارات کو جاری کیا تھا؟
جواب: ابولکلام آزاد نے الہلال اور البلاغ اخبارات جاری کیے۔
4. تحریکِ آزادی میں حصہ لینے والے کسی ایک عالم کا نام لکھیے؟
جواب: شیخ احمد شہید نے تحریکِ آزادی میں اہم رول ادا کیا ہے۔

3. مندرج ذیل عبارت کو بغور پڑھ کر مطلوبہ سوالات کے جوابات نہایت مختصر لکھیے:

مولانا ابوالکلام آزاد کا نام محی الدین تھا۔ ولادت سعودی عرب کے شہر مکہ میں 1888ء کو ہوئی۔ ان کے والد مولانا خیر الدین بہت بڑے عالمِ دین تھے۔ مولانا آزاد کے علم کو تسلیم کرتے ہوئے عرب عوام نے مولانا کو مسجدِ حرم میں خطبات دینے کی دعوت دی تھی۔ مولانا آزاد کی والدہ عرب کے باعلم گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں۔ مولانا آزاد کے والدین نے ہندوستان میں ''کلکتہ'' کو اپنا مسکن بنایا۔ آزاد نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ زبان وبیان پر زبردست ملکہ حاصل تھا۔ مولانا نے آزادی کی تحریک میں بھرپور حصہ لیا۔ ہندوستان کے پہلے وزیرِ تعلیم بنائے گئے۔ تادمِ زیست اس ذمہ داری کو بحسن خوبی انجام دیا۔ آپ کے مضامین کا مجموعہ ''غبار خاطر'' بہت مشہور ہے۔

1. مولانا ابولکلام آزاد کا اصل نام کیا تھا؟
جواب: مولانا ابوالکلام آزاد کا اصل نام محی الدین تھا۔
2. مولانا ابولکلام کے والد کون تھے؟
جواب: مولانا اوالکلام کے والد مولوی خیر الدین تھے۔

3. مولانا کی ولادت کب اور کہاں ہوئی ؟
جواب: مولانا کی ولادت سعودی عرب کے شہر مکہ میں 1888ء کو ہوئی۔
4. مولانا کے مضامین کے مجموعہ کا نام کیا ہے؟
جواب: مولانا کے مضامین کے مجموعے کا نام ''غبارِ خاطر'' ہے۔

عنوان: جاپان چلو جاپان چلو

I. معنی کے مطابق ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

رَقم = قیمت: ایک کروڑ روپے بہت بڑی رقم ہوتی ہے۔
رَقم = لکھنا: کل تحریری مقابلے میں میں نے ایک مضمون رقم کیا۔
عَالَم = دنیا: اس عالم میں بے شمار مخلوق پائے جاتے ہیں۔
عَالَم = حالت: کل ایک بزرگ کا نماز کے عالم میں انتقال ہوگیا۔

II. ان الفاظ کی اضداد لکھیے:

معمول = غیر معمول	درآمد = برآمد	مہمان = میزبان	قدیم = جدید
بدصورت = خوب صورت	گمنام = مشہور	سَستی = مہنگی	(سُستی = چستی)
کثرت = قلت	مناسب = غیر مناسب	دشوار = سہل	بدنصیبی = خوش نصیبی

III. ان الفاظ کے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے:

دفاتر -- دفتر	مراکز -- مرکز	افسران -- افسر	انتخاب -- انتخابات	سرحدیں -- سرحد
خدمات -- خدمت	مہمانان -- مہمان	منظر -- مناظر	ادب -- آداب	جرائم -- جرم
جزائر -- جزیرہ	منزل -- منازل	ممالک -- ملک	عاشق -- عشاق	فائدہ -- فواء
مرحومین -- مرحوم	شعر -- اشعار	ذکر -- اذکار		

IV. ان الفاظ کے معنوی فرق بتایئے:

خواب=بشارت، سپنا　　قاب=ایک برتن　　پَل=لمحہ　　پُل=بُرج　　دُور=فاصلہ

دَور=زمانہ　　صَرف=خرچ　　صِرف=محض

V. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. مصنف کو جاپان کیوں بھیجا گیا؟

ج۔مصنف کو جاپان ایک تربیتی کورس کے لیے بھیجا گیا۔

2. مصنف کے دوست نے خوش خبری سنانے کے لیے کس چیز کا وعدہ لیا؟

ج۔مصنف کے دوست نے خوش خبری سنانے کے لیے ایک بڑھیا ٹرانسسٹر کا وعدہ لیا۔

3. جاپان جانے کے لیے مصنف نے پان امریکن طیارہ کا انتخاب کیوں کیا؟

ج۔جاپان جانے کے لیے مصنف نے پان امریکن طیارہ کا انتخاب اس لیے کیا کیونکہ وہ دنیا کی بڑی ہوائی سرویس ہے جو دنیا کے گرد پورا ایک چکر لگاتی ہے۔

عنوان: جنوں نے تماشا بنایا ہمیں　　غزل (میر تقی میرؔ)

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. جنون نے کس طرح تماشا بنایا؟

ج۔جنون نے ایسا تماشا بنایا کہ اپنے پرائے بھی میرا مذاق بنالیا۔

2. جلانے والے کا حشر کیا ہوا؟

ج۔جلانے والا خود بھی جل گیا۔

3. روزِ ازل سے شاعر کو دنیا میں کیا ملا؟

ج۔روزِ ازل سے شاعر کو وہی دل ملا۔

4. میر کے طور کا شکوہ کس نے اور کیوں کیا؟

ج۔ میر کے طور کا شکوہ خود میرؔ نے کیا کیونکہ اُس کے طور سے خود میرؔ کو کوئی خوشی نہ ملی۔

II. ان کے معنوی فرق واضح کیجیے:

صدا = آواز سدا= ہمیشہ عالَم = دنیا عالِم= جاننے والا عَلَم= جھنڈا الم= غم

طَور= طریقہ طُور= ایک پہاڑی جَلا= تاپنا جِلا= زندگی

III. درجِ ذیل الفاظ سے مذکر و مونث الگ کر کے لکھیے:

دریا- مذکر دل - مونث شمع- مونث عاَلَم- مذکر طَور- مذکر کنارہ- مذکر شب- مونث

عنوان: مولانا محمد علی جوہر

I. ان جملوں کی خانہ پُری کیجیے:

1. مولانا محمد علی انگریزوں کی ملازمت سے بچ گئے۔

2. 1920ء میں مولانا محمد علی جوہر اور گاندھی جی نے سارے ہندوستان کا دورہ کیا۔

3. محمد علی جوہرؔ کو بغاوت کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

4. میں کہتا ہوں کہ ہندوستان کی آزادی کے لیے مسٹر تلک کو جیل جانا چاہئیے، مجھے دوبارہ عمر بھر کے لیے نظر بند ہو جانا چاہیے اور مسز اینی بیسنٹ کو پھانسی پر چڑھ جانا چاہئیے۔

II. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. محمد علی جوہر کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ محمد علی جوہرؔ 1878ء میں بمقام رام پور پیدا ہوئے ۔

2. والد کے انتقال کے وقت محمد علی جوہر کی عمر کیا تھی؟

ج۔ والد کے انتقال کے وقت محمد علی جوہرؔ کی عمر سولہ (16) سال تھی۔

3. محمد علی جوہرؔ کی ابتدائی تعلیم کہاں حاصل کی؟

ج۔ محمد علی جوہر کی ابتدائی تعلیم گھر ہی پر ہوئی۔

عنوان: غزل (داغؔ دہلوی)

I. درج ذیل سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. شاعر اپنے محبوب کو کن کن بہانوں سے دیکھتا ہے؟

ج۔ شاعر اپنے محبوب کو ہر ہر بہانوں سے دیکھتا ہے۔

II. اس شعر کی تشریح کیجیے:

1. زمانے کے کیا کیا ستم دیکھتے ہیں ہمیں جانتے ہیں جو ہم دیکھتے ہیں۔

ج۔ یہ شعر داغؔ دہلوی کی غزل سے لیا گیا ہے۔ اس شعر میں شاعر یہ کہہ رہا ہے کہ وہ زمانے میں بہت سارے ظلم و ستم روا ہیں۔ انہیں دیکھ کر ہمارے دل پر کیا گذرتی ہے وہ ہم ہی جانتے ہیں۔

III. ان الفاظ کی اضداد لکھیے:

ستم x رحم برا x اچھّا حرم x دیر شاہ x گدا

عنوان: مُلّا نصیرالدین کے قصّے

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. عالم دوست مُلّا نصیرالدین کو کیوں آزمانا چاہتا تھا؟

ج۔ مُلّا نصیرالدین اکثر شیخی بگھارتا تھا۔ اس لیے عالم دوست اُسے آزمانا چاہتا تھا۔

2. مُلّا نصیرالدین کی بیوی نے گھر کی ساکھ کو بچانے کے لیے کیا کیا؟

ج۔ مُلّا نصیرالدین کی بیوی نے گھر کی ساکھ کو بچانے کے لیے مہمانوں سے کہہ دیا کی مُلا نصیرالدین گھر پر نہیں ہے۔

3. صورت کے لحاظ سے جملے کی کتنی قسمیں ہیں؟

ج۔ صورت کے لحاظ سے جملے کی دو قسمیں ہیں (۱) مفرد جملہ (۲) مرکب جملہ

II. اس جملے کی بحوالہ متن تشریح کیجیے:

1. ''مجھے ملاقات کے بارے میں اُس وقت یاد آیا، جب میں نے اپنے دروازے پر آپ کا نام لکھا دیکھا۔''

ج۔ یہ جملہ مُلاّ نصیرالدین کے قصے سے لیا گیا ہے۔

جب مُلاّ نے دروازے پر عالم دوست کی لکھی تحریر دیکھی اُسے اپنا وعدہ یاد آ گیا، اور وہ فوراً اُس دوست کے گھر پہنچا اور معافی مانگتے ہوئے یہ جملہ کہا۔

عنوان: غزل ڈاکٹر بشیر بدؔر

I. درجِ ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. شاعر کو پھول کب نصیب ہوئے؟

ج۔ زندگی میں کئی تکلیفیں اُٹھانے کے بعد شاعر کو پھول نصیب ہوئے ہیں۔

2. محبوب شاعر کو پتھر کیوں کہتا ہے؟

ج۔ محبوب نے شاعر کو کبھی چھو کر نہیں دیکھا اس لیے وہ شاعر کو پتھر کہتا ہے۔

II. فہرست ''الف'' اور فہرست ''ب'' کے درمیان جوڑ کر شعر مکمل کیجیے: (نوٹ: مناسب جوڑ دے دیا گیا ہے۔)

''الف''	''ب''
1. آنکھوں میں رہا دل میں اُتر کر نہیں دیکھا	کشتی کے مسافر نے سمندر نہیں دیکھا
2. پتھر مجھے کہتا ہے مرا چاہنے والا	میں موم ہوں، اس نے مجھے چُھو کر نہیں دیکھا
3. وہ شخص مسائل کو میرے سمجھ نہیں سکتا	جس نے میری آنکھوں میں سمندر نہیں دیکھا

عنوان: جہانِ علم وفن کا راہی: پروفیسر راہی قریشی

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. پروفیسر راہی کا اصل نام کیا تھا؟

ج۔ پروفیسر راہی قریسی کا اصل نام برکت الحق قریشی تھا۔

2. پروفیسر راہی سے مصنف کی ملاقات کہاں ہوئی؟

ج۔ پروفیسر راہی قریشی سے مصنف کی ملاقات ایک مشاعرہ میں ہوئی۔

II. واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے :

خدمت--خدمات　　مشغلہ-- مشغلے　　تصاویر--تصویر　　منزل--منازل

استاد--اساتذہ　　معمول--معمولات

III. ان الفاظ کے معنوی فرق لکھیے :

کسرت=ورزش　کثرت=زیادہ　　شوق=خواہش　　شوخ=شریر　　تقریب=جشن

تخریب=اُجاڑنا　　خبر=اطلاع　　قبر= تربت　　صحرا=ریگستان　　سہرا=پھولوں کی لڑیاں

IV. متن کے حوالے سے تشریح کیجیے:

1. ''انہیں تو صرف تخلص بدلنا ہوتا ہے۔''

ج۔ یہ جملہ ڈاکٹر وحید انجم کے لکھے خاکہ ''جہانِ علم وفن کا راہی: پروفیسر راہی قریشی'' سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ پروفیسر راہی قریشی نے خاکہ نگار (وحید انجم) سے کہا۔ خاکہ نگار کے دوست نے ان کا تعارف پروفیسر راہی قریشی سے کرایا اور کہا کے اپنے کلام کی اصلاح آپ سے کروانا چاہتے ہیں۔ اُس وقت پروفیسر راہی قریشی نے مزاح کے طور پر یہ جملہ کہا۔

V. اس جملے کی وضاحت کیجیے:

''دوستوں کے دوست ہیں مگر دشمن کے دشمن نہیں''

ج۔ یہ جملہ ڈاکٹر وحید انجم کے لکھے خاکہ ''جہانِ علم وفن کا راہی: پروفیسر راہی قریشی'' سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ ڈاکٹر وحید انجم نے پروفیسر راہی قریشی کے تعلق سے کہا ہے کیونکہ پروفیسر صاحب دوستوں کی دوستی تو خوب نبھاتے ہیں مگر دشمن کی دشمنی کو درگذر کر دیتے تھے۔

عنوان: کسان

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. کسان کی عزت کہاں کہاں ہوتی ہے؟

ج۔کسان کی عزت نگر نگر ہوتی ہے۔

2. کسان اپنا رشتہ کب تک نبھاتا ہے؟

ج۔کسان اپنا رشتہ مرتے دم تک نبھاتا ہے۔

II. درج ذیل الفاظ سے ہم قافیہ الفاظ کی جوڑیاں بنائیے:

پاتال:وشال چھوٹا:ٹوٹا گاؤں:چھاؤں اُگائی:بڑھائی مان:پہچان بلیدان:بلوان

III. درجِ ذیل مصروں میں تکرار پیدا کرنے والے الفاظ کی نشاندہی کیجیے:

1. ڈگر ڈگر ہے میری چھایا، نگر نگر ہے مان

2. جس سے میں نے رشتہ جوڑا، جنم جنم نہ ٹوٹا

3. نگر نگر ہے چاند کی بستی پھلواری ہے گاؤں

4. کاٹ کے اُونچے اُونچے پربے میں نے فصل اُگائی۔

عنوان: خاکِ وطن اور خونِ شہیداں

I. ان الفاظ کی اضداد لکھیے:

عزت x بے عزت ویران x آباد ابد x ازل مختار x مجبور روشن x تاریک

کم تر x برتر بدی x نیکی دغا x وفا موت x حیا خارج x داخل

طلوع x غروب عام x خاص

II. اِن الفاظ کے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے:

سلطان-سلاطین اوقات-وقت الفاظ-لفظ نقشہ جات-نقشہ انتظام-انتظامات

تفصیل-تفصیلات مسئلہ-مسائل عجائب-عجیب فوج-افواج منزل-منازل

III. درجِ ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے :

1. سفلی عناصر کون کون ہیں؟

ج۔غولِ بیابانی، چڑیل،اورخون آشام،سفلی عناصر ہیں۔

2. انگریزی فوج ٹیپوسلطانؒ کے قلعہ میں کس راہ سے داخل ہوتی ہے؟

ج۔انگریزی فوج ٹیپوسلطانؒ کے قلعہ میں شگاف کی راہ سے داخل ہوتی ہے۔

3. ٹیپوسلطانؒ کے ساتھ غداری کرنے والوں میں کون کون شامل ہیں؟

ج۔ٹیپوسلطانؒ کے ساتھ غداری کرنے والوں میں میر غلام علی خاں، میر صادق، میر ندیم،اور پورنیا شامل ہیں۔

IV. درجِ ذیل سوال کا جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے :

1. سید غفّار ٹیپوسلطانؒ سے کیا گذارش کرتے ہیں؟

ج۔سید غفّار ٹیپوسلطانؒ سے یہ گذارش کرتے ہیں کہ آپ اپنے اہل وعیال،فوجِ خاص،اورخزانۂ عامرہ کے ساتھ چتر ادرگ کے قلعہ میں چلے جائیں۔

V. اس سوال کا جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھیے :

1. خاکِ وطن اور خونِ شہیداں ڈراما کی مدد سے ٹیپوسلطانؒ کے کردار پر ایک نوٹ لکھیے :

ج۔ٹیپوسلطانؒ ایک بہادر، وطن پرست، جان نثار،اور مجاہدِ آزادی تھے۔آپ اپنی رعایا کی دیکھ بھال اپنے بیوی بچوں سے بڑھ کر کرتے تھے۔ٹیپوسلطانؒ ہمیشہ کہا کرتے تھے،''گیدڑ کی سوسالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے''۔چنانچہ شیر کی طرح لڑتے ہوئے اپنے ملک کے لیے شہید ہو گئے۔

VI. متن کے حوالے سے اس جملے کی وضاحت کیجیے:

1. ''کل شیر شکاریوں کے غول میں گھر جائے گا''۔

ج۔یہ جملہ خلیل منظری کے لکھے ڈراما ''خاکِ وطن اور خونِ شہیداں'' سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ میر صادق لیفٹنٹ لارنس سے دلاسہ دیتے ہوئے کہتا ہے کہ کل ٹیپوسلطانؒ کو گھیر لیا جائے گا۔

عنوان: رباعیات

I. ان الفاظ کی جمع بنائیے:

خوشی + خوشیاں　　　عاقل + عاقلوں　　　موت + اموات　　　حق + حقائق

II. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. وہ کیا وجہ ہے جس سے شاعر خود اپنا نہ ہو سکا؟

ج۔ شدّتِ یاس کی وجہ سے شاعر خود اپنا نہ ہو سکا۔

2. کن لوگوں کو مرنے کا شعور نہیں ہے؟

ج۔ جن لوگوں کو جینے کا شعور نہیں ہے انہیں مرنے کا بھی شعور نہیں ہے۔

3. اکبرالہٰ آبادی کو کس بات کی پرواہ نہ رہی؟

ج۔ دنیا ان سے خوش رہے یا نہ رہے اکبرالہٰ آبادی کو اس بات کی پرواہ نہ رہی۔

Model Question paper -1 Third Language Urdu

Part-A حصّہ ''الف''

10x1=10 درجِ ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. اللہ کا بسیرا کہاں ہے؟

ج۔ اللہ کا بسیرا ہر دل میں ہے۔

2. حضرت عائشہؓ کس کی صاحب زادی تھیں؟

ج۔ حضرت عائشہؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحب زادی تھیں۔

3. گلبرگہ کا قدیم نام کیا ہے؟

ج۔ گلبرگہ کا قدیم نام کلبرگی ہے۔

4. زمین کا چاند کون بننا چاہتا ہے؟

ج۔ زمین کا چاند شاعر بننا چاہتا ہے۔

5. دھوبی کے ساتھ کیا حادثہ پیش آیا؟

ج۔ مگرمچھ نے دھوبی کو کھالیا۔

6. شیخ حسین عبداللہ کس نام سے مشہور ہوئے؟

ج۔ شیخ حسین عبداللہ بوعلی سینا کے نام سے مشہور ہوئے۔

7. پیغامِ یک جہتی کس شاعر کی نظم ہے؟

ج۔ پیغامِ یک جہتی سید احمد شاکر کی لکھی نظم ہے۔

8. ''نانو'' سے کیا مراد ہے؟

ج۔ ''نانو'' ایک یونانی لفظ ہے جو عدد ''9'' کے معنے میں استعمال ہوتا ہے۔

9. مُلا نصیرالدین کو اپنا وعدہ کب یاد آیا؟

ج۔مُلا نصیر الدین کو اُس وقت اپنا وعدہ یاد آیا جب اُس نے اپنے دروازے پر اپنے دوست کی تحریر دیکھی۔

10. آخری وقت ٹیپو سلطان کی زبان پر کیا کلمات تھے؟

ج۔آخری وقت ٹیپو سلطان کی زبان پر یہی کلمات تھے ''گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے''

نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دو تین جملوں میں لکھیے: 10x2=20

11. حضرت عائشہؓ نے کس طرح نبی کریم ﷺ کی تعلیمات سے استفادہ کیا؟

ج۔حضرت عائشہؓ کا حجرہ مسجدِ نبوی سے مِلا ہوا تھا۔آپؓ پردے کے پیچھے سے حضور ﷺ کی تعلیمات و ہدایات سے استفادہ فرماتی تھیں۔

12. ریاستِ میسور پر کن کن خاندانوں نے حکومت کی؟

ج۔ریاستِ میسور پر حسبِ ذیل سلطنتوں نے حکومت کی۔

(۱)چالوکیہ (۲)یادوا (۳)ہوئسلا (۴)بہمنی (۵)عادل شاہی (۶) مغلیہ (۷)وڈیر

13. کوئی سستی شئے انمول شئے کب اور کیسے بنتی ہے؟

ج۔کوئی سستی شئے اگر ''نانو'' حالت اختیار کرلے تو وہ انمول بن جاتی ہے۔

14.ان الفاظ کی ضد لکھیے:

(۱)ستم (۲)بُرا (۳)حرم (۴)شاہ

ج۔(۱)رحم (۲)اچھّا (۳)دیر (۴) گدا

15. رباعی کی تعریف کیجیے؟

ج۔چار مصرعوں والی نظم کو رباعی کہتے ہیں اس کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔

16. شاعر نے کن کن باتوں کا بُرا انجام دیکھا ہے؟ اور وہ کونسی بات ہے جو ہمیں بدنام کرتی ہے؟

ج۔شاعر نے تعصب اور عداوت کا بُرا انجام دیکھا ہے۔ہمارے آپسی جھگڑے ہمیں بدنام کرتے ہیں۔

ان اشعار کی تشریح کیجیے:

17. ؎ وہ نظریں نہیں جن کو ہم دیکھتے ہیں ہماری طرف اب وہ کم دیکھتے ہیں

ج۔ یہ شعر داغؔ دہلوی کی غزل سے ماخوذ ہے۔

شاعر کہتا ہے میرے محبوب کی پہلی اور اب کی نظر میں فرق آ گیا ہے۔اب وہ ہماری طرف کم ہی دیکھتے ہیں۔اور ان نظروں میں وہ اب وہ محبت بھی نہیں ہے جسے ہم تلاش کرتے ہیں۔

18. ؎ پھولوں میں چھپا ہوا خنجر نہیں دیکھا یاروں کی محبت کا یقین کر لیا میں نے

ج۔ یہ شعر ڈاکٹر بشیر بدرؔ کی غزل سے ماخوذ ہے۔

شاعر کہتا ہے، مجھے میرے دوستوں کی وفاداری پر پُورا یقین تھا۔اس لیے میں نے ان پر بھروسہ کر لیا۔میں نے ان کے پھولوں میں چُھپا ہوا خنجر نہیں دیکھا، چنانچہ دھوکا کھا گیا۔

19. مستقل اور غیر مستقل کلمہ کسے کہتے ہیں؟ مع مثال لکھیے۔

ج۔مستقل کلمہ وہ کلمہ ہے جو خود معنی دیتا ہے۔اس کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱)اسم (۲)ضمیر (۳)صفت (۴)فعل (۵)متعلقِ فعل

غیر مستقل کلمہ وہ کلمہ ہے، جو خود معنی نہیں دیتا، بلکہ دوسرے الفاظ کے ساتھ مِل کر معنی دیتا ہے۔اسے ''حروف'' بھی کہتے ہیں۔اس کی چار قسمیں ہیں۔

(۱)حروفِ ربط (۲)حروفِ عطف (۳)حروفِ تخصیص (۴)حروف فجائیہ

20. ان الفاظ کی جمع بنائیے:

(۱)ایجاد (۲)فرد (۳)فن (۴)مضمون

ج۔(۱)ایجادات (۲)افراد (۳)فنون (۴)مضامین

متن کے حوالے سے تشریح کیجیے: 3x2=6

21. ''اگر تم جاپان سے میرے لیے ایک بڑھیا ٹرانسسٹر لاسکو تو تمھیں ایک خوش خبری سُنانی ہے''

ج۔ یہ جملہ مجتبیٰ حسین کے سفر نامہ ''جاپان چلو جاپان چلو'' سے لیا گیا ہے۔

مصنف ایک دن دفتر میں بیٹھے کام کر رہے تھے، تبھی ان کے ایک دوست نے چپکے سے آ کر مصنف سے یہ جملہ کہا۔

22. ''ہم اپنی ذات کو، اپنی اولاد کو اور جان و مال کو وطن پر نثار کر چکے ہیں''

ج۔ یہ جملہ خلیل منظری کے لکھے ڈراما ''خاکِ وطن اور خونِ شہیداں'' سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ ٹیپو سلطانؒ سید غفّار سے اُس وقت کہتے ہیں، جب سید غفّار آپؒ سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ اپنے اہل و عیال، فوجِ خاص اور خزانہء عامر کے ساتھ چترادرگ کے قلعہ کو چلے جائیں۔

23. درجِ ذیل میں سے کسی دو کا تعارف اپنے الفاظ میں لکھیے: 3x2=6

(۱) مولانا الطاف حسین حالؔی، (۲) علامہ اقبالؔ (۳) میر تقی میرؔ

ج۔ **مولانا الطاف حسین حالی**: محمد الطاف حسین نام، حالؔی تخلص، 1837ء میں بمقام پانی پت پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پانی پت میں حاصل کی۔ سرسید احمد خان کی تحریک کا کامیاب بنانے میں حالؔی نے اہم رول ادا کیا۔ 1914 میں انتقال فرمایا۔

مولانا حالؔی ایک اچھے شاعر، سوانح نگار اور نقاد تھے۔ یادگارِ غالب، حیاتِ جاوید، حیاتِ سعدی، مقدمہ شعر و شاعری ان کے اہم تصانیف ہیں۔

علامہ اقبالؔ: شیخ محمد اقبال نام اور اقبالؔ تخلص کرتے تھے۔ 1875ء (1877) بمقام سیالکوٹ پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنے کلام کے ذریعے مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونکی۔ فلسفہء خودی آپ کے کلام کا اہم جزو ہے۔ آپ کی شاعری اسلامی نظریات کی تفسیر ہے۔ بانگِ درا، بالِ جبرئیل، ضربِ کلیم اور ارمغانِ حجاز آپ کے شعری مجموعے ہیں۔ 1938ء کو انتقال کیا۔

میر تقی میرؔ: نام میر تقی، تخلص میرؔ۔ 1724ء میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔ میرؔ کو استادِ سخن کہا گیا۔ غزل گوئی میں میرؔ کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ کلام میں سادگی اور درد و اثر ہے 1810ء میں وفات پائی۔

24. ''حمد'' یا ''نعت'' کے کوئی چار اشعار زبانی لکھیے۔ 3x1=3

ج۔(نوٹ: نصابی کتاب سے حمد اور نعت کے چار چار اشعار یاد کیجیے اور لکھنے کی مشق کیجیے)

درج ذیل سوالات سے کسی دو کے تفصیلی جوابات مطلوب ہیں: 2x4=8

25. عمر خیّام کو علمِ ہیئت کا امام اور ریاضی دانِ اعظم کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔عمر خیّام کو علم ہیئت کا امام اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے اعلیٰ پایے کی رصدگاہ تعمیر کروائی تا کہ عجائباتِ فلک کا مطالعہ کیا جا سکے۔

انہی ریاضی دان اعظم بھی کہا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے الجبرا میں کافی نئی دریافتیں کیں۔ ''مسئلہ دو رقمی'' انہی کا ایجاد کردہ اصول ہے۔

یا

فنِ طب اور جراحی میں ''نانو'' ذرّات کو کس طرح استعمال کیا جاتا ہے؟

ج۔فنِ طب اور جراحی میں نانو ذرات کا استعمال ناگزیر ہو گیا ہے۔ چونکہ نانو ذرات نہایت چھوٹے ہوتے ہیں، اس لیے انہیں باآسانی انسانی اعضاء، نسیجوں، خلیوں، اور عضو یچوں میں بھی داخل کیا جا سکتا ہے۔ ان کی مدد سے DNA اور پروٹین کے ساتھ تعلق پیدا کیا جا سکتا ہے۔ ان میں ہونے والی تبدیلیوں پر نظر رکھی جا سکتی ہے۔ اُن کمزوریوں اور بیماریوں کا پتہ لگایا جا سکتا ہے، جن سے یہ تبدیلیاں لاحق ہو رہی ہیں۔

26. نظم ''چاند اور شاعر'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ج۔نظم ''چاند اور شاعر'' علامہ اقبالؔ کی ایک سبق آموز نظم ہے۔ جو آپ کی کتاب 'روزگارِ فقیر' سے ماخوذ ہے۔

اس نظم میں شاعر، چودھویں کے چاند سے پوچھتا ہے کہ تجھ میں بہت ساری خوبیاں ہیں رات کو تیری ہی حکمرانی ہوتی ہے۔ تو ہر طرف چاندنی بکھیرتا ہے۔ رات میں تیرے آگے ستاروں بلکہ سورج کی بھی کوئی وقعت نہیں ہے۔ تُو نے یہ خوبی کہاں سے پائی؟ شاعر مزید کہتا ہے کہ اے چاند! مجھے بھی تیری طرح کمال والا بننا ہے۔ تُو اگر آسمان کا چاند ہے تو میں زمین کا چاند بن کر شہرت کے آسمان پر چمکنا چاہتا ہوں۔

شاعر کی باتیں سن کر چاند کہتا ہے کہ مجھ میں جو خوبی ہے وہ تو مانگے کا اُجالا ہے۔سورج کے بغیر میری کوئی ہستی نہیں مجھے بھی ہمیشہ زوال کا ڈر لگا رہتا ہے۔اس لیے تُو اُس آفتاب کو تلاش کر جسے زوال کا خوف نہیں۔ وہ آفتاب ''علم و ہنر'' ہے۔ اس لیے جو زندگی تجھے ملی ہے اس سے فائدہ اُٹھا کر یقین محکم،عمل پیہم، سے کمال حاصل کر ایسے کمال کی بدولت تجھے دنیا اپنا محبوب بنالے گی۔

یا

شاعر نے نظم ''پیغامِ یک جہتی میں کن اہم باتوں کا اظہار کیا ہے؟

ج۔شاعر سید احمد شاکر نے اپنی نظم ''پیغامِ یک جہتی'' میں امن کو قائم رکھنے کے علاوہ اتحاد و اتفاق کے ساتھ زندگی گذارنے کا پیغام دیا ہے۔

کہتا ہے ہمیں جذبات کے دھارے میں نہیں بہنا چاہیے کیونکہ ہمیں اسی زمین پر ہی جینا اور مرنا ہے۔

آخری بند میں شاعر نے زندگی کا مقصد محبت اور الفت بتایا ہے۔عالمی امن کے لیے آج انہیں چیزوں کی ضرورت ہے۔

حصّہ ''ب'' Part-B

درجِ ذیل سوالات کے نیچے چار جوابات درج ہیں موزوں ترین جواب چن کر لکھیے : 12x1=12

27. وہ نظم جس میں خالقِ کائنات کی ثنا پیش کی جاتی ہو

A. رباعی B. مرثیہ C. حمد D. نعت

28. ایسے الفاظ جو جوش،خوشی یا غم یا کسی دوسرے جذبے کے موقع پر بے ساختہ نکل جاتے ہیں

A. حروفِ فجائیہ B. حروفِ ربط C. حروفِ اضافی D. حروفِ توصیفی

29. ''نانو'' ایک یونانی لفظ ہے،جس کے معنی

A. نو B. آٹھ C. پانچ D. دس

30. غزل کے لغوی معنی

A. موتی پرونا B. تعریف کرنا C. عورتوں سے باتیں کرنا D. بوڑھوں کی تعریف کرنا

31. لفظ ''دوہا'' ماخذ ہے

A. ہندی　B. عربی　C. فارسی　D. اردو

32. لفظ ''طیارہ'' کے معنی ہیں

A. ستارہ　B. سیارہ　C. ہوائی جہاز　D. بحری جہاز

33. مولانا محمد علی جوہرؔ کا جاری کردہ اخبار

A. سالار　B. ہمدرد　C. الہلال　D. زمیندار

34. پروفیسر راہیؔ قریشی کا اصل نام

A. اسرارالحق قریشی　B. برکت الحق قریشی　C. وحید انجم　D. سلیمان خطیب

35. ''فردوس گا رہی ہے'' یہ جملہ ہے

A. مرکب　B. ملتف　C. مطلق　D. مفرد

36. لفظ ''حجرہ'' کا مترادف ہے

A. کمرہ　B. گھر　C. باورچی خانہ　D. دالان

37. ''ڈراما'' یونانی لفظ ڈراؤ سے مشتق ہے جس کے معنی

A. گاکے دکھانا　B. کچھ کر کے دکھانا　C. ناچ کے دکھانا　D. بول کر دکھانا

38. حضرت خواجہ بندہ نواز کا مزارِ مبارک واقع ہے

A. بیدر　B. بیجاپور　C. گلبرگہ　D. میسور

حصّہ ''ج'' part-C

39. درجِ ذیل محاوروں میں سے کسی ایک محاورہ کا مطلب واضح کیجیے: 1x3=3

(۱) دل میں سما جانا (۲) آنکھیں کُھل جانا (۳) پانی سر سے اونچا ہونا

ج۔ دل میں سما جانا: پسند آجانا، کل ایک کتاب میرے دل میں سما گئی۔

آنکھیں کُھل جانا: حقیقت معلوم ہونا، ایک بار دھوکا کھانے کے بعد میری آنکھیں کُھل گئی۔

پانی سر سے اونچا ہونا: معاملہ حد سے بڑھ جانا، گھر والوں کو حقیقت کا پتہ اُس وقت چلا جب پانی سر سے اونچا ہو گیا۔

40. والد کے نام ایک خط لکھیے جس میں اپنی اسکول میں منائے گئے جشن آزادی کا ذکر ہو۔ 4x1=4

از: میسور

مورخہ: 30 مارچ 2015

محترم والد صاحب، السلام وعلیکم

الحمداللہ میں خیریت سے ہوں، امید کرتا ہوں آپ بھی بخیر و خوب ہونگے۔

چار دن پہلے ہماری اسکول میں جشن آزادی کی تقریب منائی گئی۔ جس میں ہماری اسکول کے ایک وظیفہ یاب معلم مہمانِ خصوصی کے طور پر شریک تھے۔ انہوں نے بڑے اچھے انداز میں ہمیں آزادی کے معنی بتائے اور کہا کے سچّی آزادی کیا ہے۔ ہم لوگوں سے وعدہ بھی لیا کی ہم اپنی آزادی کی قدر کریں گے اس کا غلط استعمال نہیں کریں گے۔ اس جلسے میں میں نے بھی ایک چھوٹی تقریر کی۔ سبھوں نے اُسے بہت پسند کیا۔ آج تک مجھے یوم آزادی کی خوشی اتنی نہیں ہوئی جتنی اس بار ہوئی ایسا لگا جیسے ہم کوئی عید منا رہیں ہوں جلسے کے آخر میں مٹھائی بھی بانٹی گئی۔

باقی تفصیل ملاقات پر بتاؤں گا۔ میں اپنی صحت کا خیال رکھ رہا ہوں اور آپ کے بتائی ہوئی باتوں پر عمل کر رہا ہوں آپ سب میرے حق میں دعا فرمائیں۔ انشااللہ اچھے نشانات سے کامیاب ہو جاؤں گا۔ زیادہ کچھ نہیں امی جان کی خدمت میں میرا اسلام عرض کر دینا۔

فقط آپ کا فرمابردار بیٹا،

اکمل پاشاہ

پتہ: ....

....

....

41. کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: 4x1=4

(۱) قومی یک جہتی (۲) سائنسی ایجادات (۳) ٹیلی ویژن کے فائدے اور نقصانات

ٹیلی ویژن کے فائدے اور نقصانات: سائنس کی اس اہم اور حیرت انگیز ایجاد ٹیلی ویژن کا موجد ''جان لوگی بیرڈ'' ہے۔ ٹیلی ویژن دو لفظوں کا مرکب ہے۔ ایک ٹیلی اور دوسرا ویژن۔ جس کے معنی دور کی نگاہ کے ہیں، ٹیلی ویژن ایک ایسا آلہ ہے جس میں ساری دنیا چند انچوں میں سمٹ آتی ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ لوگ ریڈیو پر خبریں سنا کرتے تھے آج ہم گھر بیٹھے نہ صرف خبریں بلکہ دنیا کے کسی بھی گوشہ میں رونما ہونے والے واقعہ کو دیکھ اور سن سکتے ہیں۔ ادھر بٹن دبایا ادھر ساری دنیا کی سیر کرلی۔

بعض لوگ ٹیلی ویژن کو ایک لعنت اور شیطان کا آلہ سمجھتے ہیں، اور بعض اشخاص کی نظر میں ٹیلی ویژن نہایت کارآمد شئے ہے۔ لیکن میری نظر میں ٹیلی ویژن آنکھوں کے مانند ہے۔ جس سے ہر اچھی اور بری چیزیں ہم دیکھ سکتے ہیں۔ کوئی بے وقوف آنکھوں کو اس لیے پھوڑ لے کہ اس سے بری چیزیں نظر آتی ہیں تو ایسے شخص کو لوگ احمق ہی کہیں گے۔ بات یہ ہے کہ ہم کو ہر مفید چیز سے فائدہ اٹھانا، اور نقصان سے بچنے کی کوشش کرنا چاہئے۔ یہی دانشمندی ہے۔ آئے اب ہم اس کے فائدے اور نقصانات کا جائزہ لیں:

فائدے: ٹیلی ویژن تفریح کا بہترین آلہ ہے۔ کھیل کود، مشاعرے، مشہور و معروف ڈرامے، اور نامور لکھنے والوں کے افسانے، اور ناول ہم متحرک دیکھ سکتے ہیں۔ گھر بیٹھے تعلیم حاصل کرسکتے ہیں، خواتین نت نئے پکوان سیکھ کر اپنے شوہر اور بچوں کو عمدہ اور لذیذ پکوان کے ذریعہ دل جیت سکتی ہیں۔ کسان گھر بیٹھے کھیتی باڑی کی نئی تکنیک اپنا کر فصل کو دگنا کرسکتے ہیں۔ ٹیلی ویژن پیغام رسانی کا بہترین ذریعہ ہے۔ مذہبی تعلیم کے ذریعہ لوگوں میں خوفِ خدا پیدا کیا جاسکتا ہے۔ الغرض ٹی وی کے بے شمار فائدے ہیں، جن کا اس مضمون میں احاطہ کرنا ناممکن نہ سہی مشکل ضرور ہے۔

نقصانات: ہر چیز کے مثبت اور منفی دو پہلو ہوتے ہیں۔ جہاں ٹی وی کے فائدے ہمیں نظر آتے ہیں، وہیں اس کے نقصانات سے کوئی شخص انکار بھی نہیں کرسکتا ہے۔ ٹیلی ویژن وقت کے بربادی کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس ترقی یافتہ دور میں اکثر طلبہ تعلیمی میدان میں پیچھے نظر آتے ہیں۔ اس کی اصل وجہ ٹی وی ہی ہے۔ اکثر پروگرام فحش، بے حیائی، عریاں تصاویر، گندے مناظر اور غیر معیاری ہوتے ہیں۔ جس کا اثر کم عمر طلبہ بہت جلد قبول کرلیتے ہیں۔ اس کا طلبہ کے اخلاق پر بہت زیادہ اور گہرا اثر پڑتا ہے۔ آج کل چشمہ بازلڑکے ہمیں ہر جگہ مل جاتے ہیں۔ یہ بھی تو ٹی وی ہی کی دین ہے۔

ٹی وی ہمارے لیے نعمت اسی وقت ثابت ہوسکتا ہے، جب ہم اس کا صحیح استعمال کریں۔ ورنہ اس کے نقصانات سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اچھے اور برے میں تمیز کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

42. درجِ ذیل عبارت بغور پڑھ کر نیچے لکھیے ہوئے سوالات کے جوابات مختصر لکھیے : 4x1=4

حضرت ابراہیمؑ اللہ کے پیارے نبی تھے، جنہوں نے خانہء کعبہ کی تعمیر کی تھی۔ ہر سال حج کے لیے لوگ خانہء کعبہ چلے آتے تھے۔ خانہء کعبہ کا انتظام قریش کے قبیلے کا سردار کیا کرتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ تمام عرب کے لوگ قبیلے قریش کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ اس قبیلے کا سردار مکہ کا حاکم ہوا کرتا تھا۔

سوالات:

ا۔ حضرت ابراہیمؑ کون تھے؟

ج۔ حضرت ابراہیمؑ اللہ کے پیارے نبی تھے۔

۲۔ ہر سال حج کے لیے عرب کے لوگ کہاں چلے آتے تھے؟

ج۔ ہر سال حج کے لیے لوگ خانہء کعبہ چلے آتے تھے۔

۳۔ عرب کے لوگ قبیلہء قریش کو کس نگاہ سے دیکھتے تھے؟

ج۔ عرب کے لوگ قبیلہء قریش کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

۴۔ مکہ کا حاکم کون ہوا کرتا تھا؟

ج۔ قبیلہء قریش کا سردار مکہ کا حاکم ہوا کرتا تھا۔

حکومتِ کرناٹک

کمشنر آفس، محکمہء تعلیمِ عامہ

نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-560 001

اور

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

نرپاتنگا روڈ، بنگلورو۔

''منزل کا چراغ''

دسویں جماعت کے بہترین نتائج کے پیشِ نظر سوال و جواب نامہ

زبانِ سوّم-اردو

تنظیم کار

جناب محمد محسن،

کمشنر،

محکمہء تعلیماتِ عامہ نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-560 001

پیش کش

محترمہ زہرہ جبین۔یم

ڈائرکٹر،

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

ڈائرکٹر آفس، نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-560 001

تشکیل کار

شریمتی منجلا۔آر

سینیر اسسٹنٹ ڈائرکٹر

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

اور

شری مری گوڈا۔بی۔ین

سینیر اسسٹنٹ ڈائرکٹر

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

صلاح کار و نگراں

محترمہ خالدہ پروین

اردو سبجکٹ انسپکٹر

آفس آف جوائنٹ ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن، میسور

صاحبِ وسائل اساتذہ

جناب اختر سہیل،

معاون معلم، فاروقیہ بوائس ہائی اسکول، تلک نگر، میسور۔

محترمہ نور اسماء

معاون معلّمہ، گورنمنٹ جونیر کالج ملّولی، ضلع منڈیا۔

محترمہ امبیا شبرین

معاون معلّمہ، فاروقیہ گرلس ہائی اسکول، میسور۔

محترمہ نور فصیحہ

معاون معلّمہ، فاروقیہ گرلس ہائی اسکول، میسور۔

عرضِ مدعا

معززاساتذہ کرام!

حکومتِ کرناٹک کے محکمہءتعلیماتِ عامہ اورڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس، بنگلورونے کرناٹک سکینڈری ایجوکیشن ایگزامینیشن بورڈ کےتعاون سے 15-2014 میں جاری کردہ دسویں جماعت کے نصاب کےتحت اپریل 2015 میں نئے طریقہءکار کےمطابق ہونے والے امتحان کے پیشِ نظر تمام طلباءکی آموزشی صلاحیت کوفروغ دینے اوراچھےنتائج کوحاصل کرنے کی خاطر یہ سوال وجواب نامے تمام زبانوں اورکورسبجکٹز کےتمام میڈیمز میں تیار کئے ہیں۔اس کی تیاری میں ریاستِ کرناٹک کےمختلف اضلاع کے ہائی اسکولوں میں پڑھانے والے صاحبِ وسائل اساتذہ کی مدد لی گئی ہے۔ریاست کےتمام میر معلمین اور دیگرمضامین کےاساتذہ اس کی مددسے طالب العلموں کی آموزشی صلاحیت میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ان چھوٹے کتابچوں کومنظرِعام پرلانے میں ڈائرکٹریٹ برائے اردواور دیگراقلیتی لسانی مدارس کے ڈائرکٹراوران کے دفتری عملہ کواس کامیاب کوشش پرمبارک باددیتاہوں۔

جناب محمدمحسن،

کمشنر،

محکمہءتعلیماتِ عامہ نرپاتنگارو‌ڈ،بنگلورو-001 560

پیش لفظ

معزیز اساتذہ کرام!

حکومتِ کرناٹک کے محکمہء تعلیمات عامہ کے ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس، کرناٹک سکینڈری ایجوکیشن ایگزامینیشن بورڈ کے تعاون سے طالب العموں کی آموزشی رفتار کے پیشِ نظر ،دسویں جماعت کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور یس۔ یس۔ یل۔ سی امتحان کے نتائج کو ترقی دینے کے لیے تمام زبانوں اور دیگر کور سبجکٹز کے تمام میڈیمز میں یہ سوال و جواب نامے تیار کئے گئے ہیں۔ یہ تمام طلباء کے لیے سودمند ثابت ہو سکتے ہیں۔ اسے ریاست کے مختلف اضلاع میں پڑھانے والے ہائی اسکول کے صاحبِ وسائل اساتذہ کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ ریاست کے تمام میر معلمین ، اور دیگر مضامین کے اساتذہ اسے بروئے کار لاکر طلباء کی آموزشی صلاحیت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ ان چھوٹے کتابچوں کو منظرِ عام پر لانے میں بی ایڈ کالج کے پروفیسرس، لکچررس، صاحبِ وسائل اساتذہ اور دیگر اسٹاف نے جو محنت کی ہے میں اُن سب کی شکر گذار ہوں۔

محترمہ زہرہ جبین۔ یم

ڈائرکٹر،

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

ڈائرکٹر آفس، نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-001 560

ہدایات

☆اس منصوبے کی کامیابی کے لیے اساتذہ/والدین کا تعاون ضروری ہے۔اس کے لیے فراہم کردہ **مشعلِ راہ، منزل کا چراغ** اور **یقین محکم** کو اساتذہ پڑھیں اور ذہن نشین کرلیں۔

☆ طالبِ العلموں کو اُن کی آموزشی صلاحیت کے مطابق

(1) سست رفتار سے پڑھنے والے

(2) میانہ رفتار سے پڑھنے والے

(3) تیز رفتار سے پڑھنے والے

جیسے تین جماعتوں میں تقسیم کرلیں۔

☆ سست رفتار سے پڑھنے والے طالب العلموں کو مقررہ وقت میں امتحان کا سامنا کرنے کے لیے نصابی کتاب میں موجود اہم سوالات کو کے جوابات جو''**مشعلِ راہ**''میں شامل ہیں پڑھائیں، تاکہ وہ باآسانی امتحان میں کامیاب ہوجائیں۔

☆ میانہ رفتار سے پڑھنے والے طالب العلموں کو مقررہ وقت میں امتحان کا سامنا کرنے کے لیے نصابی کتاب میں موجود اہم سوالات کو کے جوابات جو''**مشعلِ راہ**''میں شامل ہیں پڑھانے کے ساتھ ساتھ''**منزل کا چراغ**''میں دئے گئے سوالات کے جوابات کی مشق کرائیں تاکہ وہ کم از کم اوّل درجہ میں کامیاب ہوسکیں۔

☆ تیز رفتار سے پڑھنے والے طالب العلموں کو مقررہ وقت میں امتحان کا سامنا کرنے کے لیے''**مشعلِ راہ**''اور''**منزل کا چراغ**''میں دئے گئے سوالات کے جوابات کی مشق کرانے کے ساتھ ساتھ''**یقین محکم**''میں دیے گیے سوالات کے جوابات کی خوب خوب مشق کرائیں تاکہ وہ امتیازی کامیابی حاصل کرسکیں۔

☆اِن تعلیمی وسائل (سوال و جواب نامے) کو حسبِ معمول چلنے والی آموزش کے دوران تسلسل کے ساتھ پڑھایا جائے۔

☆حسب معمول سالانہ منصوبہ کے ساتھ ساتھ تدریسی و تعلیمی سرگرمیوں پر عمل پیرا ہوں، صرف انہیں سوالات و جوابات پر اکتفا نہ کیا جائے۔

☆طلباء میں نصابی کتاب کے مطالعہ کی عادت ڈالی جائے۔ مسلسل تدریس اور اعادہ پر زیادہ توجہ دی جائے۔

☆یہ تینوں کتابچے **مشعلِ راہ، منزل کا چراغ** اور **یقین محکم** صرف معاون وسائل ہیں ان کو امتحان کا قطعی سنگِ میل نہ سمجھا جائے۔

منزل کا چراغ (CARD-II)

عنوان: حمد

I. اس سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. اکیلوں اور بے آسوں کے لیے اللہ کی ذات کیا اہمیت رکھتی ہے؟

ج۔ اللہ اکیلوں کا رکھوالا، اور بے آسوں کی آس ہے۔

II. درجِ ذیل سوال کا جواب تین چار جملوں میں لکھیے :

1. شاعر نے اللہ تعالیٰ کی تعریف کن الفاظ میں کی ہے؟

ج۔ شاعر نے اللہ تعالیٰ کو ساری دنیا کا مالک، جل اور تھل کی رونق، پھول اور پھل کی خوشبو، اکیلوں کا رکھوالا، اور بے آسوں کی آس کہا ہے۔

III. درج ذیل اشعار میں متضاد الفاظ کی نشاندہی کیجیے:

1. اے ساری دنیا کے مالک راجا اور پرجا کے مالک

ج۔ اس شعر میں ''راجا اور پرجا'' متضاد الفاظ ہیں۔

2. ہر دل میں ہے تیرا بسیرا تُو پاس اور گھر دُور ہے تیرا

ج۔ اس شعر میں ''پاس اور دُور'' متضاد الفاظ ہیں۔

3. بے آسوں کی آس تو ہی ہے جاگتے سوتے پاس تو ہی ہے

ج۔ اس شعر میں ''جاگتے اور سوتے'' متضاد الفاظ ہیں۔

4. تُو ہی ڈبوئے تُو ہی ترائے تُو ہی بیڑا پار لگائے

ج۔ اس شعر میں ''ڈبوئے اور ترائے'' متضاد الفاظ ہیں۔

عنوان: نعت

I. اس سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے

1. سدرۃ المنتہیٰ کسے کہتے ہیں؟

ج۔ سدرۃ المنتہیٰ، حضرت جبرئیلؑ کا آخری مقام، جہاں سے آپؐ اللہ تعالیٰ سے اور زیادہ قریب نہیں جا سکتے۔

II. درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے:

1. معراج کو مولانا ابو لبیان حمّاد نے نعتِ شریف میں کیسے استعمال کیا ہے؟

ج۔ معراج کو مولانا ابو لبیان حمّاد نے نعتِ شریف میں ایک تلمیح کے طور پر استعمال کیا ہے۔ جس میں حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی تھی۔

2. حضور اکرم ﷺ جب حرم پاک پہنچے تو لوگوں نے کس طرح اپنی محبت کا اظہار کیا؟

ج۔ حضور اکرم ﷺ جب حرم پاک پہنچے تو لوگوں نے گہری محبت کا اظہار کیا، وہ آئے محمدؐ وہ آئے محمدؐ کی صدا ایسی بلند کی جس سے پورا ماحول گونج اُٹھا۔

3. مولانا ابوالبیان حماد کی کہی نعت میں استعمال ہوئے قافیوں کی فہرست ترتیب وار لکھیے:

ج۔ ثنائے، رضائے، آئے، سِوائے، سمائے، عطائے، ارتقائے، برائے، صدائے، فدائے۔

III. ابوالبیان حمّاد کا تعارف کرائیے:

ج۔ ابوالبیان حمّاد 25 جولائی 1923ء کو صوبہ کرناٹک کے ایک مقام مالور کے قریب ایک قریہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کرنے کے بعد 1936ء میں جامعہ دارالسلام عمر آباد میں تعلیم کی غرض سے داخلہ لیا۔ اسی دوران آپ نے ''الاخلاق'' کے نام سے ایک قلمی رسالہ نکالا۔ آج کل آپ کی ادارت میں ماہنامہ ''راہِ اعتدال'' نکل رہا ہے۔

عنوان: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ

I. اس سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. حضرت عائشہؓ کی کنیت اور لقب کیا ہیں؟

ج۔حضرت عائشہؓ کی کنیت ''امِ عبداللہ''، اور لقب ''صدیقہ'' ہے۔

II. درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے :

1. حضرت عائشہؓ نے کس طرح نبی کریم ﷺ کی تعلیمات سے استفادہ فرماتی تھیں؟

ج۔حضرت عائشہ ؓ کا حجرہ مسجدِ نبوی سے مِلا ہوا تھا۔آپؓ پردے کے پیچھے سے حضور ﷺ کی تعلیمات و ہدایات سے استفادہ فرماتی تھیں۔

2. حضرت عائشہ ؓ کا حجرہ کیسا تھا؟

ج۔حضرت عائشہؓ کے حجرے کی دیواریں مِٹی کی، چھت کھجور کے پتوں اور شاخوں سے ڈھکی ہوئی تھی جس پر ایک کمبل ڈال دیا گیا تھا، تاکہ بارش کا پانی اندر نہ آسکے۔

3. کلمہ کسے کہتے ہیں؟اس کی دو قسمیں کونسی ہیں؟

ج۔وہ لفظ جس کے کچھ معنی ہوں، کلمہ کہلاتا ہے۔کلمہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مستقل کلمہ (۲) غیر مستقل کلمہ

III. درج ذیل سوال کا تفصیلی جواب لکھیے :

1. حضرت عائشہؓ کی فیاضی وسخاوت کا کوئی واقعہ بیان کیجیے :

ج۔حضرت عائشہ بڑی فیاض اور سخی تھیں۔ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہؓ نے ایک لاکھ درہم آپؓ کی خدمت میں بھجوائے تو شام تک آپؓ نے یہ پُوری رقم غریبوں اور محتاجوں میں تقسیم فرمادیں۔اُس وقت حضرت عائشہؓ روزہ سے تھیں، باوجود اس کے آپؓ نے افطار کی کچھ فکر نہ کی۔

IV. صحیح جوڑ لگائیے: (نوٹ: صحیح جوڑ جوڑ دیا گیا ہے)

''الف''	''ب''
۱۔حضرت عائشہؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی	دوسری صاحب زادی تھیں
۲۔حضرت جبرئیلؑ	حضرت عائشہؓ کو سلام کرتے تھے
۳۔حضرت عائشہؓ کا حجرہ مسجدِ نبوی	سے مِلا ہوا تھا
۴۔انتقال کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر	66سال تھی
حضرت ابو ہریرہؓ نے	حضرت عائشہؓ کی نماز جنازہ پڑھائی

V. ان الفاظ کے واحد جمع لکھیے:

گڑیاں-- گڑیا　　صحابی--اصحاب　　احادیث--حدیث　　تعلیم--تعلیمات

ہدایات--ہدایت　　غریب--غرباء　　پیالہ--پیالے

VI. ان الفاظ کے تذکیر و تانیث بتائیے:

رنج--مذکر　　مطالعہ--مذکر　　تصدیق--مونث　　حجرہ--مذکر

بارش--مونث　　چٹائی--مونث　　چراغ--مذکر

عنوان: تاریخی شہر گلبرگہ

I. درجِ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے:

1. ریاستِ میسور کی تشکیل کب اور کس کی بنیاد پر ہوئی ؟

ج۔ریاستِ میسور کی تشکیل 1956 میں لسانی تقسیم کی بنیاد پر ہوئی۔

2. ریاستِ میسور پر کن کن سلطنتوں نے حکومت کی؟

ج۔ریاستِ میسور پر حسبِ ذیل سلطنتوں نے حکومت کی۔

(۱)چالوکیہ (۲)یادوا (۳)ہوئسلا (۴)بہمنی (۵)عادل شاہی (۶) مغلیہ (۷)وڈیر

(۸)سلطنتِ خداداد کے علاوہ ریاستِ میسور پر انگریزوں نے بھی حکومت کی۔

II. درجِ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھیے:

1. گلبرگہ کی جامع مسجد کی تاریخی اہمیت پر مختصر نوٹ لکھیے:

ج۔گلبرگہ کی جامعہ مسجد، اسپین کی مسجدِ قرطبہ کے نمونے پر تعمیر کی گئی ہے۔اسے بہمنی سلطنت کے دوسرے بادشاہ محمد شاہ نے بنوایا تھا۔اس مسجد میں بیک وقت چھے ہزار آدمی نماز ادا کر سکتے ہیں۔مسجد کی چھت 111 گنبدوں سے بنی ہوئی ہے۔اس مسجد کا معمار ایران کا باشندہ رفیع قزوین تھا۔یہ مسجد اپنی وضع قطع اور طرزِ تعمیر کے لحاظ سے ہندوستان بھر میں منفرد ہے۔

2. بسویشور کا مندر کس لیے مشہور ہے؟

ج۔بسویشور کا مندر لنگایتوں کی اہم زیارت گاہ ہے۔بسویشور ہندوؤں کے بہت بڑے سنت تھے۔انہوں نے یہاں مساوات کی تعلیم دی تھی۔ یہاں ہر سال 15 دن کے لیے ایک میلہ لگتا ہے، جس میں لاکھوں یاتری شریک ہوتے ہیں۔

عنوان: چانداور شاعر

I. درجِ ذیل سوالات کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے:

1. شاعر نے چاند کی تعریف کس طرح کی ہے؟

ج۔شاعر چاند کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے۔اے چاند تجھ سے رات کی عزت ہے۔تجھ ہی سے زمانہ روشن ہے۔تیرے سامنے ستاروں کی رونق بھی پھیکی پڑ جاتی ہے۔

2. ’’چمن پہ خزاں کی ہوا چلی‘‘ سے شاعر کی مراد کیا ہے؟

ج۔چمن پہ خزاں کی ہوا چلی سے شاعر کی مراد کسی چیز کا بے رونق ہو جانا ہے۔

II. درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

1. اُس وقت تیرے سامنے سورج بھی مات ہے　　　دولہا ہے تو، نجوم کی محفل برات ہے

ج۔ یہ شعر علامہ اقبالؔ کی لکھی نظم ''چانداور شاعر'' سے ماخوذ ہے۔

اس شعر میں شاعر کہتا ہے، اے چاند رات میں صرف تیری حکمرانی ہے۔ تیرے آگے سورج کی بھی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ تو دولہا بنا ہوا ہے اور تاروں کی محفل برات معلوم ہوتی ہے۔

2. بے فائدہ نہ اپنے دلوں کو خراب کر　　　میری طرح تلاش کوئی آفتاب کر

ج۔ یہ شعر علامہ اقبالؔ کی لکھی نظم ''چانداور شاعر'' سے ماخوذ ہے۔

اس شعر میں چاند، شاعر سے یہ کہہ رہا ہے کہ اگر تُو میری پیروی کرنا چاہتا ہے تو تُو بھی ایک آفتاب تلاش کر جو یکتا، بے مثال اور لا جواب ہو۔

3. دنیا میں زندگی کا نہیں اعتبار کچھ　　　رہتی ہے اس چمن میں ہمیشہ بہار کچھ

ج۔ یہ شعر علامہ اقبالؔ کی لکھی نظم ''چانداور شاعر'' سے ماخوذ ہے۔

اس شعر میں چاند، شاعر سے کہہ رہا ہے، زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ کیا اس دنیا میں خوشیاں ہمیشہ رہیں گی؟ اس لیے انسان کو چاہیے کہ وہ مشکل دنوں کے لیے بھی تیار رہے۔

III. درجِ ذیل سوال کا تفصیلی جواب لکھیے:

1. علامہ اقبالؔ کا تعارف لکھیے:

ج۔ شیخ محمد اقبال نام اور اقبالؔ تخلص کرتے تھے۔ 1875ء (1877) بمقام سیالکوٹ پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنے کلام کے ذریعے مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونکی۔ فلسفہءِ خودی آپ کے کلام کا اہم جزو ہے۔ آپ کی شاعری اسلامی نظریات کی تفسیر ہے۔ بانگِ درا، بالِ جبرئیل، ضربِ کلیم اور ارمغانِ حجاز آپ کے شعری مجموعے ہیں۔ 1938ء کو انتقال کیا۔

عنوان: دھوبی نے مگر مچھ کو کھالیا

I. درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے :

1. پہلے دو کلرک کن کاموں پر فائز تھے؟

ج۔ پہلے کلرک کا کام مچھلیوں کے انڈوں کی فائل دیکھنا تھا۔ دوسرا کلرک مچھلیوں کے ذخیروں کی معلومات رکھتا تھا۔

2. راموکی کس بات کو سن کر انگلوانڈین کی آنکھیں چمک اُٹھیں اور کیوں؟

ج۔ راموکی زبان سے تیس فٹ لمبے مگر مچھ کے بارے میں سن کر انگلوانڈین کی آنکھیں چمک اُٹھیں۔ کیونکہ وہ اُس مگر مچھ کا شکار کرنے کی سوچ رہا تھا۔

3. حروفِ عطف کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی؟

ج۔ حروفِ عطف کی سات قسمیں ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

(۱) حروفِ وصل (۲) حروفِ تردید (۳) حروفِ استدراک

(۴) حروفِ استثنا (۵) حروفِ شرط (۶) حروفِ بیان (۷) حروفِ علت

4. حروفِ عطف سے کیا مراد ہے؟ مثال دیجیے۔

ج۔ حروف عطف وہ حروف ہیں جو دو لفظوں یا دو جملوں کے بیچ میں آتے ہیں جو ایک دوسرے کو آپس میں ملاتے ہیں۔

جیسے: انیس اور احمد دوست ہیں۔

5. حروفِ وصل کسے کہتے ہیں؟ مثال دیجیے۔

ج۔ حروفِ وصل وہ حروف ہیں جو دو لفظوں یا دو جملوں کے بیچ میں آتے ہیں جو انہیں ایک جگہ جمع کرتے ہیں۔

جیسے: چھوٹے اور بڑے سب وہاں جمع تھے۔

6. حروفِ تردید کی تعریف مع مثال کیجیے۔

ج۔ حروفِ تردید وہ حروف ہیں جو دو لفظوں یا دو جملوں کے بیچ میں آتے ہیں، جن میں کوئی ایک مراد ہو۔

جیسے: نہ نہ ایسا مت کہو۔

7. حروفِ استدراک کسے کہتے ہیں؟ مثال دیجیے۔

ج۔حروفِ استدراک وہ حروف ہیں جودولفظوں یادوجملوں کے بیچ میں آتے ہیں،جن سے شک وشبہُ دُور ہوتا ہے۔

جیسے:تم ہوشیار ہو لیکن قسمت خراب ہے۔

8. حروف استثنا کسے کہتے ہیں؟ مثال دیجیے۔

ج۔حروف استثنا وہ حروف ہیں جو دو لفظوں یا دو جملوں کے بیچ میں آتے ہیں، جو کسی ایک کو دوسرے سے الگ کرتے ہیں۔

جیسے: سب آئے مگر وہ نہ آیا۔

9. حروفِ شرط سے کیا مراد ہے؟ مثال دیجیے۔

ج۔ حروف شرط وہ حروف ہیں جو دولفظوں یا دو جملوں کے بیچ میں آتے ہیں،جس میں شرط پائی جائے۔

جیسے: اگر تم نہ آئے تو ٹھیک نہ ہوگا۔

10. حروف بیان کی تعریف مع مثال لکھیے:

ج۔ حروف بیان وہ حروف ہیں جو دولفظوں یا دو جملوں کے بیچ میں آتے ہیں ،جس میں ایک جملے کا بیان دوسرے جملے میں ہوتا ہے۔

جیسے: میں نے کہا کہ یہاں آؤ۔

11. حروفِ علت کیا ہیں؟ مثال دیجیے۔

ج۔حروف علت وہ حروف ہیں جو دولفظوں یا دو جملوں کے بیچ میں آتے ہیں، جو سبب ظاہر کرتے ہیں۔

جیسے: آپ نے منع کر دیا لہٰذا میں نہیں آیا۔

II. متن کے حوالے سے تشریح کیجیے:

1. ''کتنا لمبا چوڑا ہوگا''۔

ج۔ یہ جملہ کرشن چندر کے لکھے مزاحیہ مضمون ''دھوبی نے مگرمچھ کو کھالیا'' سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ انگلوانڈرین نے راموسے مگرمچھ کا لفظ سنتے ہی پوچھا۔

III. درج ذیل سوال کا جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھیے :

1. راموکون تھا؟ اس نے ایسا کیوں کہا کہ وہ دھوبی کا گدھا ہے؟

ج۔ راموایک عام انسان تھا۔ وہ انسانیت کے ناتے دھوبی کے اہل خاندان کو مچھلیوں کے ڈپارٹمنٹ سے مدد دلوانا چاہتا تھا۔ مچھلیوں کے ڈپارٹمنٹ میں اُسے ایسے ایسے لوگوں سے واسطہ پڑا کہ وہ بے بس ہوگیا۔ مایوسی کے عالم میں اس نے کہا کہ وہ دھوبی کا گدھا ہے، کیونکہ اس کی ساری محنت بیکار گئی تھی۔

عنوان: مسلم سائنس دان

I. درجِ ذیل سوالات کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے :

1. قدیم دَور میں سائنس کی کونسی شاخیں تھیں؟ سائنس دان کوکس نام سے پکارا جاتا تھا؟

ج۔ قدیم دَور میں سائنس کی مشہور شاخیں یہ تھیں۔ علمِ ریاضی، علمِ ہئیت ونجوم، علمِ کیمیا، علمِ طب اور حیاتیات۔ سائنس دان کوحکیم کے نام سے پکارتے تھے۔

2. شعروشاعری کے علاوہ عمرخیام کی شہرت کس حیثیت سے ہوئی ؟

ج۔ شعروشاعری کے علاوہ عمرخیّام کی شہرت ایک سائنس دان اور ماہرِ ریاضی دان کی حیثیت سے ہوئی۔

II. مناسب جوڑیاں بنایئے : (نوٹ: صحیح جوڑیاں بنائی گئی ہیں۔)

''الف''	''ب''
ا۔ بوعلی سینا	58 سال کی عمر میں وفات پائی
۲۔ دواؤں سے ہٹ کر فنِ طب	میں نفسیات سے علاج کیا
۳۔ مسلمانوں کا علمی خزانہ	یوروپ کے ہاتھ لگا
۴۔ عمرخیّام	ماہر ریاضی دان تھا
۵۔ عمرخیّام نے اعلیٰ پایہ کی	رصدگاہ کی تعمیر کروائی

عنوان: پیغامِ یک جہتی

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. ہمارا مدّعا کیا ہونا چاہیے؟

ج۔ ہمارا مدّعا اپنے وطن کی شان وعظمت ہونا چاہیے۔

2. شاعر نے کن کن باتوں کا بُرا انجام دیکھا ہے؟

ج۔ شاعر نے تعصب اور عداوت کا بُرا انجام دیکھا ہے۔

3. شاعر نے گلی کوچوں میں صبح وشام کونسا منظر دیکھا ہے؟

ج۔ شاعر نے گلی کوچوں میں صبح وشام انسان کا لہو بہتے ہوئے دیکھا ہے۔

4. حروفِ فجائیہ کی تعریف مع مثال کیجیے۔

ج۔ حروفِ فجائیہ وہ حروف ہیں جو جوش، خوشی، غم، یا کسی دوسرے جذبے کے موقع پر بے ساختہ زبان سے نکل جاتے ہیں۔

جیسے: ماشا اللہ، واہ واہ،

II. ان الفاظ کی ضد لکھیے:

رنج x خوشی/مسرت　　عداوت x رفاقت　　جینا x مرنا　　پوشیدہ x ظاہر

III. اس شعر کی تشریح کیجیے:

1. نہیں ہر گز ہمیں جذبات کے دھارے میں بہنا ہے　　یہ سوچو اس زمیں پر ہی ہمیں جینا ہے مرنا ہے

ج۔ یہ شعر سید احمد شاکر کے لکھی نظم ''پیغامِ یک جہتی'' سے لیا گیا ہے۔

اس شعر میں شاعر کہتا ہے چونکہ ہمیں اسی ملک کی سرزمین پر زندگی گذارنی ہے اس لیے ہمیں کبھی جذبات کی رو میں بہہ کر غلط فیصلے نہیں کرنا چاہیے۔

IV. درج ذیل سوال کا تفصیلی جواب لکھیے:

1. نظم ''پیغامِ یک جہتی'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

شاعر سید احمد شاکر نے اپنی نظم ''پیغامِ یک جہتی'' میں امن کو قائم رکھنے کے علاوہ اتحاد و اتفاق کے ساتھ زندگی گذارنے کا پیغام دیا ہے۔

شاعر کہتا ہے کہ اے میر ہم وطنوں ہمیں کبھی جذبات کے دھارے میں نہیں بہنا چاہیے کیونکہ ہمیں اسی زمین پر ہی جینا اور مرنا ہے۔ وہ کہتا ہے تعصب اور عداوت کا ہمیشہ بُرا نتیجہ کوتا ہے اس سے انسان کا خون بہہ گا۔ اس لیے ہمارا مدّ عا اپنے وطن کی شان و عظمت ہونا چاہیے۔ ہمارے آپسی جھگڑوں سے بدنامی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اس لیے ہیں محبت سے زندگی گذارنی چاہیے۔

عنوان: نانوٹکنالوجی

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. نانوٹکنالوجی کسے کہتے ہیں؟

ج۔ جدید ٹکنالوجی میں نانو ذرّات کے استعمال کئے جانے والے عمل کو نانوٹکنالوجی کہتے ہیں۔

2. قدیم زمانے کے لوگوں کو ''نانو ذرّات'' کے متعلق زیادہ واقفیت نہیں تھی۔ کیوں؟

ج۔ خوردبین کی ایجاد نہ ہونے کے سبب قدیم زمانے کے لوگوں کو ''نانو ذرّات'' کے متعلق زیادہ واقفیت نہیں تھی۔

3. مائکروایلکٹرانکس میں ''نانو اشیاء کی کیا اہمیت ہے؟

ج۔ مائکروایلکٹرانکس میں اگر ہم مائکروچپس، میموری کارڈ، ہارڈ ڈسک جیسی اشیاء کی بجائے ''نانو اشیاء'' استعمال کریں تو اس میں معلومات ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ہزاروں گناہ بڑھ جاتی ہے۔

II. درج ذیل سوال کا جواب دو تین جملوں میں لکھیے :

1. کوئی سستی شئے انمول شئے کب اور کیسے بنتی ہے؟

ج۔ کوئی سستی شئے اگر ''نانو'' حالت اختیار کرلے تو وہ انمول بن جاتی ہے۔

2. ادویات سازی میں نانوٹکنالوجی کا کیا رول ہے؟

ج۔ادویات کا انسانی جسم پر کیا اثر ہوتا ہے،اس کو پتہ لگانا بعض وقت خطرناک بھی ثابت ہوتا ہے۔نانوٹکنالوجی کی مدد سے ہم نہایت کم مقدار میں متعین شدہ مقام پر ادویات کا اثر دیکھ سکتے ہیں۔

III. درج ذیل سوال کا تفصیلی جواب لکھیے:

1. فنِ طب اور جراحی میں ''نانو ذرات'' کو کس طرح استعمال کیا جاتا ہے؟

ج۔فنِ طب اور جراحی میں نانو ذرات کا استعمال ناگزیر ہو گیا ہے۔چونکہ نانو ذرات نہایت چھوٹے ہوتے ہیں، اس لیے انہیں باآسانی انسانی اعضاء،نسیجوں،خلیوں،اور عضویچوں میں بھی داخل کیا جاسکتا ہے۔ان کی مدد سے DNA اور پروٹین کے ساتھ تعلق پیدا کیا جاسکتا ہے۔ان میں ہونے والی تبدیلیوں پر نظر رکھی جاسکتی ہے۔اُن کمزوریوں اور بیماریوں کا پتہ لگایا جاسکتا ہے،جن سے یہ تبدیلیاں لاحق ہو رہی ہیں۔

عنوان: دوہا

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. خود غرضی کا آج کل کیا حال ہے؟

ج۔آج کل خود غرضی کی بیماری چاروں طرف پھیل گئی ہے۔

2. پچھلے لوگ کیا لے کر چلے گئے؟

ج۔پچھلے لوگ خالص محبت اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔

II. اس سوال کا مختصر جواب لکھیے:

1. اس دوہے کو نثر میں تبدیل کیجیے۔

چَرے الگ پر جانور مل کر کرے جُگال   پیٹ بھرے تو آدمی الگ ہوتے تت کال

ج۔جانور اور انسان میں یہی فرق ہے کہ جانور الگ الگ رہ کر گھاس چرتے ہیں۔مگر گھاس چرنے کے بعد مل جل کر ایک جگہ بیٹھتے ہیں اور جگال کرتے ہیں مگر انسانوں کا جیسے ہی پیٹ بھر جاتا ہے وہ فوراً ایک دوسرے سے دُور ہو جاتے ہیں۔

عنوان: جاپان چلو جاپان چلو

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. دہلی سے ٹوکیو جاتے ہوئے مصنف کا جہاز کن کن ہوائی اڈوں پر رُکا ؟

ج۔ دہلی سے ٹوکیو جاتے ہوئے مصنف کا جہاز بنکاک ،اور ہانگ کانگ کے ہوائی اڈوں پر رُکا۔

2. ہانگ کانگ کی رونق کن لوگوں سے ہے؟

ہانگ کانگ کی رونق ان سیاحوں سے ہے جو اپنی جیبوں میں دولت اور دلوں میں ارمان بھر کر لاتے ہیں۔

3. ہانگ کانگ اور ٹوکیو کے درمیان کتنے گھنٹوں کی مسافت تھی ؟

ج۔ ہانگ کانگ اور ٹوکیو کے درمیان تین گھنٹوں کی مسافت تھی ۔

II. متن کے حوالے سے تشریح کیجیے:

1. ''اگر تم جاپان سے میرے لیے ایک بڑھیا ٹارنسسٹر لاسکو تو تمہیں ایک خوش خبری سنانی ہے''۔

ج۔ یہ جملہ مجتبیٰ حسین کے سفر نامہ ''جاپان چلو جاپان چلو'' سے لیا گیا ہے۔

مصنف ایک دن دفتر میں بیٹھے کام کررہے تھے،تبھی ان کے ایک دوست نے چپکے سے آکر مصنف سے یہ جملہ کہا۔

2. ''جاپانیوں کی ہر چیز چھوٹی ہوتی ہے،سوائے کردار کے''

ج۔ یہ جملہ مجتبیٰ حسین کے سفر نامہ ''جاپان چلو جاپان چلو'' سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ مصنف نے جاپانیوں کے کردار سے متاثر ہوکر ان کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے کہا۔

III. ذیل کے سوالات کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے :

1. افسرِ بالا نے مصنف کو جب جاپان بھیجنے کی بات کہی تو مصنف نے کیا جواب دیا؟

ج۔ افسرِ بالا نے مصنف کو جب جاپان بھیجنے کی بات کہی تو مصنف نے کہا کہ قدیم زمانے میں لوگوں کو سزا کے طور پر ملک بدر کر دیا جاتا تھا۔ ہمارے دفتر دیر سے آنے کی اتنی بڑی سزا کہ ہمیں جاپان بھیج دیا جائے؟

2. کس لیے مصنف نے جاپان کوسمٹا ہوادل عاشق کہا؟

ج۔ ہانگ کانگ ایک جزیرہ سا ہے۔ جوایک ہی جگہ سمٹ کر رہ گیا ہے۔لیکن اس میں دلِ عاشق کی طرح سارا زمانہ سمایا ہوا ہے۔

IV. درج ذیل سوالات کے جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھیے :

1. ٹوکیو میں مصنف کا قیام کس ہوٹل میں تھا؟ اس ہوٹل کی نوعیت کیا تھی؟

ج۔ٹوکیو میں مصنف کا قیام ''گرین ہوٹل'' میں تھا۔

یہ ہوٹل بڑا ہی سبز وشاداب تھا۔ وہاں کی ہر چیز ہری تھی۔ اس سے متصل شہنشاہِ جاپان کا محل بھی تھا۔اس ہوٹل کی عمارت کئی منزلہ تھی۔

2. مصنف نے جاپانیوں کو کن خصوصیات کا حامل بتایا؟

ج۔مصنف نے جاپانیوں کے متعلق بتایا کہ وہ آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ جگہ کی قلت کے سبب ایک ایک انچ زمین کا بھرپور فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ بڑے محنتی ہیں۔ جاپانیوں کی ہر چیز چھوٹی ہوتی ہے، سوائے ان کے کردار کے۔

3. خطوط کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں؟ اور کون کونسی؟ کسی خط کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟

خطوط تین طرح کے ہوتے ہیں۔(۱) نجی خط (۲) سرکاری خط (۳) کاروباری خط

کسی خط کے چھے حصّے ہوتے ہیں۔(۱) مکتوب نگار کا نام، پتہ وتاریخ (۲) القاب (۳) آداب

(۴) نفسِ مضمون (۵) خاتمہ (۶) مکتوب الیہ کا نام و پتہ

عنوان: جنوں نے تماشا بنایا ہمیں غزل (میر تقی میرؔ)

I. درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

جنون: مجھ پر کرکٹ کا جنون سوار ہے۔

پیش وپس: آسمان پر ستارے اور چاند پیش وپس طلوع ہوتے ہیں۔

ازل: اللہ کی ذات ازل سے ہے۔

قضا: بزدل لوگ اپنے آپ کو قضا کے حوالے کردیتے ہیں۔

عالم: اس عالم میں دیکھنے کی بہت سی چیزیں ہیں۔

II. درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

1. کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں ؎ سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے

ج۔ یہ شعر میر تقی میرؔ کی غزل سے لیا گیا ہے۔

شاعر کہتا ہے ہم تو ہمیشہ تمہاری یادوں میں کھوئے ہوئے رہتے ہیں کیا آپ نے ہمارے لئے ایسا کبھی محسوس کیا ہے۔

2. قضا نے یہی دل دِلایا ہمیں ؎ ازل میں ملا کیا نہ عالم کے تیئں

ج۔ یہ شعر میر تقی میرؔ کی غزل سے لیا گیا ہے۔

شاعر کہتا ہے مجھے تو شروع ہی سے اب تک یہی دل ملا ہے شاید میری قسمت میں یہی تھا جو مجھے ملا۔

III. درج ذیل سولات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. غزل کے لغوی معنی کیا ہیں؟

غزل کے لغوی معنی عورتوں سے بات کرنے کے ہیں۔

2. غزل کا پہلا شعر کیا کہلاتا ہے؟

ج۔غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے۔

3. مطلع کہ پہچان کیا ہے؟

ج۔مطلع کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں۔

4. غزل کا آخری شعر کیا کہلاتا ہے؟

ج۔غزل کا آخری شعر مقطع کہلاتا ہے۔

5. مقطع کی پہچان کیا ہے؟

ج۔ مقطع میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔

6. بیت الغزل کسے کہتے ہیں؟

ج۔ غزل کے سب سے اچھے شعر کو بیت الغزل کہتے ہیں۔

عنوان: مولانا محمد علی جوہر

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. محمد علی جوہر کا لقب کیا ہے؟

ج۔ محمد علی جوہر کا لقب "رئیس الاحرار" ہے۔

2. محمد علی جوہر نے کس یونی ورسٹی سے بی۔اے آنرس کا امتحان دیا؟

ج۔ محمد علی جوہر نے آکسفورڈ یونی ورسٹی لندن سے بی۔اے آنرس کا امتحان دیا۔

3. محمد علی جوہر نے کس گول میز کانفرنس میں شرکت کی؟

ج۔ محمد علی جوہر نے لندن گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔

II. درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے:

1. محمد علی جوہر کے والدین کا نام کیا ہے؟

ج۔ محمد علی جوہر کے والدین کا نام مولانا عبدالعلی اور محترمہ بی امّاں تھا۔

2. مولانا محمد علی جوہر کے اردو اور انگریزی اخبارات کے نام بتایئے۔

ج۔ مولانا محمد علی جوہر کا اردو اخبار "ہمدرد" اور انگریزی اخبار "کامریڈ" تھا۔

3. مولانا محمد علی جوہر کا سول سروس امتحان میں ناکام ہونا کس لیے بہتر ثابت ہوا؟

ج۔ مولانا محمد علی جوہر کا سول سرویس امتحان میں ناکام ہونا اس لیے بہتر ثابت ہوا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی یہی مرضی تھی، کہ وہ اپنی سرزمین کے مسلمان بھائیوں کی رہنمائی کرے اور انگریزوں کی غلامی سے بھی بچ جائے۔

عنوان: غزل (داؔغ دہلوی)

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. شاعر کے لیے محبوب کا چشمِ تغافل بھی کیوں غنیمت ہے؟

ج۔ شاعر کے لیے محبوب کا چشمِ تغافل بھی اس لیے غنیمت ہے، کیونکہ وہ ایک سرسری نظر ہی سے سب کچھ دیکھ لیتے ہیں۔

2. شاعر کی سرفرازی کا سبب کیا ہے؟

ج۔ شاہ دکن کے قدموں کا دیدار ہی شاعر کی سرفرازی کا سبب ہے۔

3. محبوب کی پہلی اور اب کی نظر میں کیا فرق آ گیا ہے؟

ج۔ محبوب کی پہلی اور اب کی نظر میں بڑا فرق آ گیا ہے۔ محبوب اب شاعر کی طرف کم ہی دیکھتا ہے۔

II. درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے:

1. زمانے کے کیا کیا ستم دیکھتے ہیں   ہمیں جانتے ہیں جو ہم دیکھتے ہیں

ج۔ یہ شعر داؔغ دہلوی کی غزل سے ماخوذ ہے۔

شاعر کہتا ہے، ہم نے زمانے میں ہونے والے کیسے کیسے ظلم وستم کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ ان کو دیکھ کر ہمارے دل پر کیا گذرتی ہے یہ ہم ہی جانتے ہیں۔

عنوان: مُلّا نصیرالدین کے قصّے

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. مُلّا نصیرالدین کو گھر پر نہ پا کر عالم دوست نے کیا کیا؟

ج۔ مُلّا نصیرالدین کو گھر پر نہ پا کر عالم دوست نے وہیں گلی سے کوئلے کا ٹکڑا اُٹھایا اور مُلّا کے دروازے پر ”بے وقوف گدھا“ لکھ دیا۔

2. مُلاّ نصیرالدین اپنے دوستوں کو کھانے پر کیوں لے گیا؟

ج۔ مُلاّ نصیرالدین اپنے دوستوں پر اپنی مہمان نوازی کا رُعب جمانے کے لیے انہیں کھانے پر لے گیا۔

II. درج ذیل سوال کا جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے :

1. مُلاّ نصیرالدین اپنے عالم دوست کو کس طرح ''بے وقوف گدھا'' قرار دیا؟

ج۔ عالم دوست نے اپنے گھر میں مُلاّ نصیرالدین کو نہ پا کر اس کے گھر کے دروازے پر ''بے وقوف گدھا'' لکھ دیا۔ جیسے ہی مُلاّ کی نظر اُس تحریر پر پڑی انہیں اپنا وعدہ یاد آ گیا۔ فوراً اپنے دوست سے ملنے گئے۔ معافی مانگی پھر اپنی عقل مندی کا ثبوت دیتے ہوئے کہا کہ جب دروازے پر میں نے آپ کا لکھا نام دیکھا مجھے اپنا وعدہ یاد آ گیا۔

2. مفرد اور مرکب جملے کے فرق کو واضح کیجیے۔

ج۔ مفرد جملہ: وہ جملہ ہے جس میں صرف ایک مبتدا اور ایک خبر ہو جیسے ''فردوس گا رہی ہے''

مرکب جملہ: وہ جملہ ہے جو دو یا دو سے زیادہ مفرد جملوں سے مل کر بنے۔ جیسے: ''ریحان کھیل رہا ہے اور مدثر پڑھ رہا ہے''

II. متن کے حوالے سے اس جملے کی وضاحت کیجیے:

1. ''تو پھر آج رات کا کھانا آپ کے یہاں ہی رہے گا''۔

ج۔ یہ جملہ مُلاّ نصیرالدین کے قصے سے لیا گیا ہے۔

جب مُلاّ نصیرالدین کچھ دوستوں کے درمیان بیٹھا گپ ہانک رہا تھا۔ کہنے لگا کہ مہمانوں کی جو خاطر تواضع ہم کرتے ہیں کوئی کیا کرے۔ اُس وقت ایک دوست نے یہ جملہ کہا۔

عنوان: غزل ڈاکٹر بشیر بدؔر

I. درج ذیل سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. شاعر کے مسائل کو کون سمجھ سکتا ہے؟

ج۔ شاعر کے مسائل کو صرف وہی سمجھ سکتا ہے جس نے شاعر کی آنکھوں میں سمندر دیکھا ہو۔

II. اس سوال کو مختصر جواب لکھیے :

1. شاعر پھولوں میں چھُپے خنجر کو دیکھنے سے قاصر کیوں رہا؟

ج۔ شاعر کو اُس کے دوستوں کی وفاداری پر پورا یقین تھا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کے دوست اس کے ساتھ بے وفائی کریں گے اس لیے وہ پھولوں میں چھپے خنجر کو دیکھنے سے قاصر رہا۔

III. اس شعر کی تشریح کیجیے:

1. یہ پھول مجھے کوئی وراثت میں ملے ہیں   تم نے مرا کانٹوں بھرا بستر نہیں دیکھا

ج۔ یہ شعر ڈاکٹر بشیر بدؔر کی غزل سے ماخوذ ہے۔

شاعر کہتا ہے کہ میں نے اپنے دن اور رات نہایت مشکلوں میں گذارے ہیں، تب کہیں جا کر مجھے یہ آرام ملا ہے۔ تم اس غلط فہمی میں نہ رہنا کی مجھے یہ زندگی کا آرام وراثت میں مل گیا ہے۔

عنوان: جہانِ علم وفن کا راہی: پروفیسر راہی قریشی

I. ان الفاظ کی اضداد لکھیے :

جدید x قدیم	شگفتہ x پژمردہ	الجھی x سلجھی	غروبِ آفتاب x طلوعِ آفتاب
جاہل x عالم	خوش دلی x بے دلی	دل شکنی x دل جوئی	انفرادیت x اجتماعیت
پوشیدہ x نمایاں	نومشق x کہنہ مشق	کھرے x کھوٹے	

II. درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے :

1. پروفیسر راہیؔ کا حلیہ بیان کیجیے۔

ج۔ پروفیسر راہیؔ کا حلیہ کچھ اس طرح تھا۔ سفید مائل گندمی رنگ، شگفتہ مسکراتا چہرہ، لمبے بال، لمبی اونچی ناک، مناسب غیر کسرتی فربہ جسم، کلین شیو، درمیانہ قد، نیلی بڑی بڑی آنکھیں، ان پر موٹے فریم کی عینک جو چہرے کی جاذبیت بڑھا دیتی تھی۔

2. صبح سویرے پروفیسر راہیؔ کی مصروفیات کیا ہوتی تھیں؟

ج۔ پروفیسر راہی صبح فجر سے قبل جاگ جاتے اور نماز کے بعد کچھ دیر چہل قدمی کرتے۔ صبح 7:30 بجے ناشتہ اور 8 بجے آکاش وانی سے 5 منٹ کی خبریں سنتے تھے۔ پھر کالج کے لیے جاتے۔

3. پروفیسر راہیؔ کی شخصیت میں شوخی وظرافت تھی۔ ایک مثال کے ذریعہ ثابت کیجیے:

ج۔ پروفیسر راہیؔ کی شخصیت میں شوخی وظرافت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ ایک دفعہ کلاس لینے کے لیے تیز تیز قدموں سے رواں تھے۔ مصنف پر ان کی نظر پڑی۔ مصنف نے سلام کیا تو کہا، ''میاں میں ذرا جلدی میں ہوں، تمہارا سلام کا جواب آکر دوں گا''۔

III. اس جملے کی وضاحت کیجیے:

1. ''موصوف خوش پوشاک تو ضرور ہیں مگر خوش خوراک نہیں''۔

ج۔ یہ جملہ ڈاکٹر وحید انجم کے لکھے خاکہ ''جہانِ علم وفن کا راہی: پروفیسر راہی قریشی'' سے لیا گیا ہے۔

یہ خاکہ نگار کا کمال ہے کہ وہ کم الفاظ میں نہایت گہری بات بتا دیتے ہیں۔ اس جملے میں ڈاکٹر وحید انجم نے پروفیسر راہی قریشی کے تعلق سے یہ بتایا ہے کہ آپ لباس کے معاملے میں بڑے نفاست پسند تھے۔ لیکن کھانے کے معاملے میں کسی طرح احتیاط نہیں برتتے تھے۔

IV. سابقوں اور لاحقوں کے فرق کو مثالوں کے ذریعہ واضح کیجیے۔

ج۔ سابقے: وہ علامتیں، حروف، یا الفاظ کسی دوسرے مفرد لفظ یا کلمے کے پہلے آکر ایک نیا لفظ یا کلمہ بنا لیتے ہیں۔ سابقے کہلاتے ہیں۔ مثال: بے حد، باذوق، صاحبِ قلم، وغیرہ

لاحقے: وہ علامتیں، حروف، یا الفاظ جو کسی لفظ یا کلمہ کے بعد آکر ایک نیا لفظ یا کلمہ بنا لیتے ہیں، لاحقے کہلاتے ہیں۔

مثال: یادگار، اردودان، دردمند، وغیرہ

عنوان: کسان

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. کسان کن کن چیزوں پر اپنا حق سمجھتا ہے؟

ج۔کسان، امبر، دھرتی اور پاتال پر اپنا حق سمجھتا ہے۔

2. کسان کی نظر میں چھوٹا کون اور بڑا کون ہے؟

ج۔کسان کی نظر میں کوئی چھوٹا یا کوئی بڑا نہیں اس کی نظر میں سب برابر ہیں۔

II. درج ذیل سوال کا جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے :

1. کسان اپنے آپ کو چڑھتا سورج کیوں کہہ رہا ہے؟

ج۔کسان اپنے آپ کو چڑھتا سورج اس لیے کہہ رہا ہے کہ ہماری زندگی میں کسان بڑی اہمیت کا حامل ہے۔وہ بڑی محنت سے اناج اُگاتا ہے۔سب کا پیٹ بھرتا ہے۔اسی کی وجہ سے زندگی کا کارخانہ چلتا ہے۔وہ پوری دنیا کو اپنا سمجھتا ہے۔اسی کی بدولت دنیا میں رونق ہے اسی لیے کسان نے اپنے آپ کو چڑھتا سورج کہا ہے۔

عنوان: خاکِ وطن اور خونِ شہیداں

I. ان محاوروں کا مطلب لکھیے :

(نوٹ: جوابات نصابی کتاب ہی میں دیئے گئے ہیں)

II. ان الفاظ کے معنوی فرق بتایئے:

(قَسم = وعدہ، قِسم = طور) (گَھر = مکان، گِھر = اطراف) (شیر = جانور، شعر = بیت)

(چَھپ = شائع، چُھپ = پوشیدہ) (دَل = جماعت، دِل = قلب (سَر = جسم کا ایک عضو، سِر = بھید)

(کَل = مشین/ آنے والا یا گذرا ہوا دن، کُل = تمام) (دَور = زمانہ، دُور = فاصلہ)

(سورت = ایک شہر کا نام، صورت = چہرہ) (عیال = بیوی بچّے، ایال = گھوڑے کی گردن کے لمبے بال)

(شاخ = ڈالی، شاق = ناگوار)　(اسلحہ = ہتھیار، اصلاح = سدھارنا)　(بَری = نجات، بُری = خراب)

III. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. غولِ بیابانی نے ایسا کیوں کہا کہ اندھیرے میں آنے والے ان کے بھائی بند ہیں؟

ج۔ کیونکہ اندھیرے میں آنے والے ٹیپو سلطانؒ کے غدار تھے، اعمال میں وہ بھی سفلی عناصر سے کم نہ تھے۔

2. آخری وقت ٹیپو سلطانؒ کی زبان پر کیا کلمات تھے؟

ج۔ آخری وقت ٹیپو سلطانؒ کی زبان پر یہی کلمات تھے کہ ''گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شعر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے''۔

3. لیفٹننٹ لارنس کے سامنے انتہائی نازک مسئلہ کونسا تھا؟

ج۔ لیفٹننٹ لارنس کے سامنے انتہائی نازک مسئلہ غذا کا تھا۔

IV. درج ذیل سوال کا جواب دو تا تین جملوں لکھیے :

1. پورنیا ایک خاموش تماشائی بن کر کیوں رہنا چاہتا ہے؟

ج۔ ٹیپو سلطانؒ کے خلاف میر صادق کی سازش میں پورنیا برابر کا شریک تھا۔ لیکن جب اُسے اپنی غلطی کا احساس ہوا تو وہ میر صادق کا ساتھ دینے کی بجائے خاموش تماشائی بن کر رہنا چاہتا تھا۔

V. اس سوال کا جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھیے :

1. ٹیپو سلطانؒ سید غفّار کے مشورہ کو کیوں رد کر دیتے ہیں؟

ج۔ ٹیپو سلطانؒ سید غفّار کے مشورہ کو اس لیے رد کر دیتے ہیں، کیونکہ آپؒ کی فطرت میں یہ نہیں تھا کہ اپنے وفاداروں کو موت کے منہ میں ڈھکیل کر اپنی زندگی کی حفاظت کرے۔ ٹیپو سلطانؒ کو اپنا وطن اور اپنے وطن کی آزادی محبوب تھی۔ اس کے سامنے انہیں اپنی جان، اپنے اہل وعیال اور خزانہء عامرہ کوئی معنی نہیں رکھتے تھے۔

VI. متن کے حوالے سے اس جملے کی تشریح کیجیے:

1. ''کوئی دن، کوئی گھڑی، از خود نجس نہیں ہوتی۔ ہمارے اعمال اسے اچھا یا بُرا بناتے ہیں''۔

ج۔ یہ جملہ خلیل منظری کے لکھے ڈراما ''خاکِ وطن اور خونِ شہیداں'' سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ ٹیپو سلطانؒ، شاستری جی سے اُس وقت کہتے ہیں جب شاستری جی ٹیپو سلطانؒ سے کہتے ہیں کہ آج کا دن ذاتِ عالی کے لیے نجس ہے۔

عنوان: رباعیات

I. درج ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. کن لوگوں کو جیتے جی جان سے گذرنا نہ آیا؟

ج۔ جو کچھ کام نہیں کرتے انہیں جیتے جی جان سے گذرنا نہ آیا۔

2. کچھ نہ کرنے والوں کو کیا کرنا آتا ہے؟

ج۔ کچھ نہ کرنے والوں کو کوئی کام کرنا نہیں آتا۔

3. شاعر کے نزدیک ماحول ناساز کیوں ہے؟

ج۔حق سننے کو تیار نہیں اس لیے شاعر کے نزدیک ماحول ناساز ہے۔

4. اکبرالہٰ آبادی کو کس بات کا لالچ کیوں نہ رہا؟

ج۔ عاقلوں میں ان کی گنتی ہوا کبرالہٰ آبادی کو اس بات کا لالچ نہ رہا۔

II. درج ذیل سوال کا مختصر جواب لکھیے:

1. رباعی کی تعریف کیجیے۔

ج۔ چار مصرعوں والی نظم کو رباعی کہتے ہیں اس کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔

خطوط نویسی

1. والد کے نام ایک خط لکھئے جس میں امتحان کی فیس -/300 طلب کی گئی ہو۔

از بنگلور 15/مارچ 2014ء

محترم والد صاحب

بعد آداب عرض خدمت یہ ہے کہ الحمدللہ میں یہاں خوب خیریت سے ہوں، امید کرتا ہوں کہ آپ بھی بصحت و عافیت ہونگے۔

دیگر یہ کہ میرے امتحانات اگلے ہفتے شروع ہو رہے ہیں۔ حسبِ حکم نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ خوب دل لگا کر پڑھ رہا ہوں۔ آپ بھی امتحان میں کامیابی کے لیے دعا فرمائیں، کیونکہ دعا ہی ایسی چیز ہے جس سے تقدیر بھی بدل جاتی ہے۔ براہ کرم امتحان کی فیس جملہ -/300 روپئے میرے بینک اکاؤنٹ میں ڈال دیں، تاکہ میں بروقت فیس ادا کرسکوں۔

امی جان کی خدمت میں آداب عرض کیجیے گا اور ننھی سلمیٰ کو بہت بہت پیار

فقط آپ کا بیٹا
محمد جعفر

بمعرفت ا۔ب۔ج۔
گھر نمبر 9، مسجد گلی، جے۔سی نگر
میسور شہر-570001

2. ہیڈ ماسٹر کے نام چھٹی کی درخواست لکھیے، جس میں اپنی بہن کی شادی کا ذکر کرتے ہوئے دو دن کی چھٹی طلب کی گئی ہو

بخدمت

ہیڈ ماسٹر صاحب

گورنمنٹ اردو ہائی اسکول، جے۔سی۔نگر، میسور۔۷

موضوع : چھٹی کی درخواست

بعد آداب عرض یہ ہے کہ ۵ اور ۶/مارچ ۲۰۱۴ء کو میری بہن کی شادی مقرر ہے۔ چند ذمہ داریاں والد صاحب نے مجھے سونپ دی ہیں۔ لہٰذا مذکورہ بالا تاریخوں میں مدرسہ حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔ از راہ کرم میری ضرورت کا خیال فرماتے ہوئے، ۵ اور ۶/مارچ ۲۰۱۴ء کو دو دن کی چھٹی منظور فرمائیں۔

امید کرتا ہوں کہ جنابِ والا میری درخواست کو شرفِ قبولیت بخشیں گے۔

تاریخ: ۵/مارچ ۲۰۱۴ء
مقام: میسور

فقط آپ کا شاگرد
ابو یوسف، اے سیکشن، جماعتِ دہم
(رول نمبر 10133)

Model Question paper - 2 Third Language Urdu

Part-A حصّہ ''الف''

10x1=10 درجِ ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. راجا اور پرجا کا مالک کون ہے؟

ج۔راجا اور پرجا کا مالک اللہ ہے۔

2. حضرت عائشہؓ کی کنیت اور لقب کیا ہیں؟

ج۔حضرت عائشہؓ کی کنیت ''امِ عبداللہ''،اور لقب ''صدیقہ'' ہے۔

3. لسانی تقسیم سے پہلے گلبرگہ کس ریاست کا ضلع رہا؟

ج۔لسانی تقسیم سے پہلے گلبرگہ حیدرآباد ریاست کا ضلع رہا۔

4. کس لیے ستاروں کی روشنی پھیکی پڑ گئی؟

ج۔سورج کی وجہ سے ستاروں کی روشنی پھیکی پڑ گئی۔

5. راموکس غرض سے مچھلیوں کے ڈپارٹمنٹ گیا؟

ج۔راموددھوبی کے خاندان والوں کی مدد کرنے کی غرض سے مچھلیوں کے ڈپارٹمنٹ گیا۔

6. کس سائنسدان نے سب سے پہلے روشنی کی رفتار کا نظریہ پیش کیا؟

ج۔بوعلی سینا نے سب سے پہلے روشنی کی رفتار کا نظریہ پیش کیا۔

7. شاعر شاؔکر اپنی نظم میں کیا پیغام دے رہے ہیں؟

ج۔شاعر شاؔکر اپنی نظم میں یک جہتی کا پیغام دے رہے ہیں۔

8. ''نانوٹکنالوجی'' کسے کہتے ہیں؟

ج۔جدید ٹکنالوجی میں نانو ذرّات کے استعمال کئے جانے والے عمل کو نانوٹکنالوجی کہتے ہیں۔

9. عالم دوست مُلا نصیرالدین کے علم کو کیوں آزمانا چاہتا تھا؟

ج۔عالم دوست مُلا نصیر الدین کے علم کو اس لیے آزمانا چاہتا تھا کیونکہ ملا جی ہمیشہ اپنے علم کی شیخی بگھارتے تھے۔

10. ٹیپو سلطان کے ساتھ غداری کرنے والوں میں کون کون شامل تھے؟

ج۔ٹیپو سلطانؒ کے ساتھ غداری کرنے والوں میں میر غلام علی خاں، میر صادق، میر ندیم، اور پورنیا شامل ہیں۔

نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دو تین جملوں میں لکھیے: 10x2=20

11. حضور اکرم ﷺ جب حرمِ پاک پہنچے تو لوگوں نے کس طرح اپنی محبت کا اظہار کیا؟

ج۔حضور اکرم ﷺ جب حرم پاک پہنچے تو لوگوں نے گہری محبت کا اظہار کیا، وہ آئے محمدؐ وہ آئے محمدؐ کی صدا ایسی بلند کی جس سے پورا ماحول گونج اُٹھا۔

12. حضرت عائشہؓ کے حجرے میں کون کون آرام فرما ہیں؟

ج۔حضرت عائشہؓ کے حجرے میں حضور اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ آرام فرما ہیں۔

13. حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کا عروس ہر سال کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

ج۔حضرت بندہ نوازؒ کا عروس ہر سال 15 ذیقعدہ کا منایا جاتا ہے۔

14. **ان الفاظ کی تذکیر و تانیث پہچانیے:**

(۱) چراغ　(۲) چٹائی　(۳) ذخیرہ　(۴) روشنی

چراغ....مذکر　چٹائی....مونث　ذخیرہ....مذکر　روشنی....مونث

15. مفرد اور مرکب جملے کے فرق کو واضح کرتے ہوئے مثال دیجیے؟

ج۔مفرد جملہ: وہ جملہ ہے جس میں صرف ایک مبتدا اور ایک خبر ہو جیسے ''فردوس گا رہی ہے''

مرکب جملہ: وہ جملہ ہے جو دو یا دو سے زیادہ مفرد جملوں سے مل کر بنے۔ جیسے: ''ریحان کھیل رہا ہے اور مدثر پڑھ رہا ہے''

16. سالِ کبیسہ (leap year) سے کیا مُراد ہے؟

ج۔زمین سورج کے اطراف ایک چکر کاٹنے کے لیے 365 دن اور 6 گھنٹے لیتی ہے۔ سائنس دانوں نے 365 دنوں کو 12 مہینوں میں اس طرح تقسیم کیا ہے کہ بعض مہینے 30 دن کے اور بعض 31 دن کے ہوتے

ہیں۔باقی کے 6 گھنٹے چار سالوں میں جمع ہوکر ایک دن بن جاتا ہے۔ اس لیے چار سالوں میں ایک بار 366 دن کا سال آتا ہے۔ایسے سال کو عربی میں سالِ کبیسہ کہتے ہیں۔

اس شعر کی تشریح کیجیے:

17. ”رہا تُو تو اکثر المناک میرؔ تیرا طور کچھ خوش نہ آیا ہمیں“

ج۔ یہ شعر میر تقی میرؔ کی غزل سے لیا گیا ہے۔

شاعر کہتا ہے اے میر میں دیکھتا ہوں کہ تو ہمیشہ اسی طرح غمگین رہا۔تیری عادت سے مجھے کبھی کوئی خوشی نہ ملی۔

18. ادویات سازی میں ”نانوٹکنالوجی“ کا کیا رول ہے؟

ج۔ادویات کا انسانی جسم پر کیا اثر ہوتا ہے،اس کو پتہ لگانا بعض وقت خطرناک بھی ثابت ہوتا ہے۔نانوٹکنالوجی کی مدد سے ہم نہایت کم مقدار میں متعین شدہ مقام پر ادویات کا اثر دیکھ سکتے ہیں۔

19. محمد علی جوہر کے والدین کا نام کیا تھا؟اور محمد علی جوہر کا لقب کیا تھا؟

ج۔محمد علی جوہرؔ کے والدین کا نام مولانا عبدالعلی اور محترمہ بی امّاں تھا۔

20. سیّد غفّار ٹیپو سلطان سے کیا گذارش کرتے ہیں؟

ج۔سید غفّار ٹیپو سلطانؒ سے یہ گذارش کرتے ہیں کہ آپ اپنے اہل وعیال،فوجِ خاص،اور خزانہء عامرہ کے ساتھ چتر ادرگ کے قلعہ میں چلے جائیں۔

متن کے حوالے سے تشریح کیجیے: 3x2=6

21. ”اس نام کی کوئی بھی مچھلی ہمارے پاس نہیں ہے“

ج۔ یہ جملہ کرشن چندر کے لکھے مزاحیہ مضمون ”دھوبی نے مگرمچھ کو کھالیا“ سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ دوسرا کلرک راموسے کہتا ہے۔دوسرے کلرک کے پوچھنے پر راموا پنا نام بتاتا ہے۔کلرک کو غلط فہمی ہوتی ہے کہ وہ شخص،کسی ”راموؔ“ نام کی مچھلی کے بارے میں دریافت کررہا ہے۔اس لیے یہ جملہ کہتا ہے۔

22. ”مجھے ملاقات کے بارےء میں اُس وقت یاد آیا جب میں نے اپنے دروازے پر آپ کا نام لکھا دیکھا“

ج۔ یہ جملہ مُلّا نصیر الدین کے قصے سے لیا گیا ہے۔

جب مُلّا نے دروازے پر عالم دوست کی لکھی تحریر دیکھی اُسے اپنا وعدہ یاد آ گیا، اور وہ فوراً اُس دوست کے گھر پہنچا اور معافی مانگتے ہوئے یہ جملہ کہا۔

23. درجِ ذیل میں سے کسی دو کا تعارف اپنے الفاظ میں لکھیے: 3x2=6

(۱) کرشن چندر (۲) داغ دہلوی (۳) اکبرالہٰ آبادی

ج۔ **کرشن چندر:** کرشن چندر 19 نومبر 1913 کو کشمیر میں پیدا ہوئے۔ تعلیم کے بعد آل انڈیا ریڈیو اور فلموں سے وابستہ ہوئے۔ وہ کامیاب افسانہ نگار اور ناول نویس تھے۔ ان داتا، ٹوٹے تارے، پرانے خدا، نظارے، شکست، حسینوں کا شہر، وغیرہ ان کی تصانیف ہیں 1977ء میں ان کا انتقال ممبئی میں ہوا۔

اکبرالہٰ آبادی: اکبرالہٰ آبادی: نام سید حسین، تخلص اکبر 1846ء موضع بارہ ضلع الہٰ آباد میں پیدا ہوئے۔ شعر و سخن کا فطری ذوق تھا۔ ان کا سارا کلام پند و نصائح پر مشتمل ہے۔ 1921ء میں وفات پائی

24. 'میر تقی میر کی غزل یا ''حمد'' کے ان تین اشعار کو مکمل کیجیے۔ 3x1=3

جنون نے تماشا............ .... جوت ہے تیری.......... ....

.... یا ....

....کنارے لگایا ہمیں ....پھل میں

ج۔ (نوٹ: نصابی کتاب سے حمد اور میر تقی میر کی غزل یاد کر کے لکھنے کی مشق کریں)

درج ذیل سوالات سے کسی دو کے تفصیلی جوابات مطلوب ہیں: 2x4=8

25. اُم المومنین حضرت عائشہؓ کی زندگی پر روشنی ڈالیے؟

ج۔ حضرت عائشہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چہیتی بیوی تھیں۔ آپؓ کا حجرہ مسجدِ نبوی سے مِلا ہوا تھا۔ آپؓ پردے کے پیچھے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات و ہدایات سے استفادہ فرماتی تھیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ تاریخ ادب اور طب میں بھی حضرت عائشہؓ کو خاص مہارت حاصل تھی۔

حضرت عائشہؓ کے حجرے کی دیواریں مٹی کی، چھت کھجور کے پتوں اور شاخوں سے ڈھکی ہوئی تھی۔ آپؓ بڑی فیاض اور سخی تھیں۔ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہؓ نے ایک لاکھ درہم آپؓ کی خدمت میں بھجوائے تو شام تک آپؓ نے یہ پُوری رقم غریبوں اور محتاجوں میں تقسیم فرما دیں۔ اُس وقت حضرت عائشہؓ روزہ سے تھیں، باوجود اس کے آپؓ نے افطار کی کچھ فکر نہ کی۔

یا

بوعلی سینا کے علمِ طبیعات، فن، طب اور علمِ ریاضی پر کیا کیا احسانات ہیں؟

ج۔ بوعلی سینا نے علمِ طبعیات میں حرکت، قوت، خلا، روشنی اور حرارت جیسے اہم مضامین پر گہرے تحقیقی کام کئے۔ وہ پہلے سائنس دان ہیں جنہوں نے روشنی کی رفتار کا نظریہ پیش کیا۔ انہوں نے دواؤں سے ہٹ کر فنِ طب میں نفسیات سے علاج کیا۔ وہ اس طریقے کے موجد اور ماہر تھے۔

شیخ بوعلی سینا علمِ ریاضی میں علمِ مساحت میں ایسے طریقے جانتے تھے، جس کی مدد سے چھوٹی چیز کو ناپا جا سکتا ہے۔

26. نظم ''پیغامِ یک جہتی'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

شاعر سید احمد شاکرؔ نے اپنی نظم ''پیغامِ یک جہتی'' میں امن کو قائم رکھنے کے علاوہ اتحاد و اتفاق کے ساتھ زندگی گذارنے کا پیغام دیا ہے۔

شاعر کہتا ہے کہ اے میرہم وطنوں ہمیں کبھی جذبات کے دھارے میں نہیں بہنا چاہیے کیونکہ ہمیں اسی زمین پر ہی جینا اور مرنا ہے۔ وہ کہتا ہے تعصب اور عداوت کا ہمیشہ بُرا نتیجہ کوتا ہے اس سے انسان کا خون بہہ گا۔ اس لیے ہمارا مدّعا اپنے وطن کی شان و عظمت ہونا چاہیے۔ ہمارے آپسی جھگڑوں سے بدنامی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اس لیے ہیں محبت سے زندگی گذارنی چاہیے۔

یا

کسان اپنے آپ کو چڑھتا سورج کیوں کہہ رہا ہے؟ اور ملک کی ترقی میں کسان کیا کردار ادا کر رہا ہے؟

ج۔کسان اپنے آپ کو چڑھتا سورج اس لیے کہہ رہا ہے کہ ہماری زندگی میں کسان بڑی اہمیت کا حامل ہے۔وہ بڑی محنت سے اناج اُگاتا ہے۔سب کا پیٹ بھرتا ہے۔اسی کی وجہ سے زندگی کا کارخانہ چلتا ہے۔وہ پوری دنیا کو اپنا سمجھتا ہے۔اسی کی بدولت دنیا میں رونق ہے اسی لیے کسان نے اپنے آپ کو چڑھتا سورج کہا ہے۔

حصّہ ''ب'' Part-B

درجِ ذیل سوالات کے نیچے چار جوابات درج ہیں موزوں ترین جواب چن کر لکھیے: 12x1=12

27. حضور ﷺ کی تعریف وتوصیف میں لکھی جانے والی نظم

A. حمد B. قصیدہ C. نعت D. منقبت

28. حضرت عائشہ ؓ کو سلام کرنے والے فرشتے کا نام

A. حضرت اسرافیل B. حضرت میکائیل C. حضرت جبرئیل D. حضرت عزرائیل

29. ''نانو گولڈ'' کا استعمال ہوتا ہے

A. کینسر پر قابو پانے کے لیے B. پانی صاف کرنے کے لیے

C. ہوائی جہاز اور خلائی جہازوں کی تیاری D. بے داغ کپڑوں کی تیاری

30. ''جاپان چلو جاپان'' ایک

A. افسانہ ہے B. مضمون ہے C. سفرنامہ ہے D. ڈرامہ ہے

31. خطوط کے اقسام

A. دو ہیں B. تین ہیں C. چار ہیں D. آٹھ ہیں

32. لفظ ''خوش مزاج'' کی ضد ہے۔

A. بدمزاج B. بے مزاج C. بامزاج D. لامزاج

33. اپنے آپ کو چڑھتا ہوا سورج کہنے والا

A. انسان B. عالم C. بادشاہ D. کسان

34. ''ڈرامہ'' لفظ ماخوذ ہے

A. عربی زبان سے B. یونانی زبان سے C. فارسی زبان سے D. انگرایزی زبان سے

35. رُباعی کا وہ مصرع جو ردیف اور قافیہ کا پابند نہیں ہوتا۔

A. پہلا B. دوسرا C. تیسرا D. چوتھا

36. میر تقی میرؔ کو کہا جاتا ہے

A. عوامی شاعر B. شاعرِ مشرق C. استادِ سخن D. پہلا صاحبِ دیوان شاعر

37. صدا: آواز :: سدا: ....

A. ہمیشہ B. کبھی کبھار C. لگا تار D. اکثر

38. یجمان سے مراد

A. مالک B. تاجر C. زمیندار D. حاکم

حصّہ ''ج'' part-C

39. درجِ ذیل محاوروں میں سے کسی ایک کے معنی بتاتے ہوئے اس کا مطلب واضح کیجیے: 1x3=3

(۱) نگاہوں میں جچنا (۲) کام نکالنا (۳) ہاتھ صاف کرنا

ج۔ نگاہوں میں جچنا: پسند آنا: کل ایک موبائیل فون میری نگاہوں میں جچ گیا۔

کام نکالنا: کسی سے اپنا موصد پُورا کرانا، چالاک لوگ کسی نہ کسی طرح اپنا کام نکال لیتے ہیں۔

ہاتھ صاف کرنا: چُوری کر لینا، سوپر مارکیٹ میں بہت سارے لوگ وہاں کے مال پر ہاتھ صاف کرتے ہیں۔

40. اپنے استاد کے نام ایک خط لکھیے جس میں تین دن کی چھٹی کی درخواست ہو۔ 4x1=4

بخدمت

کلاس ٹیچر صاحب

گورنمنٹ اردو ہائی اسکول، جے.سی.نگر، میسور۔۷

موضوع : چھٹی کی درخواست

بعد آداب عرض یہ ہے کہ ۵ اور ۶/مارچ ۲۰۱۴ء کو میری بہن کی شادی مقرر ہے۔ چند ذمہ داریاں والد صاحب نے مجھے سونپ دی ہیں۔ لہٰذا مذکورہ بالا تاریخوں میں مدرسہ حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔ از راہ کرم میری ضرورت کا خیال فرماتے ہوئے، ۵ اور ۶/مارچ ۲۰۱۴ء کو دو دن کی چھٹّی منظور فرمائیں۔

امید کرتا ہوں کہ جنابِ والا میری درخواست کو شرفِ قبولیت بخشیں گے۔

تاریخ: ۵/مارچ ۲۰۱۴ء　　فقط آپ کا شاگرد

مقام: میسور　　ابو یوسف، اے سیکشن، جماعتِ دہم

(رول نمبر 10133)

41. کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: 4x1=4

(۱) موبائیل فون کے فائدے اور نقصانات (۲) مطالعہ کی اہمیت (۳) ماحول کی آلودگی

ماحول کی آلودگی: ہمارے اطراف و اکناف کو ماحول کہا جاتا ہے۔ انسان کی صحیح نشو ونما اسی وقت ہو سکتی ہے جب ماحو ل انسان کی فطرت کے عین مطابق ہو۔

اللہ نے یہ زمین، آسماں، ہوا، پانی، جنگلات، پہاڑ، دریا، سمندر، چرند، پرند اور درند سب انسانوں کے فائدے کے لیے بنائے ہیں۔ اور اللہ نے انسانوں کو وہ قوّت عطا کی ہے جس سے وہ اس کائنات کو اپنے قابو میں رکھ کر اس سے نفع اٹھا سکتا ہے۔ کائنات کی یہ بیش بہا قوتیں اس لیے ہمارے قبضے میں دی گئی ہیں کہ ہم اپنی دنیا کو جنت کا نمونہ بنائیں، اور اپنی فطری صلاحتوں کو کام میں لاکر اس کمال کا مظاہرہ کریں جو قدرت نے انسانوں کے لیے رکھا ہے۔

قدرت ان مادّی وسائل پر قابو دے کر ہمارے جسم و جاں کو آرام پہنچانا چاہتی ہے۔ اس لیے اسلام ان مادّی وسائل کو خدا کی نعمت قرار دیتا ہے اور یہ ہدایت دیتا ہے کہ خدا کی نعمت کو اپنے اور بندگانِ الٰہی کے آرام و آسائش میں صرف کرو۔ دنیا کی تباہی و بربادی کے لیے کام میں مت لاؤ۔

موجودہ دور میں ترقی کے نام پر درختوں کا کاٹا جانا، مختلف قسم کے کارخانوں کا قائم ہونا، اور جگہ جگہ گندگی کا جمع ہونا، پانی، ہوا اور غذا میں آلودگی کے بڑھنے کے اہم اسباب ہیں۔ جس کا اثر انسانی زندگیوں پر پڑ رہا ہے۔ جس کو روکنے یا ختم کرنے کے لیے حکومتیں مختلف تدابیر اختیار کر رہی ہیں۔

جسمانی صحت اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے، اور اس نعمت کی بقا کا دارومدار ماحول کی پاکیزگی پر ہے۔ قرآن میں کہا گیا ہے کہ اللہ پاک ہے اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔ حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ پاکی ایمان کا جز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے کپڑوں اور بدن کی پاکی صفائی کی تاکید سختی سے کی ہے۔

ماحول کو پاک رکھنے کے لیے حاکموں کی تدبیریں اس وقت تک کامیاب نہیں ہوتیں، جب تک کہ ہر شخص اپنے اور اپنے اطراف و اکناف کے ماحول کو پاک وصاف نہ رکھے۔ ماحول کا تحفظ اور اطمینان کی زندگی اور ترقی ناممکن ہے۔

42. درجِ ذیل عبارت بغور پڑھ کر نیچے لکھے ہوئے سوالات کے جوابات مختصر لکھیے: 4x1=4

سر محمد اقبال 1877ء میں بمقام سیالکوٹ پیدا ہوئے۔ ابتدا میں فارسی اور عربی پڑھی۔ اس کے بعد اعلیٰ ڈگریاں حاصل کیں۔ جرمنی سے فلسفہ اور بیرسٹری کے امتحان پاس کیے۔ وکالت کو ذریعہ معاش بنایا اور کچھ عرصہ اورینٹل کالج لاہور میں پروفیسر بھی رہے۔ داغؔ دہلوی سے اصلاح لی۔ بانگِ دِرا، بالِ جبرئیل اور ضربِ کلیم آپ کے شعری مجموعے ہیں۔ آپ نے اُردو زبان کو نیا اُسلوب بخشا۔

سوالات: ا۔ سر محمد اقبالؔ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

ج۔ سر محمد اقبالؔ 1877ء میں بمقام سیالکوٹ پیدا ہوئے۔

۲۔ اقبالؔ نے کس شاعر سے اصلاح لی؟

ج۔ اقبالؔ نے داغؔ دہلوی سے اصلاح لی۔

۳۔ اقبالؔ کے شعری مجموعے کون کونسے ہیں؟

ج۔ بانگِ دِرا، بالِ جبرئیل اور ضربِ کلیم اقبالؔ کے شعری مجموعے ہیں۔

۴۔ اقبالؔ نے اُردو زبان کو کیا بخشا؟

ج۔ اقبالؔ نے اُردو زبان کو نیا اُسلوب بخشا۔

حکومتِ کرناٹک

کمشنر آفس، محکمہء تعلیمِ عامہ

نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-001 560

اور

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

نرپاتنگا روڈ، بنگلورو۔

''یقین محکم''

دسویں جماعت کے بہترین نتائج کے پیشِ نظر سوال و جواب نامہ

زبانِ سوّم-اردو

تنظیم کار

جناب محمد محسن،

کمشنر،

محکمہءتعلیماتِ عامہ نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-001 560

پیش کش

محترمہ زہرہ جبین۔یم

ڈائرکٹر،

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

ڈائرکٹر آفس، نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-001 560

تشکیل کار

شریمتی منجلا۔آر

سینیر اسسٹنٹ ڈائرکٹر

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

اور

شری مری گوڈا۔بی۔ین

سینیر اسسٹنٹ ڈائرکٹر

ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

صلاح کار و نگراں

محترمہ خالدہ پروین

اردو سبجکٹ انسپکٹر

آفس آف جوائنٹ ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن، میسور

صاحبِ وسائل اساتذہ

جناب اختر سہیل،

معاون معلم، فاروقیہ بوائس ہائی اسکول، تلک نگر، میسور۔

محترمہ نور اسماء

معاون معلّمہ، گورنمنٹ جونیر کالج ملّو لی، ضلع منڈیا۔

محترمہ امبیا شبرین

معاون معلّمہ، فاروقیہ گرلس ہائی اسکول، میسور۔

محترمہ نور فصیحہ

معاون معلّمہ، فاروقیہ گرلس ہائی اسکول، میسور۔

عرضِ مدعا

معزیز اساتذہ کرام!

حکومتِ کرناٹک کے محکمہء تعلیماتِ عامہ اور ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس، بنگلورو نے کرناٹک سیکنڈری ایجوکیشن ایگزامینیشن بورڈ کے تعاون سے 15-2014 میں جاری کردہ دسویں جماعت کے نصاب کے تحت اپریل 2015 میں نئے طریقہء کار کے مطابق ہونے والے امتحان کے پیشِ نظر تمام طلباء کی آموزشی صلاحیت کو فروغ دینے اور اچھے نتائج کو حاصل کرنے کی خاطر یہ سوال و جواب نامے تمام زبانوں اور کور سبجکٹز کے تمام میڈیمز میں تیار کئے ہیں۔اس کی تیاری میں ریاستِ کرناٹک کے مختلف اضلاع کے ہائی اسکولوں میں پڑھانے والے صاحبِ وسائل اساتذہ کی مدد لی گئی ہے۔ریاست کے تمام میر معلمین اور دیگر مضامین کے اساتذہ اس کی مدد سے طالب العلموں کی آموزشی صلاحیت میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ان چھوٹے کتابچوں کو منظرِ عام پر لانے میں ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس کے ڈائرکٹر اور ان کے دفتری عملہ کو اس کامیاب کوشش پر مبارک باد دیتا ہوں۔

جناب محمد محسن،

کمشنر،

محکمہء تعلیماتِ عامہ نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-001 560

پیش لفظ

معززاساتذہ کرام!

حکومتِ کرناٹک کے محکمہءتعلیمات عامہ کے ڈائرکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی مدارس، کرناٹک سکینڈری ایجوکیشن ایگزامینیشن بورڈ کے تعاون سے طالب العموں کی آموزشی رفتار کے پیشِ نظر ،دسویں جماعت کے تعلیمی معیارکوبہتر بنانے اورایس۔ایس۔ یل۔سی امتحان کے نتائج کوترقی دینے کے لیے تمام زبانوں اور دیگرکورسجکٹز کے تمام میڈیمز میں یہ سوال و جواب نامے تیار کئے گئے ہیں۔ یہ تمام طلباء کے لیے سودمند ثابت ہوسکتے ہیں۔اسے ریاست کے مختلف اضلاع میں پڑھانے والے ہائی اسکول کے صاحبِ وسائل اساتذہ کی مدد سے تیارکیا گیا ہے۔ریاست کے تمام میر معلمین ،اور دیگر مضامین کے اساتذہ اسے بروئے کار لاکرطلباء کی آموزشی صلاحیت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ان چھوٹے کتابچوں کومنظرِ عام پر لانے میں بی ایڈ کالج کے پروفیسرس، لکچررس، صاحبِ وسائل اساتذہ اور دیگر اسٹاف نے جو محنت کی ہے میں اُن سب کی شکر گذار ہوں۔

محترمہ زہرہ جبین۔یم

ڈائرکٹر،

ڈائرکٹریٹ برائے اردواور دیگر اقلیتی لسانی مدارس

ڈائرکٹر آفس، نرپاتنگا روڈ، بنگلورو-001 560

ہدایات

☆اس منصوبے کی کامیابی کے لیے اساتذہ/والدین کا تعاون ضروری ہے۔اس کے لیے فراہم کردہ **مشعلِ راہ،منزل کا چراغ** اور **یقین محکم** کو اساتذہ پڑھیں اور ذہن نشین کرلیں۔

☆ طالبِ العلموں کو اُن کی آموزشی صلاحیت کے مطابق

(1) سست رفتار سے پڑھنے والے

(2) میانہ رفتار سے پڑھنے والے

(3) تیز رفتار سے پڑھنے والے

جیسے تین جماعتوں میں تقسیم کرلیں۔

☆ سست رفتار سے پڑھنے والے طالب العلموں کو مقررہ وقت میں امتحان کا سامنا کرنے کے لیے نصابی کتاب میں موجود اہم سوالات کو کے جوابات جو"**مشعلِ راہ**"میں شامل ہیں پڑھائیں،تاکہ وہ باآسانی امتحان میں کامیاب ہوجائیں۔

☆ میانہ رفتار سے پڑھنے والے طالب العلموں کو مقررہ وقت میں امتحان کا سامنا کرنے کے لیے نصابی کتاب میں موجود اہم سوالات کو کے جوابات جو"**مشعلِ راہ**"میں شامل ہیں پڑھانے کے ساتھ ساتھ"**منزل کا چراغ**"میں دئے گئے سوالات کے جوابات کی مشق کرائیں تاکہ وہ کم از کم اوّل درجہ میں کامیاب ہوسکیں۔

☆ تیز رفتار سے پڑھنے والے طالب العلموں کو مقررہ وقت میں امتحان کا سامنا کرنے کے لیے"**مشعلِ راہ**"اور"**منزل کا چراغ**"میں دئے گئے سوالات کے جوابات کی مشق کرانے کے ساتھ ساتھ"**یقین محکم**"میں دیے گیے سوالات کے جوابات کی خوب خوب مشق کرائیں تاکہ وہ امتیازی کامیابی حاصل کرسکیں۔

☆اِن تعلیمی وسائل (سوال وجواب نامے) کو حسبِ معمول چلنے والی آموزش کے دوران تسلسل کے ساتھ پڑھایا جائے۔

☆حسب معمول سالانہ منصوبہ کے ساتھ ساتھ تدریسی و تعلیمی سرگرمیوں پر عمل پیرا ہوں،صرف انہیں سوالات و جوابات پر اکتفا نہ کیا جائے۔

☆طلباء میں نصابی کتاب کے مطالعہ کی عادت ڈالی جائے۔مسلسل تدریس اور اعادہ پر زیادہ توجہ دی جائے۔

☆یہ تینوں کتابچے **مشعلِ راہ،منزل کا چراغ** اور **یقین محکم** صرف معاون وسائل ہیں ان کو امتحان کا قطعی سنگِ میل نہ سمجھا جائے۔

یقین محکم (CARD-III)

عنوان: حمد

I. اس سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. اللہ کی ذات انوکھی کیوں ہے؟

ج۔ اللہ ہماری آنکھوں کو دکھائی نہیں دیتا لیکن وہ ہمارے دل میں بستا ہے۔ اس لیے اللہ کی ذات انوکھی ہے۔

II. اس سوال کا جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے :

1. شاعر اللہ تعالیٰ کے وجود کو کہاں کہاں محسوس کرتا ہے؟

ج۔ شاعر اللہ تعالیٰ کے وجود کو کبھی جل اور تھل کے جلووں میں دیکھتا ہے۔ کبھی پھول اور پھل کی خوشبو میں محسوس کرتا ہے۔ ہلتے ہوئے پتوں اور کھلتی ہوئی کلیاں بھی اللہ کے وجود کو ظاہر کرتی ہیں۔

III. ان اشعار کا مطلب لکھیے :

1. سوچ میں دِل بہلانے والا ‌ ‌ ‌ بپتا میں یاد آنے والا

ج۔ یہ شعر مولانا الطاف حسین حاؔلی کی کہی ''حمد'' سے لیا گیا ہے۔

اس شعر میں شاعر کہتا ہے، جب انسان پریشان ہوتا ہے تو اللہ اس کا دل بہلاتا ہے۔ مصیبتوں میں گھر کر بھی انسان اللہ ہی کو یاد کرتا ہے۔

2. تُو ہی ڈبوئے تُو ہی ترائے ‌ ‌ ‌ تُو ہی بیڑا پار لگائے

ج۔ یہ شعر مولانا الطاف حسین حاؔلی کی کہی ''حمد'' سے لیا گیا ہے۔

اس شعر میں حاؔلی کہتے ہیں اللہ اپنی مرضی کا مالک ہے۔ وہی کسی کو مصیبت میں مبتلا کرتا ہے اور وہی اس مصیبت سے باہر بھی نکالتا ہے۔

IV. مولانا الطاف حسین حاؔلی کا تعارف کرائیے۔

ج۔ محمد الطاف حسین نام، حاؔلی تخلص، 1837ء میں بمقام پانی پت پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پانی پت میں

حاصل کی۔سرسید احمد خان کی تحریک کا کامیاب بنانے میں حاؔلی نے اہم رول ادا کیا۔1914 میں انتقال فرمایا۔

مولانا حاؔلی ایک اچھے شاعر، سوانح نگار اور نقاد تھے۔ یادگارِ غالب، حیاتِ جاوید، حیاتِ سعدی، مقدمہ شعروشاعری ان کے اہم تصانیف ہیں۔

عنوان: نعت

I. اس سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. معراج کا مطلب کیا ہے؟

ج۔معراج کا مطلب حضورﷺ کا آسمانوں سے اُوپر جانا اور تجلیاتِ الٰہی کا مشاہدہ کرنا ہے۔

II. ان اشعار کی تشریح کیجیے:

1. شفیع الامم، رحمتِ ہر دو عالم　　　نہیں اور کوئی سوائے محمدؐ

ج۔ یہ شعر مولانا ابوالبیان حمّاؔد کی کہی نعت سے لیا گیا ہے۔اس میں حمّاؔد کہتے ہیں محمدﷺ تمام امتوں کی شفاعت کرنے والے ہیں۔تمام جہانوں پر رحمت کرنے والے ہیں۔آپؐ کے سوا یہ مرتبہ کسی اور کو حاصل نہیں ہے۔

2. کبھی کوئی سائل نہ محروم لوٹا　　　تھی اتنی زیادہ عطائے محمدؐ

ج۔ یہ شعر مولانا ابوالبیان حمّاؔد کی کہی نعت سے لیا گیا ہے۔اس میں حمّاؔد کہتے ہیں کہ کبھی بھی کوئی سوال کرنے والا آپؐ کے در سے خالی ہاتھ نہیں لوٹا۔آپؐ سوال کرنے والے کی حیثیت سے زیادہ عطا فرمادیتے۔

3. وہ معراج میں پہنچے عرشِ بریں تک　　　تھی ایسی عجب ارتقائے محمدؐ

ج۔ج۔ یہ شعر مولانا ابوالبیان حمّاؔد کی کہی نعت سے لیا گیا ہے۔اس میں حمّاؔد کہتے ہیں جو شرف دوسرے پیغمبروں کو حاصل نہ ہوا، اللہ تعالیٰ نے وہ مقام آپؐ کو عطا کیا۔آپؐ کو زمین سے عرشِ بریں تک بُلایا گیا۔اس طرح آپؐ کا مقام بلند کیا گیا۔

عنوان: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ

I. درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے:

1. مستقل کلمہ کسے کہتے ہیں؟ اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور کون کونسی؟

ج۔ مستقل کلمہ وہ کلمہ ہے جو خود معنی دیتا ہے۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ (۱) اسم (۲) ضمیر (۳) صفت (۴) فعل (۵) متعلقِ فعل

2. غیر مستقل کلمہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کی قسمیں بتائیے۔

ج۔ غیر مستقل کلمہ وہ کلمہ ہے، جو خود معنی نہیں دیتا، بلکہ دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر معنی دیتا ہے۔ اسے ''حروف'' بھی کہتے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں۔ (۱) حروفِ ربط (۲) حروفِ عطف (۳) حروفِ تخصیص (۴) حروف فجائیہ

II. درجِ ذیل سوال کا تفصیلی جواب لکھیے:

1. ام المومنین حضرت عائشہؓ کی زندگی پر روشنی ڈالیئے۔

ج۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی دوسری صاحب زادی، اور حضور اکرم ﷺ کی محبوب بیوی تھیں۔ آپؓ، حضور ﷺ کی تعلیمات و ہدایات سے استفادہ کرتی تھیں۔ آپؓ بڑی سخی تھیں۔ جو کچھ آپؓ کے پاس ہوتا وہ راہِ خدا میں خرچ کر دیتی تھیں۔ غریبوں محتاجوں، کی مدد کرتیں۔ اور یتیم بچوں کی پرورش کرتیں۔ آپؓ کی زندگی بہت ہی سادہ تھی۔ آپؓ کے کمرے کی دیواریں مٹی کی، چھت کھجور کے پتوں اور شاخوں سے ڈھکی ہوتی تھی۔ آپؓ بڑی صابر تھی، حرفِ شکایت کبھی زبان پر نہیں آیا۔ غرض آپؓ کی زندگی ایک مثالی زندگی تھی۔

عنوان: تاریخی شہر گلبرگہ

I. درجِ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے:

1. حروفِ ربط کی چار قسمیں کونسی ہیں

ج۔ (۱) علامتِ اضافت (۲) علامتِ فاعل (۳) علامتِ مفعول (۴) علامتِ ظرفی

2. علامتِ اضافت کی تعریف کرتے ہوئے مثال دیجیے۔

ج۔علامتِ اضافت وہ کلمات ہیں جو دو اسماء یا ضمیر کے درمیان جوڑنے کا کام کرتے ہیں۔مثلاً احمد کا گھر، اسپین کی مسجد، ہندوؤں کے سنت۔

ان جملوں میں کا، کی، کے۔علامتِ اضافت ہیں۔

3. علامتِ فاعل کی تعریف کرتے ہوئے مثال دیجیے۔

ج۔ ''نے'' علامتِ فاعل ہے۔یہ فعلِ متعدی کے ساتھ آتا ہے۔مثلاً: شاذیہ نے کھانا کھایا۔

4. علامتِ مفعول کی تعریف مع مثال کیجیے۔

ج۔ ''کو'' اور ''سے'' علامتِ مفعول ہیں یہ مفعول کے ساتھ آتے ہیں۔مثلاً: سائل کو اپنے در سے نہ ٹالو۔ماں سے اچھا سلوک کرو۔

5. علامتِ ظرفی کی تعریف کیجیے اور مثال دیجیے۔

ج۔ یہ اضافت کی وہ قسم ہے، جس میں مضاف الیہ ظرف (کوئی جگہ یا برتن) اور مضاف مظروف (وہ چیز جو کسی جگہ پر یا کسی برتن میں ہو) مثلاً: ندی کا پانی، گھر کی دیوار، عمارت کے ستون۔

II. درج ذیل سوال کا تفصیلی جواب لکھیے:

1. گلبرگہ کی اہم عمارتوں پر مختصر نوٹ لکھیے؛

ج۔گلبرگہ کی اہم عمارتیں یہ ہیں۔

ا۔قلعہ حشام: یہ قلعہ ایک زمین دوز مضبوط چٹان پر بنایا گیا ہے۔یہ بہمنی سلاطین کی بے مثال یادگار ہے۔

۲۔جامع مسجد: یہ مسجد، اسپین کی مسجد قرطبہ کے نمونے پر بہمنی سلطنت کے دوسرے بادشاہ محمد شاہ کے عہد میں تعمیر کی گئی۔

۳۔مقبرہ حسن گنگو بہمنی: اس مقبرہ کو حسن گنگو کے فرزند محمد شاہ نے تعمیر کروایا۔گنبد کی اندرونی چھت پر چینی کا کام کیا گیا ہے۔یہاں اعلیٰ درجہ کی گُل کاری کی گئی ہے۔

۴۔درگاہ حضرت خواجہ بندہ نوازؒ: حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کا روضہء مبارک احمد شاہ ولی بہمنی نے تعمیر کروایا۔ یہ بہمنی طرزِ تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔

۵۔شرن بسویشور: یہ لنگایتوں کی اہم زیارت گاہ ہے۔

II. ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

سیّاح: گلبرگہ سیاحوں کا پسندیدہ مقام ہے۔

زائرین: ہر سال زائرینِ حرم کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

خوش نما: باغ میں خوش نما پھول کھلے ہوئے ہیں۔

یادگار: تاج محل مغلیہ سلطنت کی یادگار ہے۔

متّصل: حضرت عائشہؓ کا حجرہ مسجدِ نبوی سے متّصل تھا۔

عنوان: چانداور شاعر

I. اس شعر کی تشریح کیجیے:

1. حاصل کروں کمال، بنوں چودھویں کا چاند　　　　تُو ہے فلک کا چاند، بنوں میں زمیں کا چاند

ج۔ یہ شعر علامہ اقبالؔ کی لکھی نظم ''چانداور شاعر'' سے ماخوذ ہے۔

اس شعر میں شاعر اپنی خواہش ظاہر کرتے ہوئے چاند سے کہتا ہے، میں بھی تیری طرح کمال حاصل کرنا چاہتا ہوں میں بھی چودھویں کا چاند بن کر شہرت کے آسمان پر چمکنا چاہتا ہوں۔ اے چاند تو آسمان کا چاند ہے میں زمین کا چاند بننا چاہتا ہوں۔

II. علامہ اقبال کی لکھی نظم ''چانداور شاعر'' کا خلاصہ لکھیے:

ج۔ نظم ''چانداور شاعر'' علامہ اقبالؔ کی ایک سبق آموز نظم ہے۔ جو آپ کی کتاب 'روزگارِ فقیر' سے ماخوذ ہے۔

اس نظم میں شاعر، چودھویں کے چاند سے پوچھتا ہے کہ تجھ میں بہت ساری خوبیاں ہیں رات کو تیری ہی حکمرانی ہوتی ہے۔ تو ہر طرف چاندنی بکھیرتا ہے۔ رات میں تیرے آگے ستاروں بلکہ سورج کی بھی کوئی وقعت

نہیں ہے۔ تُو نے یہ خوبی کہاں سے پائی؟ شاعر مزید کہتا ہے کہ اے چاند! مجھے بھی تیری طرح کمال والا بننا ہے۔ تُو اگر آسمان کا چاند ہے تو میں زمین کا چاند بن کر شہرت کے آسمان پر چمکنا چاہتا ہوں۔

شاعر کی باتیں سن کر چاند کہتا ہے کہ مجھ میں جو خوبی ہے وہ تو مانگے کا اُجالا ہے۔ سورج کے بغیر میری کوئی ہستی نہیں مجھے بھی ہمیشہ زوال کا ڈر لگا رہتا ہے۔ اس لیے تُو اُس آفتاب کو تلاش کر جسے زوال کا خوف نہیں۔ وہ آفتاب ''علم و ہنر'' ہے۔ اس لیے جو زندگی تجھے ملی ہے اس سے فائدہ اُٹھا کر یقین محکم، عمل پیہم، سے کمال حاصل کر ایسے کمال کی بدولت تجھے دنیا اپنا محبوب بنا لے گی۔

III. ان الفاظ ومحاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

کمال: واہ! کیا کمال کر دکھایا۔

سودا: علم کا سودا بہترین سودا ہے۔/اچھے طالب علم کے دماغ میں ہمیشہ علم کا سودا رہتا ہے۔

نظر میں سمانا: غروبِ آفتاب کا منظر میری نظر میں سما گیا۔

ہوا بندھنا: آج کے کھیل میں گیند بازوں کی ہوا بندھی ہوئی تھی۔

عنوان: دھوبی نے مگر مچھ کو کھالیا

I. درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

ا۔ پوچھ تاچھ: پولس مجرم کی تلاش میں پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔

۲۔ شکایت: مجھے زندگی سے کوئی شکایت نہیں۔

۳۔ تعلق: ہندوستان کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہے۔

II. درج ذیل جملوں کی متن کے حوالے سے تشریح کیجیے:

1. ''اس نام کی کوئی مچھلی ہمارے پاس نہیں ہے''۔

ج۔ یہ جملہ کرشن چندر کے لکھے مزاحیہ مضمون ''دھوبی نے مگر مچھ کو کھالیا'' سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ دوسرا کلرک راموسے کہتا ہے۔ دوسرے کلرک کے پوچھنے پر راموا پنا نام بتاتا ہے۔ کلرک کو غلط فہمی ہوتی

ہے کہ وہ شخص، کسی ''راموؔ'' نام کی مچھلی کے بارے میں دریافت کر رہا ہے۔اس لیے یہ جملہ کہتا ہے۔

2. ''نہ کھائیں تو زندہ کیسے رہیں''۔

ج۔ یہ جملہ کرشن چندر کے لکھے مزاحیہ مضمون ''دھوبی نے مگر مچھ کو کھالیا'' سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ تیسرا کلرک راموسے کہتا ہے۔ کیونکہ وہ اُونچا سنتا تھا راموکی بات سننے سے قاصر رہا۔ راموں نے کہا تھا ایک مگر مچھ نے دھوبی کو کھالیا لیکن کلرک نے سنا مگر مچھ نے مچھلی کو کھالیا۔اس لیے وہ یہ جملہ کہتا ہے۔

III. درج ذیل سوال کا جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھیے :

1. تیسرا کلرک راموکی باتیں سننے سے قاصر تھا۔اس حقیقت کو کسی دو مثالوں سے واضح کیجیے:

ج۔ راموجب تیسرے کلرک کے پاس دھوبی کو مگر مچھ کے کھا جانے کی شکایت لے کر پہنچا تو تیسرا کلرک راموکی باتیں سننے سے قاصر رہا۔ اس نے کہا ایک دھوبی نے مچھلی کو کھالیا تو کیا ہوا بہت سے دھوبی مچھلی کو کھاتے ہیں۔ راموں نے پھر سے کہا کہ مگر مچھ نے دھوبی کو کھالیا ہے تو اس کلرک نے کہا اگر مگر مچھ نے مچھلی کو کھالیا ہے تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے۔

IV. کرشن چندر کا تعارف کرائیے:

ج۔کرشن چندر 19 نومبر 1913 کو کشمیر میں پیدا ہوئے۔ تعلیم کے بعد آل انڈیا ریڈیو اور فلموں سے وابستہ ہوئے۔ وہ کامیاب افسانہ نگار اور ناول نویس تھے۔ ان داتا، ٹوٹے تارے، پرانے خدا، نظارے، شکست، حسینوں کا شہر، وغیرہ ان کی تصانیف ہیں 1977ء میں ان کا انتقال ممبئ میں ہوا۔

عنوان: مسلم سائنس دان

I. درج ذیل سوال کا جواب چار یا پانچ جملوں میں دیجیے:

1. سالِ کبیسہ (leap year) کسے کہتے ہیں؟

ج۔ زمین سورج کے اطراف ایک چکر کاٹنے کے لیے 365 دن اور 6 گھنٹے لیتی ہے۔ سائنس دانوں نے 365 دنوں کو 12 مہینوں میں اس طرح تقسیم کیا ہے کہ بعض مہینے 30 دن کے اور بعض 31 دن کے ہوتے

ہیں۔باقی کے 6 گھنٹے چار سالوں میں جمع ہوکر ایک دن بن جاتا ہے۔ اس لیے چار سالوں میں ایک بار 366 دن کا سال آتا ہے۔ایسے سال کو عربی میں سالِ کبیسہ کہتے ہیں۔

II. درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھیے:

1. بوعلی سینا کے علمِ طبعیات، فنِ طب اور علم ریاضی پر کیا احسانات رہے؟

ج۔ بوعلی سینا نے علمِ طبعیات میں حرکت، قوت، خلا، روشنی اور حرارت جیسے اہم مضامین پر گہرے تحقیقی کام کئے۔ وہ پہلے سائنس دان ہیں جنھوں نے روشنی کی رفتار کا نظریہ پیش کیا۔انہوں نے دواؤں سے ہٹ کر فنِ طب میں نفسیات سے علاج کیا۔وہ اس طریقے کے موجد اور ماہر تھے۔

شیخ بوعلی سینا علمِ ریاضی میں علمِ مساحت میں ایسے طریقے جانتے تھے، جس کی مدد سے چھوٹی سے چھوٹی چیز کو ناپا جا سکتا ہے۔

اس نازک ترین پیمانے کے موجد ہیں جسے ورنیر (vernier) کہتے ہیں۔

2. عمر خیّام کو علمِ ہئیت کا امام اور ریاضی دانِ اعظم کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔عمر خیّام کو علم ہئیت کا امام اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے اعلیٰ پایے کی رصد گاہ تعمیر کروائی تا کہ عجائباتِ فلک کا مطالعہ کیا جا سکے۔

انہی ریاضی دان اعظم بھی کہا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے الجبرا میں کافی نئی دریافتیں کیں۔''مسئلہ دو رقمی'' انہی کا ایجاد کردہ اصول ہے۔

3. حروفِ تخصیص کی تعریف مثال کے ساتھ کیجیے۔

ج۔ایسے الفاظ جو کسی اسم یا فعل کے ساتھ آ کر کوئی خاص بات پیدا کریں۔حروفِ تخصیص کہلاتے ہیں۔

حروفِ تخصیص چار ہیں۔(۱) ہر (۲) ہی (۳) بھی (۴) تو

مثلاً: (۱) شیخ ہر ایک فن میں ماہر تھے۔ (۲) الجبرا مسلمانوں ہی کی ایجاد ہے

(۳) فنِ طب میں نفسیات سے بھی علاج کیا۔ (۴) شعروشاعری تو ان کی وقت گذاری کا ذریعہ تھا۔

عنوان: پیغامِ یک جہتی

I. درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے:

1. شاعر پیغام یک جہتی نظم میں کیا پیغام دے رہا ہے؟

ج۔شاعر سید احمد شاکر نے اپنی نظم ''پیغامِ یک جہتی'' میں امن کو قائم رکھنے کے علاوہ اتحاد و اتفاق کے ساتھ زندگی گذارنے کا پیغام دیا ہے۔

2. ہمیں جذبات کے دھارے میں کیوں نہیں بہنا چاہیے؟

ج۔ہمیں جذبات کے دھارے میں نہیں بہنا چاہیے کیونکہ ہمیں اسی زمین پر ہی جینا اور مرنا ہے۔

3. نظم ''پیغامِ یک جہتی'' کا کونسا بند آپ کو پسند ہے؟ اور کیوں؟

ج۔ مجھے پیغامِ یک جہتی نظم کا آخری بند زیادہ پسند ہے، کیونکہ اس بند میں شاعر نے زندگی کا مقصد محبت اور الفت بتایا ہے۔عالمی امن کے لیے آج انہیں چیزوں کی ضرورت ہے۔

II. سید احمد شاکر کا تعارف کروایئے:

ج۔سید احمد شاکر کی ولادت 1927 میں ہوئی۔آپ نے میسور یونی ورسٹی سے بی۔اے اور یم۔اے کے امتحانات پاس کئے۔سرکاری کالج میں اردو اور فارسی کے ریڈر کے عہدے پر مامور تھے۔آپ کا کلام ہندو پاک کے مقتدر رسائل میں شائع ہوتا رہتا ہے۔

عنوان: نانوٹکنالوجی

I. درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے:

1. قدیم زمانے میں نانو اشیاء کا استعمال کہاں ہوتا تھا؟

ج۔قدیم زمانے میں نانو اشیاء کا استعمال کئی طرح سے کیا جاتا تھا۔جیسے کہ یونانی ادویات میں استعمال ہونے والے سونے اور چاندی کا باریک سفوف نانو ذرّات کی حالت میں ہوتا تھا۔کلیساؤں،مندروں،اور قدیم محلات وغیرہ کے شیشے جو رنگ و روغن سے رنگے ہوئے ملتے ہیں یہ رنگ سونے کو نانو ذرّات میں تبدیل کرکے بنایا جاتا

تھا۔اسی لیے ان کی آب وتاب آج بھی باقی ہے۔

2. نانوٹکنالوجی کی مدد سے کینسر پر کس طرح قابو پایا جاسکتا ہے؟

ج۔ نانوٹکنالوجی کی مدد سے اب ہم کینسر کا پتہ ابتدائی مرحلہ میں لگا سکتے ہیں۔اس سلسلے میں نانو گولڈ (nano gold) کی مدد سے کافی تجربے کئے جا رہے ہیں۔ چندہی سالوں میں کینسر جیسی بیماری پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

3. ''نانو پینٹ'' کی اہمیت کیا ہے؟اس کا استعمال کہاں کہاں کیا جاتا ہے؟اور کیوں؟

ج۔ نانو اشیاء سے بنائے گئے رنگوں پر گرد جمع نہیں ہوتی۔ان رنگوں کی آب وتاب عرصہ دراز تک باقی رہتی ہے۔ اس لیے نانو پینٹ کا استعمال فلک بوس عمارتوں، بحری جہازوں، اور شاہ راہوں پر سمتوں کی نشاندہی کے لیے کیا جاتا ہے۔

4. مضمون کی تعریف کیجیے:

ج۔مضمون ایک ایسی تحریر ہے، جس میں کسی موضوع پر تسلسل کے ساتھ اظہارِ خیال کیا جاتا ہے۔مضمون کے تین حصّے ہوتے ہیں۔

ا۔تمہید، ۲۔نفسِ مضمون ۳۔خاتمہ

5. مضمون نویسی میں تمہید کی اہمیت کیا ہے؟

ج۔مضمون میں تمہید، مضمون کا تعارف ہوتا ہے۔اُسے نہایت پُر اثر اور عمدہ ہونا چاہیے۔مضمون کے موضوع کے لحاظ سے ابتداء کرنا چاہیے۔جیسے کوئی اصلاحی یا معاشرتی مضمون ہو تو کسی حکایت یا قول سے ابتداء کرنا مناسب ہے۔

6. نفسِ مضمون کسے کہتے ہیں؟اس کی اہمیت واضح کیجیے۔

ج۔نفسِ مضمون، مضمون کی ریڑھ کی ہڈی ہوتا ہے اس حصّے میں موضوع سے متعلق تفصیلی معلومات بیان کی جاتی ہیں۔ یہ حصّہ جس قدر مربوط ہوگا، اُس قدر پُر اثر ہوگا۔اس حصّے میں خوبیوں اور خامیوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

7. مضمون کا آخری حصّہ کیا ہوتا ہے؟اس کی اہمیت کیا ہے؟

ج۔مضمون کا آخری حصّہ خاتمہ ہوتا ہے۔اس میں مضمون کا لبِ لباب پیش کیا جاتا ہے۔مضمون لکھنے سے پہلے

موضوع سے متعلق معلومات جمع کرنا ضروری ہے۔اس کے بعد خاکہ بنا کر اس کے مطابق خیالات کو تسلسل کے ساتھ بیان کرنا چاہیے۔

عنوان: دوہا

I. درج ذیل سوال کا ایک جملے میں جواب لکھیے:

1. جانور اور آدمی میں کیا فرق ہے؟

ج۔جانوروں کی خاصیت یہ ہے کہ وہ علاحدہ چارہ چرنے پر بھی مل جل کر جگال کرتے ہیں۔مگر انسان کا جیسے ہی کام بنتا ہے وہ فوراً دوسروں سے دُور چلا جاتا ہے۔

II. شاعر''شاؔد باگل کوٹی'' کا تعارف لکھیے:

ج۔شاؔد باگل کوٹی کا اصل نام میراں داتار اور تخلص شاؔد ہے۔ان کی پیدائش 4 مارچ 1946ء کو بمقام باگل کوٹ ضلع بیجاپور ہوئی۔انہوں نے ''اکّا مہادیوی'' کے وچنوں کا اردو ترجمہ ''وچنا نجلی'' کے نام سے کیا ہے۔اس کے علاوہ ان کے دوہوں کا مجموعہ بنام ''دوہا نجلی'' منظر عام پر آچکا ہے۔

III. شاعر''ساغؔر کرناٹکی'' کا تعارف لکھیے:

ج۔ساغؔر کرناٹکی کا پورا نام سید شبیر احمد اور تخلص ساغؔر ہے۔ساغر کرناٹکی، رانی بنور ضلع ہاویری میں 1937ء میں پیدا ہوئے۔آپ کی غزلوں کے دو مجموعے ''صبح آوارگی'' اور ''لہو شب'' شائع ہوئے ہیں۔آپ کے دوہوں کا مجموعہ ''دھنک رنگ'' 1998 میں منظر عام پر آیا۔

عنوان: جاپان چلو جاپان چلو

I. درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے:

1. ہانگ کانگ ہوائی اڈے پر جب طیارہ اُترتا ہے تو کیسا محسوس ہوتا ہے؟

ج۔ہانگ کانگ ہوائی اڈّہ سمندر کے قریب ہے۔جب طیارہ ہوائی اڈّہ پر اُترتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے طیارہ ہوائی اڈّے پر نہیں بلکہ سمندر میں گر رہا ہو۔

2. ''نریتا'' ہوائی اڈّہ میں طیاروں کو سیڑھی لگانے کا رواج کیوں نہیں ہے؟

ج۔''نریتا'' ہوائی اڈّہ میں طیاروں کو سیڑھی لگانے کا رواج اس لیے نہیں ہے کیونکہ طیارہ خود ایک ایسے گلیارے سے جالگتا ہے جہاں مسافر خود بخود چلتے ہوئے راستے پر کھڑے ہو کر کہیں بھی جا سکتے ہیں۔

II. درج ذیل سوالات کے جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھیے:

1. ''مسز آسانو'' کون تھیں؟ انہوں نے مصنف کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

ج۔مسز آسانو ایشیائی ثقافتی مرکز کے بُک ڈویژن کی سر براہ تھیں۔انہوں نے مصنف کی بڑی اچھی مہمان نوازی کی۔ پہلے تو ہوائی اڈّے پر اُن کا استقبال کیا انہیں ہوٹل لے آئیں جہاں اُن کے رہنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ بڑے دوستانہ انداز میں مصنف سے گفتگو کی۔نہایت خوش دلی کے ساتھ ہوٹل میں انہیں کھانا کھلایا۔

2. مصنف نے ٹوکیو شہر کو کس طرح بیان کیا ہے؟

ج۔مصنف نے ٹوکیو شہر کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کی سڑکیں صاف وشفاف اور کشادہ ہیں۔سڑکوں پر روشنی اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اگر ایک سوئی بھی گر جائے تو نظر آجاتی تھی۔ بازار خوب سجائے گئے تھے۔یہ بہت مہنگا شہر تھا۔یہاں جگہ کی بڑی قلت تھی۔

III. متن کے حوالے سے تشریح کیجیے:

1. ''کیا اس ملک سے جاپان کو برآمد کرنے کے لیے ہم ہی ایک مناسب چیز رہ گئے ہیں''

ج۔یہ جملہ مجتبیٰ حسین کے سفر نامہ ''جاپان چلو جاپان چلو'' سے لیا گیا ہے۔

حسب معمول جب مصنف دیر سے دفتر پہنچے اس وقت ان کے افسرِ بالا نے انہیں بلوایا اور بتایا کہ وہ انہیں جاپان بھیج رہے ہیں۔اُس وقت مصنف نے اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے یہ جملے اپنے افسرِ بالا سے کہا۔

2. ''کمرہ اتنا چھوٹا ہے کہ اس میں کسی خواب کے داخل ہونے کی گنجائش ہی نہیں ہے''۔

ج۔یہ جملہ مجتبیٰ حسین کے سفر نامہ ''جاپان چلو جاپان چلو'' سے لیا گیا ہے۔

جب مصنف کمرے کی طرف جانے لگے تو مس 'پر بینیا' اپنی تہذیب کے مطابق انگریزی میں کہا کہ '' آج رات

کوئی اچھا سا خواب دیکھیے'' اُس کے جواب میں مصنف نے مزاح کے طور پر یہ جملہ کہا۔

عنوان: جنوں نے تماشا بنایا ہمیں   غزل (میرؔ تقی میرؔ)

I. درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

1. ترا طور کچھ خوش نہ آیا ہمیں   رہا تُو تو اکثر الم ناک میرؔ

ج۔ یہ شعر میرؔ تقی میرؔ کی غزل سے لیا گیا ہے۔

شاعر کہتا ہے اے میر میں دیکھتا ہوں کہ تو ہمیشہ اسی طرح غمگین رہا۔ تیری عادت سے مجھے کبھی کوئی خوشی نہ ملی۔

II. میرؔ تقی میرؔ کا تعارف لکھیے:

ج۔ نام میر تقی، تخلص میرؔ۔ 1724ء میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔ میرؔ کو استادِ سخن کہا گیا۔ غزل گوئی میں میرؔ کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ کلام میں سادگی اور درد و اثر ہے 1810ء میں وفات پائی۔

عنوان: مولانا محمد علی جوہر

I. درج ذیل تواریخ کو مولانا محمد علی جوہرؔ کی زندگی کے اہم واقعات کے ساتھ جوڑیے: (صحیح جوڑ دیا گیا ہے)

''الف''	''ب''
1. 1878ء	پیدا ہوئے
2. 1902ء	لندن کی تعلیم کے بعد ہندوستان لوٹے
3. 1911ء	انگریزی اخبار کامریڈ جاری کیا۔
4. 1920ء	بغاوت کے الزام میں گرفتار ہوئے
5. 1928ء	گول میز کانفرنس میں شرکت فرمائی
6. 1930ء	وفات پائی

II. درج ذیل سوالات کے جوابچار پانچ جملوں میں لکھیے:

1. مولانا محمد علی جوہرؔ نے کن کن مقامات پر ملازمت کی؟

ج۔ مولانا محمد علی جوہرؔ ہندوستان واپس آنے کے بعد رام پور میں ایجوکیشن آفیسر ہوئے۔ پھر بڑودہ میں جج کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ 1911ء میں آپ کلکتہ پہنچے اور وہاں انگریزی اخبار جاری کیا۔ پھر دہلی منتقل ہونے کے بعد اردو اخبار جاری کیا۔

2. گول میز کانفرنس میں مولانا محمد علی جوہر نے کیا تقریر کی؟

ج۔ گول میز کانفرنس میں مولانا محمد علی جوہرؔ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ آج جس مقصد کے لیے میں یہاں آیا ہوں وہ یہی ہے کہ میں اپنے ملک کو صرف اس حالت میں واپس جاؤں گا جب آزادی کا پروانہ میرے ہاتھ میں ہو۔ میں ایک غلام ملک میں واپس نہیں جاؤں گا۔ میں ایک غیر ملک میں جب تک وہ آزاد ملک ہے مرنے کو ترجیح دوں گا، اور آپ مجھے ہندوستان کی آزادی نہیں دیں گے تو پھر آپ کو یہاں مجھے قبر کے لیے جگہ دینی ہوگی۔

عنوان: غزل (داغؔ دہلوی)

I. اس شعر کی تشریح کیجیے:

1. ہماری طرف اب وہ کم دیکھتے ہیں   وہ نظریں نہیں جن کو ہم دیکھتے ہیں

ج۔ یہ شعر داغؔ دہلوی کی غزل سے ماخوذ ہے۔

شاعر کہتا ہے میرے محبوب کی پہلی اور اب کی نظر میں فرق آگیا ہے۔ اب وہ ہماری طرف کم ہی دیکھتے ہیں۔ اور ان نظروں میں وہ اب وہ محبت بھی نہیں ہے جسے ہم تلاش کرتے ہیں۔

عنوان: مُلّا نصیر الدین کے قصّے

I. درج ذیل سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے:

1. مُلا نصیر الدین کو اپنا وعدہ کب یاد آیا؟

ج۔ مُلّا نصیر الدین نے جب دروازے پر لکھی اپنے دوست کی تحریر دیکھی تو اُسے اپنا وعدہ یاد آیا۔

II. درج ذیل سوال کا جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے:

1. مُلّا نصیر الدین کو کس لیے اپنے گھر میں چھُپ کر بیٹھنا پڑا؟

ج۔ مُلّا نصیرالدین اپنے دوستوں کی مہمان نوازی کے لیے اپنے گھر لے گئے۔ انہیں باہر ہی رُکنے کے لیے کہا پھر اپنی بیوی سے سارا ماجرا سنایا۔ بیوی غصہ سے آگ بگولہ ہوگئی۔ انہیں چلتا کرنے کے لیے کہا۔ مُلّا اس کے لیے تیار نہیں ہوئے۔ اپنے گھر کی لاج بچانے کے لیے بیوی نے مُلا کو چھُپ جانے کی رائے دی۔ اس لیے مُلّا نصیر الدین کو اپنے گھر میں چھُپ کر بیٹھنا پڑا۔

II. بحوالہء متن اس جملہ کی وضاحت کیجیے:

1. ''ارے بے وقوفو! میں پچھلے دروازے سے بھی تو باہر جا سکتا ہوں''۔

ج۔ یہ جملہ مُلّا نصیرالدین کے قصے سے لیا گیا ہے۔

جب مُلّا نصیرالدین کی بیوی مُلا کے مہمانوں کو ٹالنے کے لیے کہا کہ وہ گھر سے باہر چلے گئے ہیں۔ اس پر تمام دوست چلانے لگے اور کہا کہ یہ ممکن نہیں ہم لوگ دروازے ہی پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ دوستوں کو یوں شور مچاتے دیکھ کر مُلّا نصیرالدین نے یہ جملہ کہا۔

عنوان: غزل ڈاکٹر بشیر بدؔر

I. ان اشعار کی تشریح کیجیے:

1. جس دن سے چلا ہوں مری منزل پہ نظر ہے آنکھوں نے کبھی مِیل کا پتھر نہیں دیکھا

ج۔ یہ شعر ڈاکٹر بشیر بدؔر کی غزل سے ماخوذ ہے۔

شاعر کہتا ہے، میں نے کبھی کسی کو اپنا رہنما نہیں بنایا۔ میری نظر ہمیشہ میری منزل پر تھی۔ اس لیے سارے راستے آسان ہوتے چلے گئے۔

2. یاروں کی محبت کا یقین کر لیا میں نے پھولوں میں چھُپایا ہوا خنجر نہیں دیکھا

ج۔ یہ شعر ڈاکٹر بشیر بدؔر کی غزل سے ماخوذ ہے۔

شاعر کہتا ہے، مجھے میرے دوستوں کی وفاداری پر پُورا یقین تھا۔ اس لیے میں نے ان پر بھروسہ کر لیا۔ میں نے ان کے پھولوں میں چُھپا ہوا خنجر نہیں دیکھا، چنانچہ دھوکا کھا گیا۔

II. ڈاکٹر بشیر بدر کا تعارف لکھیے :

نام سید محمد بشیر اور تخلص بدؔر ہے۔ آپ 15 فروری 1935ء میں بمقام ایودھیا پیدا ہوئے۔ آپ نے کئی سالوں تک لکچرر کی حیثیت سے کام کیا۔ آپ کے شعری مجموعے اکائی، امیج، آمد، آہٹ، آسمان کے علاوہ کلیاتِ بشیر بدؔر منظر عام پر آچکا ہے۔ آپ کے نثری تصانیف آزادی کے بعد اردو غزلیں، اور اردو غزلوں کا تنقیدی مطالعہ آپ کے تنقیدی شعور کا پتہ دیتی ہیں۔

عنوان: جہانِ علم وفن کا راہی: پروفیسر راہی قریشی

I. درجِ ذیل سوالات کے جوب چار یا پانچ جملوں میں لکھیے :

1. پروفیسر راہؔی، کلام پر کس طرح اصلاح دیتے تھے؟ مثال دیجیے۔

ج۔ پروفیسر راہؔی کلام پر اصلاح بڑے دلچسپ انداز میں دیا کرتے۔ وحید انجم کی ایک غزل کا مطلع یوں تھا۔

اک غزل کہنے پہ انجم کو جو مجبور کرے　　　کیسے بھولے وہ ان کی غزالی آنکھیں

اس مطلع کی اصلاح کرتے ہوئے پروفیسر صاحب نے یہ نوٹ لکھا میاں انجم کرے واحد ہے اور کریں جمع ہے۔ ہاں اگر آپ کا محبوب ایک آنکھ والا ہے تو کرے ٹھیک ہے۔

2. پروفیسر راہؔی کی ادبی خدمات پر مختصر نوٹ لکھیے :

ج۔ پروفیسر راہی قریشی ایک بے مثال استاد تھے۔ اس کا پڑھانے کا انداز بالکل منفرد اور اچھوتا تھا۔ وہ زبان وقلم کے شہسوار تھے۔ موصوف نے علم وادب کے خزینے چھوڑے ہیں۔ ان کے شعری مجموعے صحرا کا سفر، دیدہء بے خواب، ضمیر شب، رباعیات کا مجموعہ ''چار سُو'' اردو ادب میں قابلِ قدر اضافہ ہیں۔ ان کی علمی وادبی خدمات قدر کی نگاہوں سے دیکھی جاتی رہیں گی۔

II. متن کے حوالے سے تشریح کیجیے:

1. ''خدا ان کی قبروں کو نور سے بھر دے''۔

ج۔ یہ جملہ ڈاکٹر وحید انجم کے لکھے خاکہ ''جہانِ علم وفن کا راہی: پروفیسر راہی قریشی'' سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ پروفیسر راہیؔ قریشی اپنے والدین کے حق میں دعا کرتے ہوئے کہا۔ وہ اکثر اپنے طلباء کے سامنے اپنے والدین کا ذکر کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ان ہی کی تربیت اور دعاؤں نے مجھے یہ مقام بخشا ہے۔ پھر یہی دعا مانگتے تھے۔

III. اس جملے کی وضاحت کیجیے:

1. ''راہی اپنی بھوک اور لوگوں کا غلط تلفظ کبھی برداشت نہیں کیا کرتے تھے''۔

ج۔ یہ جملہ ڈاکٹر وحید انجم کے لکھے خاکہ ''جہانِ علم وفن کا راہی: پروفیسر راہی قریشی'' سے لیا گیا ہے۔
یہ خاکہ نگار کا کمال ہے کہ وہ کم الفاظ میں نہایت گہری بات بتا دیتے ہیں۔ اس جملے میں ڈاکٹر وحید انجم نے پروفیسر راہی قریشی کے تعلق سے یہ بتایا ہے کہ پروفیسر صاحب ہمیشہ فصیح اور با محاورہ ہی بولتے تھے۔ لیکن کھانے کے بڑے شوقین تھے۔ کبھی بھوک برداشت نہیں کرتے تھے۔

عنوان: کسان

I. درج ذیل سولات کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے:

1. ملک کی ترقی میں شاعر کیا کردار ادا کرتا ہے؟

ج۔ وہ کسان ہی ہے جو ملک کے لوگوں کی بنیادی ضرورت یعنی غذا کی ضرورت کو پوری کرتا ہے۔ اگر ملک کے لوگ بھوکے رہیں گے تو وہ کسی اور کام کو نہیں کر سکتے۔ ملک کے تمام کام ٹھپ ہو جاتے ہیں۔ اگر ہمارے ملک میں اناج نہیں اُگتا تو ہمیں دوسرے ملکوں پر منحصر ہونا پڑتا ہے۔ اس سے ایک تو ہمارے ملک کی بے عزتی ہوتی ہے دوسرے ملک غریب بھی ہو جاتا ہے اس لیے ہماری زندگی میں کسان کی بڑی اہمیت ہے۔

2. ہندوستان کی آزادی کے بعد یہاں کیا کیا تبدیلیاں رونما ہوئیں؟

ج۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد اس ملک کا رنگ ہی بدل گیا۔ یہاں کے ہر شہر اور ہر گاؤں میں خوشیوں کے پھول کھلنے لگے۔ یہاں کی ندیوں کا پانی سب کو سکون مہیا کرنے لگا۔ اور یہاں کی مٹی طاقت ور بن گئی۔

II. حمید الماس کا تعارف کروایئے:

ج۔نام عبدالحمید، قلمی نام حمید الماس 7 ڈسمبر 1935ء کو ضلع گلبرگہ کے ایک مقام سگر شریف میں ان کی ولادت ہوئی۔ 1974 میں حمید الماس کا پہلا مجموعہ کلام ''پہچان کا درد'' شائع ہوا۔اس کے علاوہ جوئے سبز، نقشِ خرابی، برفِ شجر، آواز، رنگِ تماشا،اور آخری ساعت سے پہلے،ان کے کلام کے مجموعے ہیں۔حمید الماس نے ہر صنفِ سخن میں طبع آزمائی کی۔آزاد نظم نثری نظم، مختصر نظم اور غزلوں کے علاوہ ریڈیو کے لیے فیچر اور غنائیے بھی لکھیے۔ وہ ایک کامیاب مترجم تھے۔انہوں نے بسویشور کے کنڑ اوچنوں کا اردو ترجمہ ''فرمودات'' کے نام سے شائع کیا۔ جسے ساہتیہ اکاڈمی نے انعام سے نوازا۔حمید الماس کی غزلوں اور نظموں میں درد کی دھیمی آنچ کا احساس ہوتا ہے۔ 16 جولائی 2002ء کو ان کا انتقال ہوا۔

III. درج ذیل انگریزی اقتباس کا اردو میں ترجمہ کیجیے:

once there was a king. He was fond of horses. Horse riding was his favourite hobby. He used to buy fine horses at any price. Once a merchant brought several fine horses to the king . The king bought them all. He alaso gave a large amount of money to the merchant to bring him some more fine horses. After some months, as usual he asked his wise and antellegent minister to make a list of the fools in his kingdom. The minister worked hard on this and submited a list to the king.

When the king began to read the list, he was ferocious to see his name on the top of the list. He began scolding the

minister. The minister told him "your majesty please do not lose your temper, you have given a large sum of money to the stranger without making proper enquiries about him. Is it not foolishness"? The king roared " but I have given the amount to buy me some more horses". The minister said "when he bring horses. I will remove your name from the list"'

The king realised his mistake and admitted his foolishness.

ایک راجہ رہتا تھا۔ یہ گھوڑوں کا بڑا شیدائی تھا۔ گھڑ سواری اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ وہ ہر قیمت پر اچھے گھوڑوں کو خرید لیتا تھا۔ ایک مرتبہ ایک تاجر بہت سارے اعلیٰ نسل کے گھوڑوں کو راجہ کے پاس لے آیا۔ راجہ نے تمام گھوڑے خرید لیے۔ اس کے علاوہ راجہ نے ایک بڑی رقم اُس تاجر کو دی تا کہ وہ تھوڑے اور اچھے گھوڑے لے آئے۔ چند مہینوں بعد حسبِ معمول اس نے اپنے چالاک وزیر سے اپنی سلطنت کے بے وقوفوں لوگوں کی فہرست بنانے کے لیے کہا۔ وزیر نے اس کام پر سخت محنت کرنے کے بعد فہرست کو راجہ کے حوالے کی۔

جب راجہ نے فہرست پڑھنی شروع کی، اپنے نام کو سرِ فہرست دیکھ کر آگ بگولہ ہو گیا۔ وہ وزیر کو بُرا بھلا کہنے لگا۔ وزیر نے کہا ”حضور آپ خفا نہ ہوں، آپ نے بغیر کسی چھان بین کے ایک بڑی رقم ایک اجنبی کو سونپ دی ہے۔ کیا یہ بے وقوفی نہیں ہے“؟ راجہ نے گرج کر کہا، ”لیکن میں نے اپنے لیے چند اور گھوڑوں کو خریدنے کے لیے وہ رقم دی تھی“۔ وزیر نے کہا۔ ”جب وہ گھوڑے لائے گا۔ میں فہرست سے آپ کا نام نکال دوں گا“

راجہ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور اُس نے اپنی بے وقوفی کا اعتراف کر لیا۔

عنوان: خاکِ وطن اور خونِ شہیداں

I. اس سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

1. ڈیوڈ بیرڈ، ٹیپو سلطانؒ کے غداروں کو کس بات کا لالچ دیتا ہے؟

ج۔ ڈیوڈ بیرڈ، ٹیپو سلطانؒ کے غداروں کو اس بات کا لالچ دیتا ہے کہ ان کے دئے جانے والے انعام سے ان کی آئندہ نسلیں زندگی بھر عیش و عشرت کریں گے۔

II. اس سوالات کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھیے :

1. سفلی عناصر اگلے دن ہونے والے واقعے کی پیشن گوئی کس طرح کرتے ہیں۔

ج۔ سفلی عناصر اگلے دن ہونے والے واقعے کی پیشن گوئی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کل کا سورج یہاں انسانی جسموں کا خاک و خون میں تڑپنے کا منظر دیکھے گا جو برسوں سے نہ دیکھا گیا ہو۔

2. میر صادق، سید غفّار کو راستے سے ہٹانے کا کیا منصوبہ بناتا ہے؟

ج۔ میر صادق، سید غفّار کو راستے سے ہٹانے کا منصوبہ بناتے ہوئے کہتا ہے کہ کل کڑی دھوپ میں ان کی نشاندہی کرنے کے لیے ان کے سر پر سبز چھتری کا سایہ کیا جائے گا۔ اور کوئی ماہر گول انداز انہیں اپنی توپ کا نشانہ بنا لے گا۔

3. شاہی نجومی ٹیپو سلطانؒ کو کس بات سے باخبر کرتے ہیں، اور اس کے ازالے کی کیا تدبیر بتاتے ہیں؟

ج۔ شاہی نجومی ٹیپو سلطانؒ کو اس بات سے باخبر کرتے ہیں کہ آج کا دن ذاتِ عالی کے لیے نجس ہے۔ اس کے ازالے کے لیے صدقات و خیرات کرنے کی تدبیر بتائی۔

III. اس سوال کا جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھیے :

1. کس سازش کے تحت فصیل پر موجود سپاہیوں کو ہٹانے کا منصوبہ بنایا جاتا ہے؟

ج۔ فصیل پر موجود سپاہیوں کو ہٹانے کی سازش اس طرح بنائی جاتی ہے کہ پورنیا تنخواہ بانٹنے کے بہانے تمام سپاہیوں کو خزانے پر طلب کریں۔ جب تمام سپاہی قورخانہ میں اپنے اپنے ہتھیار جمع کر کے چلے جائیں، تو دوسری

جانب خندقوں میں چُھپی انگریزی فوج ٹیپو سلطانؒ کی فوج پر حملہ کردے۔

IV. درج ذیل جملے کی متن کے حوالے سے تشریح کیجیے:

1. ''ہم اپنی ذات کو، اپنی اولاد کو، اور جان و مال کو وطن پر نثار کر چکے ہیں''۔

ج۔ یہ جملہ خلیل منظری کے لکھے ڈراما ''خاکِ وطن اور خونِ شہیداں'' سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ ٹیپو سلطانؒ سید غفّار سے اُس وقت کہتے ہیں، جب سید غفّار آپؒ سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ اپنے اہل و عیال، فوج خاص اور خزانہء عامر کے ساتھ چترادرگ کے قلعہ کو چلے جائیں۔

V. درجِ ذیل عبارت کا ترجمہ انگریزی / کنڑ زبان میں کیجیے:

(نوٹ: اردو عبارت نصابی کتاب سے نقل کرلیں)

News papers play a very important role in our life. The importance of news papers can be known by the Napoleon quote."If four different newspapers stand gainst then they will be more dangerous than thousands of soldiers" But it does not mean that the newspapers are just dangerous things. News also tell us what is happening in the world. Every section of the society is benefited by the newspapers. A politician, a student, a business men, a sports person and a Job seekers, Who is there which is not thankful to the newspaper? Newspapers provides local, state, national and international news. It is the miracle of the newspapers only that every human being can understand , the condition, pain and suffering of other human. Apart from this

newspapers is a cheapest and easy source of education for common people. Most of the people are the not aware of politicians, social and religious problems of their own country. Newspaper only make them aware of problems to them and also helpful in taking the right desicion. It is not wrong to say that newspapers is mobile encyclopaedia.

عنوان: رباعیات

I. درج ذیل شعراء کا تعارف کرائیے:

1. اکبرالہٰ آبادی، 2. فراق گورکھپوری 3. عطا کلیانوی

ج۔ اکبرالہٰ آبادی: نام سید حسین، تخلص اکبر 1846ء موضع بارہ ضلع الہٰ آباد میں پیدا ہوئے۔ شعروسخن کا فطری ذوق تھا۔ ان کا سارا کلام پندونصائح پر مشتمل ہے۔ 1921ء میں وفات پائی۔

فراق گورکھپوری: رگھو پتی سہائے نام، فراق تخلص تھا۔ 28 اگست 1896ء کو بمقام گوکھپور پیدا ہوئے۔ فراق بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں۔ رباعیاں بھی لکھی ہیں۔ انہیں اردو کا پہلا گیان پیٹھ ایوارڈ حاصل ہوا۔

عطا کلیانوی: نام محمد عطا اللہ اور عرفیت بھیکو میاں تھی۔ آپ کی پیدائش 20 آگسٹ 1905ء میں ہوئی۔ شعری ذوق آپ کو ورثہ میں ملا۔ آپ کرناٹک کے ممتاز شاعر ہیں آپ نے کئی اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ مگر ایک رباعی گو کی حیثیت سے آپ کو شہرت حاصل ہوئی۔ ان کے رباعیات کا مجموعہ ''وجود و شہود'' کے نام سے شائع ہوا۔ آپ کا انتقال 6 مئی 1985ء میں ہوا۔

مضمون نگاری

1. تعلیمِ نسواں کی اہمیت : جس طرح تعلیم مردوں کے لیے ضروری ہے، اسی طرح عورتوں کے لیے بھی نہایت ضروری ہے، جسے کسی بھی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ کے رسولؐ نے بھی دونوں کو یکساں اہمیت دیتے ہیں فرمایا ''علم حاصل کرنا مرد اور عورت پر فرض ہے''

میرا خیال میں لڑکوں سے زیادہ لڑکیوں کو تعلیم دینا زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ ماں کا گود بچہ کا پہلا مدرسہ ہے۔ ماں ہی جب تعلیم و تربیت سے نا آشنا ہو تو اس کی گود میں پرورش پانے والے بچے کی تربیت کیا خاک ہو پائے گی، آج کی لڑکی کل ماں بنتی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہئے کہ جہاں ہم لڑکے کی تعلیم و تربیت میں کوئی کسر باقی نہیں رکھتے، وہیں ہم لڑکیوں کو بھی زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کی فکر کریں۔

بعض احباب کا خیال ہے کہ لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہ خیال نہایت غلط ہے۔ بلکہ یہ ہماری کوتاہ نظری کا زندہ ثبوت ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب ماں باپ کے سامنے اپنے بچوں کی تعلیم کا مسئلہ آتا ہے تو لڑکیوں کے مقابلے لڑکوں کو اہمیت دیتے اور امتیاز برتے ہیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ اعلیٰ تعلیم دینے سے لڑکیوں کی ذہنی، اخلاقی، سماجی اور معاشرتی تربیت ہو جاتی ہے، اور ہماری بہنیں دنیا کے نشیب و فراز سے واقف ہو سکتی ہیں۔ سماج کے لیے ایک اچھی شہری، بھائی کے لیے ایک اچھی بہن، ماں باپ کے لیے ایک اچھی بیٹی، اور شوہر کے لیے ایک سمجھ دار بیوی بن سکتی ہیں۔ بلکہ بوقتِ ضرورت والدین اور شوہر کا ہاتھ بھی بٹا سکتی ہیں۔ رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے لیے تعلیم یافتہ عورتیں رحمت ثابت ہوتی ہیں۔

اگر لڑکیوں کو تعلیم سے دور رکھا گیا تو نہ صرف یہ جاہل ہوں گی، بلکہ اس کا برا اثر نہ ان کی گود میں پرورش پانے وانے بچوں پر پڑے گا۔ ان کی صحیح تربیت ہو نہیں پائے گی۔ ایسی خواتین اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت اور رہنمائی کے لیے دوسروں کی محتاج ہوں گی۔ انہیں درخواست اور پتہ لکھنے کے لیے دوسروں کا سہارے لینا پڑے گا۔ میں اس بات سے اتفاق نہیں کرتا / کرتی کہ ملازمت کرنے والی عورت اپنے شوہر اور گھر و اولاد کی ذمّہ داری بحسن و خوبی ادا نہیں کر سکتی۔

مندرجہ بالا نکات کی روشنی میں یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیم یافتہ عورت نہایت مہذب، خلیق، سلیقہ مند اور دنیا کے نشیب و فراز سے واقف ہوتی ہے۔ اپنی تعلیم و تربیت کو کام میں لا کر سلیقہ مندی اور ہنر مندی سے سارے گھر کو جنّت کا نمونہ بنا دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عورتوں کی تعلیم کی اہمیت جان کر انہیں زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

2. ٹیلی ویژن

سائنس کی اس اہم اور حیرت انگیز ایجاد ٹیلی ویژن کا موجد ''جان لوگی بیرڈ'' ہے۔ ٹیلی ویژن دو لفظوں کا مرکب ہے۔ ایک ٹیلی اور دوسرا ویژن۔ جس کے معنی دور کی نگاہ کے ہیں، ٹیلی ویژن ایک ایسا آلہ ہے جس میں ساری دنیا چند انچوں میں سمٹ آتی ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ لوگ ریڈیو پر خبریں سنا کرتے تھے آج ہم گھر بیٹھے نہ صرف خبریں بلکہ دنیا کے کسی بھی گوشہ میں رونما ہونے والے واقعہ کو دیکھ اور سن سکتے ہیں۔ ادھر بٹن دبایا ادھر ساری دنیا کی سیر کر لی۔

بعض لوگ ٹیلی ویژن کوایک لعنت اور شیطان کا آلہ سمجھتے ہیں،اور بعض اشخاص کی نظر میں ٹیلی ویژن نہایت کارآمد شئے ہے۔لیکن میری نظر میں ٹیلی ویژن آنکھوں کے مانند ہے۔جس سے ہر اچھی اور بری چیزیں ہم دیکھ سکتے ہیں۔کوئی بے وقوف آنکھوں کواس لیے پھوڑلے کہ اس سے بری چیزیں نظر آتی ہیں تو ایسے شخص کولوگ احمق ہی کہیں گے۔بات یہ ہے کہ ہم کو ہر مفید چیز سے فائدہ اٹھانا،اور نقصان سے بچنے کی کوشش کرنا چاہئے۔یہی دانشمندی ہے۔

آئیے اب ہم اس کے فائدے اور نقصانات کا جائزہ لیں:

فائدے : ٹیلی ویژن تفریح کا بہترین آلہ ہے۔کھیل کود،مشاعرے،مشہورومعروف ڈرامے،اور نامور لکھنے والوں کے افسانے،اور ناول ہم متحرک دیکھ سکتے ہیں۔گھر بیٹھے تعلیم حاصل کرسکتے ہیں،خواتین نت نئے پکوان سیکھ کر اپنے شوہر اور بچوں کوعمدہ اور لذیذ پکوان کے ذریعہ دل جیت سکتی ہیں۔کسان گھر بیٹھے کھیتی باڑی کی نئی تکنیک اپنا کر فصل کو دگنا کرسکتے ہیں۔ٹیلی ویژن پیغام رسانی کا بہترین ذریعہ ہے۔مذہبی تعلیم کے ذریعہ لوگوں میں خوفِ خدا پیدا کیا جاسکتا ہے۔الغرض ٹی وی کے بے شمار فائدے ہیں،جن کا اس مضمون میں احاطہ کرنا ناممکن نہ سہی مشکل ضرور ہے۔

نقصانات: ہر چیز کے مثبت اور منفی دو پہلو ہوتے ہیں۔جہاں ٹی وی کے فائدے ہمیں نظر آتے ہیں،وہیں اس کے نقصانات سے کوئی شخص انکار بھی نہیں کرسکتا ہے۔ٹیلی ویژن وقت کے بربادی کا بہترین ذریعہ ہے۔اس ترقی یافتہ دور میں اکثر طلبہ تعلیمی میدان میں پیچھے نظر آتے ہیں۔اس کی اصل وجہ ٹی وی ہی ہے۔اکثر پروگرام فحش،بے حیائی،عریاں تصاویر،گندے مناظر اور غیر معیاری ہوتے ہیں۔جس کا اثر کم عمر طلبہ بہت جلد قبول کر لیتے ہیں۔اس کا طلبہ کے اخلاق پر بہت زیادہ اور گہرا اثر پڑتا ہے۔آج کل چشمہ باز لڑکے ہمیں ہر جگہ مل جاتے ہیں۔یہ بھی تو ٹی وی ہی کی دین ہے۔

ٹی وی ہمارے لیے نعمت اسی وقت ثابت ہوسکتا ہے،جب ہم اس کا صحیح استعمال کریں۔ورنہ اس کے نقصانات سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔اللہ تعالیٰ ہمیں اچھے اور برے میں تمیز کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

3.جہیز

ہر معاشرہ میں اچّھائیاں اور برائیاں ہوتی ہیں۔ان برائیوں میں ایک برائی جو ہمارے معاشرے کو گھن کی طرح کھائی جارہی ہے اس برائی کا نام جہیز ہے۔لڑکی والوں کی جانب سے شادی بیاہ کرنے کے عوض لڑکے کو دی جانے والی قیمتی اشیاء جیسے نقد رقم،موٹر کار اور جائیداد وغیرہ جہیز کہلاتا ہے۔

جہیز عام ہوجانے کی وجہ سے غریب تو غریب متواسط طبقہ بھی اس لعنت کی بھینٹ چڑھ چکا ہے۔ہزاروں خاندان برباد اور کنگال ہوتے جارہے ہیں۔ہمارے گھرانوں میں بڑی بڑی عمر کی لڑکیاں کنواری بیٹھی ہوئی ہیں۔اور بعض لڑکیاں تو بغیر شادی کے ہی رخصت ہوجاتی ہیں۔

خوش قسمتی سے ان لڑکیوں کی شادی ہوجاتی ہے تو سسرال میں ہراساں کیا جاتا ہے۔نت نئی اذیتیں دی جاتی ہیں مزید جہیز لانے کے لیے تنگ کیا جاتا ہے۔کبھی سولی پر چڑھادی جاتی ہیں،تو کبھی زندہ جلادیا ہے۔کبھی معاملہ طلاق پر آ کر رک

جاتا ہے۔ابھی دلہن کے ہاتھوں کی مہندی سوکھنے بھی نہیں پاتی کہ گھر واپس آجاتی ہے۔میں دعویٰ کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ہر تیسرے نہ سہی چوتھے گھر میں ایک نوجوان مطلقہ لڑکی ضرور ملے گی کسی نے کیا خوب کہا ہے:

مٹّی کے کھلونوں سے بدتر ہیں آج گھرانے مسلم کے ہرروز بسائے جاتے ہیں ہرروز اجاڑے جاتے ہیں

حکومت نے جہیز کو ختم کرنے کے لیے قدم اٹھاتے ہوئے کئی قوانین بنائے ہیں۔ہمیں چاہئے کہ اس معاملے میں حکومت کا بھرپور ساتھ دیں۔اب وقت آچکا ہے کہ ہم سب نوجوان اس لعنت کے خلاف آواز اٹھائیں،تاکہ معاشرے سے اس لعنت کو نکال پھینکیں۔اسی میں ہم سب کی بھلائی ہے۔اللہ تعالی ہم سب کو اس کے لیے ہمت، طاقت اور حوصلہ عطا فرمائے۔آمین

4.ماحول اور اس کی حفاظت

ہمارے اطراف واکناف کو ماحول کہا جاتا ہے۔انسان کی صحیح نشو ونما اسی وقت ہو سکتی ہے جب ماحول انسان کی فطرت کے عین مطابق ہو۔

اللہ نے یہ زمین، آسماں، ہوا، پانی، جنگلات، پہاڑ، دریا، سمندر، چرند، پرند اور درند سب انسانوں کے فائدے کے لیے بنائے ہیں۔اور اللہ نے انسانوں کو وہ قوّت عطا کی ہے جس سے وہ اس کائنات کو اپنے قابو میں رکھ کر اس سے نفع اٹھا سکتا ہے۔کائنات کی یہ بیش بہا قوتیں اس لیے ہمارے قبضے میں دی گئی ہیں کہ ہم اپنی دنیا کو جنت کا نمونہ بنائیں،اور اپنی فطری صلاحتوں کو کام میں لاکر اس کمال کا مظاہرہ کریں جو قدرت نے انسانوں کے لیے رکھا ہے۔

قدرت ان مادّی وسائل پر قابو دے کر ہمارے جسم وجاں کو آرام پہنچانا چاہتی ہے۔اس لیے اسلام ان مادّی وسائل کو خدا کی نعمت قرار دیتا ہے اور یہ ہدایت دیتا ہے کہ خدا کی نعمت کو اپنے اور بندگانِ الٰہی کے آرام وآسائش میں صرف کرو۔دنیا کی تباہی و بربادی کے لیے کام میں مت لاؤ۔

موجودہ دور میں ترقی کے نام پر درختوں کا کاٹا جانا،مختلف قسم کے کارخانوں کا قائم ہونا،اور جگہ جگہ گندگی کا جمع ہونا، پانی، ہوا اور غذا میں آلودگی کے بڑھنے کے اہم اسباب ہیں۔جس کا اثر انسانی زندگیوں پر پڑ رہا ہے۔جس کو روکنے یا ختم کرنے کے لیے حکومتیں مختلف تدابیر اختیار کر رہی ہیں۔

جسمانی صحت اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے،اور اس نعمت کی بقا کا دارومدار ماحول کی پاکیزگی پر ہے۔قرآن میں کہا گیا ہے کہ اللہ پاک ہے اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ پاکی ایمان کا جز ہے۔یہی وجہ ہے کہ اسلام نے کپڑوں اور بدن کی پاکی صفائی کی تاکید سختی سے کی ہے۔

ماحول کو پاک رکھنے کے لیے حاکموں کی تدبیریں اس وقت تک کامیاب نہیں ہوتیں، جب تک کہ ہر شخص اپنے اور اپنے اطراف واکناف کے ماحول کو پاک وصاف نہ رکھے۔ماحول کا تحفظ اور اطمینان کی زندگی اور ترقی ناممکن ہے۔

Model Question paper - 3 Third Language Urdu

Part-A حصّہ ’’الف‘‘

درجِ ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے :   10x1=10

1. کیا اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی کام ممکن ہوسکتا ہے؟

ج۔نہیں ! اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی کام ممکن ہوسکتا ہے۔

2. نبی کریم ﷺ کیوں رنجیدہ اور ملول رہنے لگے تھے؟

ج۔حضرت خدیجہؓ کے انتقال کے بعد نبی کریم ﷺ رنجیدہ اور ملول رہنے لگے تھے۔

3. ضلع گلبرگہ کی اہم ندیاں کون کونسی ہیں؟

ج۔ضلع گلبرگہ کی اہم ندیاں کرشنا اور بھیما ہیں۔

4. کونسی خواہش چاند کو دن رات پھراتی ہے؟

ج۔بے مجال کمال حاصل کرنے کی خواہش چاند کو دن رات پھراتی ہے۔

5. مچھلیوں کے ڈِپارٹمنٹ نے دھوبی کے خاندان والوں کی کیا مدد کی؟

ج۔مچھلیوں کے ڈِپارٹمنٹ نے دھوبی کے خاندان والوں کی کوئی مدد نہیں کی۔

6. شیخ حسین عبداللہ بن علی سینا کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

شیخ بوعلی سینا خرشین میں 980ء میں پیدا ہوئے۔

7. ہمارا مدعا کیا ہونا چاہیے؟

ج۔ہمارا مدعا اپنے وطن کی شان وعظمت ہونا چاہیے۔

8. ’’نانو ذرات‘‘ کی ضخامت کتنی ہوتی ہے؟

ج۔نانو ذرات کی ضخامت 1 تا100 نانو میٹر ہوتی ہے۔

9. مُلا نصیر الدین اپنے دوستوں کو کھانے پر کیوں لے گئے؟

ج۔اپنی جھوٹی شان جتانے کے لیے مُلا نصیر الدین اپنے دوستوں کو کھانے پر لے گئے۔

10. انگریزی فوج ٹیپو سلطان کے قلعے میں کس راہ سے داخل ہوتی ہے؟

ج۔انگریزی فوج ٹیپو سلطان کے قلعے میں سرنگ کی راہ سے داخل ہوتی ہے۔

نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات دو تین جملوں میں لکھیے: 10x2=20

11. معراج کو مولانا ابوالبیان حمّاد نے نعتِ شریف میں کیسے استعمال کیا ہے؟

ج۔معراج کو مولانا ابولبیان حمّاد نے نعتِ شریف میں ایک تلمیح کے طور پر استعمال کیا ہے۔جس میں حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی تھی۔

12. حضرت عائشہؓ کا حجرے کیسا تھا؟

ج۔حضرت عائشہؓ کے حجرے کی دیواریں مٹی کی، چھت کھجور کے پتوں اور شاخوں سے ڈھکی ہوئی تھی جس پر ایک کمبل ڈال دیا گیا تھا، تاکہ بارش کا پانی اندر نہ آسکے۔

13. ریاستِ میسور کی تشکیل کب اور کس بنیاد پر ہوئی؟

ج۔ریاستِ میسور کی تشکیل 1956 میں لسانی تقسیم کی بنیاد پر ہوئی۔

14. **ان الفاظ کی تذکیر و تانیث (مذکر، مونث) پہچانیے:**

(ا) مگرمچھ (۲) ذخیرہ (۳) مسکراہٹ (۴) ٹانگ

ج۔(ا) مگرمچھ۔مذکر (۲) ذخیرہ۔مذکر (۳) مسکراہٹ۔مونث (۴) ٹانگ۔مونث

15. ان الفاظ کی ضد لکھیے:؟

(ا) قدیم (۲) مُشکل (۳) اعلیٰ (۴) زیادہ

ج۔(ا) قدیم x جدید (۲) مُشکل x آسان (۳) اعلیٰ x ادنیٰ (۴) زیادہ x کم

16. نانوٹکنالوجی کی مدد سے کینسر پر کس طرح قابو پایا جاسکتا ہے؟

عام طور پر ''کینسر'' کا علاج اس لیے ممکن نہیں ہو پاتا، کیونکہ اس کی تشخیص آخری مرحلے میں ہوتی ہے۔لیکن نانو

ٹکنالوجی کی مدد سے کینسر کا پتہ ابتدائی مرحلے میں لگا سکتے ہیں۔

اس شعر کی تشریح کیجیے:

17. ’’زمانے کے کیا کیا ستم دیکھتے ہیں ہمیں جانتے ہیں جو ہم دیکھتے ہیں‘‘

ج۔ یہ شعر داغؔ دہلوی کی غزل سے ماخوذ ہے۔

شاعر کہتا ہے ہم نے زمانے میں ہونے والے کیسے کیسے ظلم و ستم کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ ان کو دیکھ کر ہمارے دل پر کیا گذرتی ہے یہ ہم ہی جانتے ہیں۔

18. رُباعی کی تعریف کیجیے۔

ج۔ چار مصرعوں والی نظم کو رباعی کہتے ہیں۔ اس کا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔

19. غزل کی تعریف کیجیے؟

ج۔ غزل کے لغوی معنی عورتوں سے گفتگو کرنے کے ہیں۔ اس کا ہر شعر ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔ معنوی اعتبار سے اس کا ہر شعر منفرد ہوتا ہے۔

20. صنعتِ تضاد کسے کہتے ہیں؟

اگر کسی شعر میں دو ایسے الفاظ لائے جائیں جو ایک دوسرے کی ضد ہوں اس صنعت کو صنعتِ تضاد کہتے ہیں۔

متن کے حوالے سے تشریح کیجیے: 3x2=6

21. ’’کیا اس ملک سے جاپان کو برآمد کرنے کے لیے ہم ہی ایک مناسب چیز رہ گئے ہیں‘‘

ج۔ یہ جملہ مجتبیٰ حسین کے سفرنامہ ’’جاپان چلو جاپان چلو‘‘ سے لیا گیا ہے۔

حسب معمول جب مصنف دیر سے دفتر پہنچے اس وقت ان کے افسرِ بالا نے انہیں بلوایا اور بتایا کہ وہ انہیں جاپان بھیج رہے ہیں۔ اُس وقت مصنف نے اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے یہ جملے اپنے افسرِ بالا سے کہا۔

22. ’’کل شیر شکاریوں کے غول میں گھر جائے گا‘‘

ج۔ یہ جملہ خلیل منظری کے لکھے ڈراما ’’خاکِ وطن اور خونِ شہیداں‘‘ سے لیا گیا ہے۔

یہ جملہ میر صادق لیفٹننٹ لارنس سے دلاسہ دیتے ہوئے کہتا ہے کہ کل ٹیپو سلطانؒ کو گھیر لیا جائے گا۔

23. درجِ ذیل میں سے کسی دو کا تعارف اپنے الفاظ میں لکھیے: 3x2=6

(۱) سید احمد شاکر (۲) مجتبیٰ حسین (۳) حمید الماس

ج۔ **سید احمد شاکر**: سید احمد شاکر کی ولادت 1927 میں ہوئی۔ آپ نے میسور یونی ورسٹی سے بی۔ اے اور یم۔ اے کے امتحانات پاس کئے۔ سرکاری کالج میں اردو اور فارسی کے ریڈر کے عہدے پر مامور تھے۔

حمید الماس: ج۔ نام عبد الحمید، قلمی نام حمید الماس 7 ڈسمبر 1935ء کو ضلع گلبرگہ کے ایک مقام سگر شریف میں ان کی ولادت ہوئی۔ 1974 میں حمید الماس کا پہلا مجموعہ کلام ''پہچان کا درد'' شائع ہوا۔ اس کے علاوہ جوئے سبز، نقشِ خرابی، برفِ شجر، آواز، رنگِ تماشا، اور آخری ساعت سے پہلے، ان کے کلام کے مجموعے ہیں۔ حمید الماس نے ہر صنفِ سخن میں طبع آزمائی کی۔ آزاد نظم نثری نظم، مختصر نظم اور غزلوں کے علاوہ ریڈیو کے لیے فیچر اور غنائے بھی لکھیے۔ وہ ایک کامیاب مترجم تھے۔ انہوں نے بسویشور کے کنڑا وچنوں کا اردو ترجمہ ''''فرمودات'' کے نام سے شائع کیا۔ جسے ساہتیہ اکاڈمی نے انعام سے نوازا۔ حمید الماس کی غزلوں اور نظموں میں درد کی دھیمی آنچ کا احساس ہوتا ہے۔

آپ کا کلام ہندو پاک کے مقتدر رسائل میں شائع ہوتا رہتا ہے۔

24. 'میر تقی میر کی غزل یا ''نعت'' کے ان تین اشعار کو مکمل کیجیے۔ 3x1=3

جلیں پیش و پس.......... .... وہ معراج میں.......... ....

یا

....

.... خوش نہ آیا ہمیں......... .... صدائے محمدؐ............

ج۔ (نوٹ: نصاالات سے کسی دو کے تفصیلی جوابات مطلوب ہیں: 2x4=8

25. گلبرگہ کی اہم عمارتوں پر مختصر نوٹ لکھیے۔

ج۔ گلبرگہ کی اہم عمارتیں یہ ہیں۔

۱۔قلعہ حشام: یہ قلعہ ایک زمین دوز مضبوط چٹان پر بنایا گیا ہے۔ یہ بہمنی سلاطین کی بے مثال یادگار ہے۔

۲۔جامع مسجد: یہ مسجد، اسپین کی مسجدِ قرطبہ کے نمونے پر بہمنی سلطنت کے دوسرے بادشاہ محمد شاہ کے عہد میں تعمیر کی گئی۔

۳۔مقبرہ حسن گنگو بہمنی: اس مقبرہ کو حسن گنگو کے فرزند محمد شاہ نے تعمیر کروایا۔گنبد کی اندرونی چھت پر چینی کا کام کیا گیا ہے۔ یہاں اعلیٰ درجہ کی گُل کاری کی گئی ہے۔

۴۔درگاہ حضرت خواجہ بندہ نوازؒ: حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کا روضہء مبارک احمد شاہ ولی بہمنی نے تعمیر کروایا۔ یہ بہمنی طرزِ تعمیر کا بہترین نمونہ ہے۔

۵۔شرن بسویشور: یہ لنگا یتوں کی اہم زیارت گاہ ہے۔

یا

’’خاکِ وطن اور خونِ شہیداں‘‘ ڈرامہ کی مدد سے ٹیپو سلطان کے کردار پر ایک نوٹ لکھیے؟

ج۔ ٹیپو سلطانؒ ایک بہادر، وطن پرست، جان نثار، اور مجاہدِ آزادی تھے۔ آپ اپنی رعایا کی دیکھ بھال اپنے بیوی بچوں سے بڑھ کر کرتے تھے۔ ٹیپو سلطانؒ ہمیشہ کہا کرتے تھے، ’’گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے‘‘۔ چنانچہ شیر کی طرح لڑتے ہوئے اپنے ملک کے لیے شہید ہو گئے۔

26. ہندوستان کی آزادی کے بعد یہاں کیا کیا تبدیلیاں رونما ہوئیں؟

ج۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد ہندوستان نے بہت زیادہ ترقی کی خصوصاً ہندوستان کے کسان کی زندگی میں بہت سدھار آیا۔ پنچ سالہ منصوبوں کے تحت کاشکاری کو اور آب پاشی کو فروغ دیا گیا۔ بنجر زمین کو سیراب کیا گیا۔ زراعت کے سائنسی طریقے اپنائے گئے۔ آزادی کے وقت ہندوستان میں اناج کی کمی تھی لیکن رفتار رفتا اُس کمی پر قابو پالیا گیا۔ یہ سب کچھ کسانوں کی کڑی محنت کا نتیجہ تھا۔

یا

فراقؔ گورکھپوری کی اس رُباعی کا مطلب لکھیے؟

کرتے نہیں کچھ تو کام کرنا کیا آئے   جیتے جی جان سے گزرنا کیا آئے

رو رو کے موت مانگنے والوں کو   جینا نہیں آسکا تو مرنا کیا آئے

ج۔ فراقؔ گورکھپوری نے اپنی اس رباعی میں کہا ہے جو لوگ کام کرنے کی پہل نہیں کرتے وہ کیا کام کرسکیں گے جو لوگ جان توڑ محنت نہیں کرتے اُن کو کامیابی کہاں سے ملے گی۔ جو لوگ جینے کا سلیقہ نہیں جانتے، وہ اگر موت کی دعا بھی مانگ لیں تو کیا حاصل ہوگا۔

حصّہ ''ب'' Part-B

درجِ ذیل سوالات کے نیچے چار جوابات درج ہیں موزوں ترین جواب چن کر لکھیے: 12x1=12

27. لفظ ''غنی'' کے معنی ہیں

A. ایمان دار B. مال دار C. سردار D. امانت دار

28. حضورؐ کی سب سے زیادہ محبوب بیوی

A. حضرت خدیجہؓ B. حضرت اُمِ سلمہؓ C. حضرت عائشہؓ D. حضرت زینبؓ

29. گلبرگی کی جامع مسجد تعمیر کروائی

A. قلی قطب شاہ B. عادل شاہ C. محمد شاہ D. حسن گنگو بہمنی

30. القانون اور کتاب الشفاء کے مصنف

A. عمر خیّام B. موسیٰ خوارزمی C. عبدالکلام D. بوعلی سینا

31. غزل کا سب سے اچھّا شعر

A. مطلع B. مقطع C. بیت الغزل D. حسنِ مطلع

32. ''اللہ ایک ہے اور محمدؐ اس کے رسول ہیں''۔ یہ جملہ

A. مفرد جملہ B. مرکب جملہ C. مُلتف جملہ D. استدراکی جملہ

33. لفظ ''ربع'' کے معنی

A. چار   B. پانچ   C. آٹھ   D. دس

34. ''بے وقوف گدھا'' یہ تحریر لکھنے والے

A. مُلا نصیر الدین   B. مُلا کے دوست   C. مُلا کی بیگم   D. مُلا کے مہمان

35. بانگِ دار، بالِ جبرئیل، اور ضربِ کلیم لکھنے والے شاعر

A. حالیؔ   B. غالبؔ   C. میرؔ   D. اقبالؔ

36. ''یک جہتی'' کے معنی ہیں

A. اکیلا   B. یکتا   C. ایک   D. پیغام

37. لفظ ''دفاتر'' کا واحد ہے

A. دختر   B. اختر   C. دفتر   D. دستر

38. خلیل منظری کا لکھا ڈرامہ

A. چاندبی بی   B. خاکِ وطن اور خونِ شہیداں   C. ہلدی گھاٹ کے بعد   D. انارکلی

part-C حصّہ ''ج''

39. درجِ ذیل محاوروں میں سے کسی ایک کے معنی بتاتے ہوئے اس کا مطلب واضح کیجیے: 1x3=3

(۱) شیدا ہونا   (۲) دوچار ہونا   (۳) ستم ڈھانا

شیدا ہونا: بے حد پسند آنا، میں اچھے موبائیل کا شیدائی ہوں۔

دوچار ہونا: آمنا سامنا ہونا، بیماری کی حالت میں میں بہت زیادہ تکلیف سے دوچار تھا۔

ستم ڈھانا: ظلم کرنا، جہیز کے لیے دلھن پر ستم ڈھائے گئے۔

40. اپنے دوست / سہیلی کے نام ایک خط لکھیے جس میں اسکول کے سالانہ جلسہ کا ذکر ہو۔ 4x1=4

از: جاوید شریف

گلبرگہ

مورخہ: یکم اپریل 2015

عزیز دوست ابراہیم السلام وعلیکم

میں یہاں خیریت سے ہوں اور امید کرتا ہوں کہ تم بھی بخیر ہوں گے۔

جیسے کہ میں نے بتایا تھا، کل ہماری اسکول کا سالانہ جلسہ بڑے اعلیٰ پیمانے پر منعقد کیا گیا۔ اس کی تیاری دس دن سے ہو رہی تھی۔ جلسے میں ہمارے ضلع کے ڈی ڈی پی آئی کو مہمانِ خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ جلسے کی نظامت مجھے کرنی تھی۔ میں نے خوب رہرسل کی تھی۔ سبھوں نے میری تعریف کی مہمان خصوصی کی تقریر بہت موثر تھی۔ تقاریر کے بعد انعامات تقسیم کیے گئے۔ ثقافتی پروگرام بھی خوب تھے۔ ہر حال اس سال کا سالانہ جلسہ ہمیں ہمیشہ یاد رہے۔ مزید تفصیلات ملاقات پر سناؤں گا

فقط تمہارا دوست،

جاوید شریف،

پتہ:.........................

....

41. کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: 4x1=4

(۱) کمپیوٹر کے فوائد (۲) عورتوں کی تعلیم (۳) پسندیدہ مشغلہ

عورتوں کی تعلیم: تعلیم نسواں کی اہمیت: جس طرح تعلیم مردوں کے لیے ضروری ہے، اسی طرح عورتوں کے لیے بھی نہایت ضروری ہے، جسے کسی بھی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ کے رسولؐ نے بھی دونوں کو یکساں اہمیت دیتے ہیں فرمایا "علم حاصل کرنا مرد اور عورت پر فرض ہے"

میرا خیال میں لڑکوں سے زیادہ لڑکیوں کو تعلیم دینا زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ ماں کا گود بچہ کا پہلا مدرسہ ہے۔ ماں ہی جب تعلیم و تربیت سے نا آشنا ہو تو اس کی گود میں پرورش پانے والے بچے کی تربیت کیا خاک ہو پائے گی، آج کی لڑکی کل ماں بنتی

ہے۔اس لیے ہمیں چاہئے کہ جہاں ہم لڑکے کی تعلیم وتربیت میں کوئی کثر باقی نہیں رکھتے ، وہیں ہم لڑکیوں کو بھی زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کی فکر کریں۔

بعض احباب کا خیال ہے کہ لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہ خیال نہایت غلط ہے۔ بلکہ یہ ہماری کوتاہ نظری کا زندہ ثبوت ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب ماں باپ کے سامنے اپنے بچوں کی تعلیم کا مسئلہ آتا ہے تو لڑکیوں کے مقابلے لڑکوں کو اہمیت دیتے اور امتیاز برتتے ہیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ اعلیٰ تعلیم دینے سے لڑکیوں کی ذہنی، اخلاقی، سماجی اور معاشرتی تربیت ہوجاتی ہے، اور ہماری بہنیں دنیا کے نشیب وفراز سے واقف ہوسکتی ہیں۔ سماج کے لیے ایک اچھی شہری، بھائی کے لیے ایک اچھی بہن، ماں باپ کے لیے ایک اچھی بیٹی ،اور شوہر کے لیے ایک سمجھ دار بیوی بن سکتی ہیں۔ بلکہ بوقتِ ضرورت والدین اور شوہر کا ہاتھ بھی بٹا سکتی ہیں۔ رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے لیے تعلیم یافتہ عورتیں رحمت ثابت ہوتی ہیں۔ اگر لڑکیوں کو تعلیم سے دور رکھا گیا تو نہ صرف یہ جاہل ہوں گی، بلکہ اس کا برا اثر نہ ان کی گود میں پرورش پانے والے بچوں پر پڑے گا۔ ان کی صحیح تربیت ہو نہیں پائے گی۔ ایسی خواتین اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت اور رہنمائی کے لیے دوسروں کی محتاج ہوں گی۔ انہیں درخواست اور پتہ لکھنے کے لیے دوسروں کا سہارے لینا پڑے گا۔ میں اس بات سے اتفاق نہیں کرتا/ کرتی کہ ملازمت کرنے والی عورت اپنے شوہر اور گھر واولاد کی ذمّہ داری بحسن وخوبی ادا نہیں کرسکتی۔

مندرجہ بالا نکات کی روشنی میں یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیم یافتہ عورت نہایت مہذب، خلیق، سلیقہ منداور دنیا کے نشیب وفراز سے واقف ہوتی ہے۔ اپنی تعلیم وتربیت کو کام میں لاکر سلیقہ مندی اور ہنر مندی سے سارے گھر کو جنّت کا نمونہ بنا دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عورتوں کی تعلیم کی اہمیت جان کر انہیں زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

42. درجِ ذیل عبارت بغور پڑھ کر نیچے لکھیے ہوئے سوالات کے جوابات مختصر لکھیے : 4x1=4

خلفائے راشدین کا دَورِ حکومت ایک بے مثال دَور تھا۔ عام انسان کو بھی اتنا ہی حق حاصل تھا، جتنا کہ خلیفہ کو۔ ایک وقت مالِ غنیمت میں ہر شخص کے حصّے میں ایک ایک چادر آئی۔ حضرت عمرؓ کے حصّے میں بھی ایک ہی چادر آئی تھی۔ جب حضرت عمرؓ ممبر پر کھڑے ہوکر خطاب کررہے تھے تو ایک شخص نے اُٹھ کر کہا کہ تم خلافت کے قابل نہیں ہو، کیونکہ تم نے اپنے حصہ سے زیادہ لیا ہے۔ ایک چادر میں

تمہارا لباس تیار ہونا ممکن نہیں ہے۔ تب حضرت عمر فاروقؓ کے فرزند نے جواب دیا جو چادر میرے حصّے میں آئی تھی وہ چادر میں نے اپنے والد کو دے دی۔

سوالات:

ا۔کس کے دَورکو بے مثال دَور کہتے ہیں؟

ج۔خلفائے راشدین کے دَورِکو بے مثال دَور کہتے ہیں۔

۲۔مالِ غنیمت میں سے ہر شخص کو کتنی چادریں آئیں؟

ج۔مالِ غنیمت میں سے ہر شخص کو ایک چادر آئی۔

۳۔ ایک شخص نے اُٹھ کر کیا کہا؟

ج۔ ایک شخص نے اُٹھ کر کہا کہ اے عمرؓ تم خلافت کے قابل نہیں ہو، کیونکہ تم نے اپنے حصہ سے زیادہ لیا ہے۔

۴۔کس نے اپنے حصّے کی چادر حضرت عمرؓ کو دے دی تھی؟

ج۔ابنِ عمرؓ نے اپنے حصّے کی چادر حضرت عمرؓ کو دے دی تھی۔